دیوبندی ترجموں کا
آپریشن
آپریشن تھیٹر
اہانت خدا
توہین رسالت
BRAIN TUMOUR
توہین انبیاء
کفری عقائد
شائع کردہ
رضا اکیڈمی
۲۶ کامبیکر اسٹریٹ بمبئی ۳

بفیضِ حضور مفتی اعظم حضرت علامہ شاہ محمد مصطفےٰ رضا قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت محبوب ملت علیہ الرحمۃ والرضوان کے ۳۶ رویں عرس مبارک ۱۴۳۱ھ
مطابق سنہ ۲۰۱۰ء کے موقع پر مسلمانانِ اہلسنّت کیلئے گرانقدر

عِلمی و دینی تحفہ

دیوبندی ترجموں کا آپریشن

۱۳ ھ ۶۹

مُصَنّف

محبوب ملت غازی اہلسنّت الحاج مفتی ابو الظفر محبّ الرضا

محمد محبوب علی خاں

قادری برکاتی رضوی علیہ الرحمۃ والرضوان

شائع کردہ

رضا اکیڈمی

۲۶، کامبیکر اسٹریٹ ــــــ بمبئی نمبر ۳

سلسلۂ اشاعت نمبر ۲۶۶

نام کتاب:۔ النجوم الشہابیہ علی مآل تراجم الوہابیہ (دیوبندی ترجموں کا آپریشن)۔
مصنف:۔ حضرت محبوب ملت مولانا مفتی محمد محبوب علی خاں صاحب قادری رضوی علیہ الرحمہ۔
کاتب:۔ محمد بشیر اسلم مدرس دارالعلوم محبوب سبحانی نیول روڈ کرلا بمبئی ۷۰۔
جدید تصحیح و ترتیب:۔ حضرت علامہ مفتی محمد اشرف رضا صاحب قادری رضوی مفتی ادارۂ شرعیہ مہاراشٹرا۔
طباعت باجازت:۔ مولانا الحاج محمد منصور علی خاں قادری، مولانا الحاج مقصود علی خاں نوری

محمد عارف رضا (بی اے) فرزندان محبوب ملت علیہ الرحمہ

ھدیہ:۔

ملنے کے پتے

۱۔ رضا اکیڈمی ۲۶۔ کامبیکر اسٹریٹ۔ بمبئی نمبر ۳
۲۔ محمد سلطان محی الدین فضل اللہ، سنی بڑی مسجد ۱۶۶۔ ایم آزاد روڈ مدنپورہ بمبئی ۸
۳۔ ادارۂ شرعیہ۔ اشرفیہ مسجد۔ مینش مارکیٹ۔ پلٹن روڈ۔ بمبئی نمبر ۱
۴۔ مولانا مقصود علی خاں نوری سنی محمدی جامع مسجد خیرانی روڈ ساکی ناکہ بمبئی
۵۔ جامعہ ضیائیہ فیض الرضا ددری ضلع سیتامڑھی بہار۔ پن کوڈ ۸۴۳۳۳۲

تذکرہ مصنف کا باتیں اس تصنیف کی

سیدنا اعلیٰ حضرت، مجدد اعظم دین وملت، امام احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فیض یافتہ مرید **محبوب ملت**

سیدنا امام احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خلیفہ حضرت علامہ الحاج مفتی سید دیدار علی صاحب قادری محدث الوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے شاگرد **محبوب ملت** جن کے بارے میں سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ مشہور شعر ہے۔ ؎

مولینا دیدار علی کو
کب دیدار دکھاتے یہ ہیں

حضور مجدد اعظم امام احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خلیفہ حضرت علامہ مفتی سید فتح علی صاحب قادری رضوی علیہ الرحمۃ والرضوان کے خلیفہ **محبوب ملّت**

شیر بیشۂ سنت مظہر اعلیٰ حضرت علامہ الحاج مفتی ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علی خان صاحب قادری رضوی علیہ الرحمہ کے برادر اصغر **محبوب ملت**

سید العلماء حضرت علامہ الحاج الشاہ سید آل مصطفےٰ سید میاں صاحب قادری برکاتی مارہروی علیہ الرحمۃ والرضوان کے دست راست **محبوب ملت**

علمائے اہلسنت کے محبوب ومعتمد ومستند عالم دین **محبوب ملت**

غیر منقسم ہندوستان میں ریاست پٹیالہ کے مفتی اعظم **محبوب ملت**

۱۷ دسمبر ۱۹۵۵ء سنیچر کے روز سنی بڑی مسجد مدنپورہ بمبئی کے قتل کیس کے مجاہد اہلسنت **محبوب ملت**

ورلی جیل بمبئی کی آہنی سلاخوں اور برقی تاروں میں رہ کر بھی اذان واقامت کے

ساتھ باجماعت نمازوں کے امام **محبوب ملت**

اسی ورلی جیل ممبئی میں ۱۸ ماہ کی حراست کے دوران ۵ غیر مسلموں کو ایمان واسلام کی دولتِ لازوال دینے والے **محبوب ملت**

عروس البلاد ممبئی میں مفتی اہلسنّت کی حیثیت سے مسلمانان اہلسنت کی رہبری فرمانے والے **محبوب ملت**

مخالفین اہلسنت کے حملوں سے ہر موڑ ہر محاذ پر سنّی مسلمانوں کے عقائد واعمال کا دفاع فرمانے والے **محبوب ملت**

اپنی ۲۷ تصانیف کے ذریعہ تاجدار کربلا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بارگاہ میں حقِ وفاداری حاضر کرنے والے **محبوب ملت**

ایمان ویقین حق وصداقت کی راہوں کے قافلہ سالار جو نہ رُکے نہ جھکے نہ دبے نہ ٹوٹے **محبوب ملت**

۲۴ جمادی الاخری ۱۳۸۵ھ ۲۰ اکتوبر ۱۹۶۵ء بروز بدھ اذان ظہر میں نام رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم سنکر انگلیوں کو بوسہ دیتے اور درود شریف پڑھتے ہوئے دنیا سے رخصت ہونے والے **محبوب ملت**

سیدنا اعلیٰ حضرت مجدد اعظم دین وملت امام احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سلسلۂ قادریہ برکاتیہ رضویہ کے ممبئی میں سربراہ **محبوب ملت**

حضور سید العلماء علیہ الرحمۃ والرضوان کے قول کے مطابق انتقال کے بعد بھی جن کا منصب امامت برقرار ہے وہ **محبوب ملت علیہ الرحمۃ والرضوان**

جن کی ۲۷ تصانیف میں سے ایک عظیم تاریخ ساز تصنیف لطیف **دیوبندی ترجموں کا آپریشن** حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کے ۳۶ ویں سالانہ عرس مبارک ۱۴۲۱ھ مطابق ۲۰۰۰ء کے موقع پر ایک علمی ودینی تحفہ کی حیثیت سے آپ

کی خدمت میں حاضر ہے

مولویانا دیابنہ دیابنہ جو حفظ الایمان، تحذیر الناس، براہین قاطعہ وغیرہ کتابوں میں اللہ تبارک وتعالیٰ اور اس کے محبوب اعظم رسول معظم علیہ الصلاۃ والسلام کی مقدس بارگاہوں میں توہین کر چکے ضروریات دین کا انکار کر چکے اور اسی بنیاد پر علمائے حرمین طیبین نے حسام الحرمین نیز ہندوستان کے شرق وغرب کے علمائے اہلسنت نے الصوارم الهندیه میں حکم کفر جاری فرمایا آج تک ان مولویوں اور ان کے تمام ماننے والوں پر وہ حکم تکفیر برقرار ہے۔ ان مولویوں کا مقصد ہی یہ تھا کہ مسلمانوں کو اسلاف کی راہ سے ہٹایا جائے۔ ان میں اختلاف وانتشار پیدا کیا جائے۔ اور یہ تمام کام انگریزوں کے اشارے پر ہو رہا تھا۔ اس سلسلے میں حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کے ذمہ دار تحقیقی قلم نے دلائل وشواہد کے ساتھ تحقیقی وتاریخی کتاب تاریخ اعیانِ وھابیہ کے نام سے تصنیف فرمائی خوش عقیدہ مسلمانوں کو بد عقیدہ بنایا جائے۔ گھروں میں مسلم آبادیوں اور محلوں میں آگ لگائی جائے یہ ان کا اہم مقصد تھا۔ ایک حوالہ ملاحظہ فرمائیے۔ مولوی اسمٰعیل دہلوی نے جب تقویۃ الایمان نامی کتاب لکھی۔ اور اس کے ذریعہ عام مسلمانوں میں اضطراب وبے چینی پیدا ہوئی اب آگے کیا ہوا خود مولوی اسمٰعیل دہلوی سے سماعت فرمائیے:۔

> مولوی اسمٰعیل صاحب نے تقویۃ الایمان اول عربی میں لکھی تھی چنانچہ اس کا ایک نسخہ میرے پاس، ایک نسخہ مولانا گنگوہی کے پاس اور ایک نسخہ مولوی نصر اللہ خاں خورجوی کے کتب خانہ میں بھی تھا۔ اس کے بعد مولانا نے اس کو اردو میں لکھا اور لکھنے کے بعد اپنے خاص خاص لوگوں کو جمع کیا۔ چند سطر کے بعد اور ان کے سامنے تقویۃ الایمان

پیش کی اور فرمایا کہ میں نے یہ کتاب لکھی ہے اور میں جانتا ہوں کہ اس میں بعض بعض جگہ ذرا تیز الفاظ بھی آگئے ہیں۔ اور بعض جگہ تشدد ہو گیا ہے۔ مثلاً ان امور کو جو شرک خفی تھے شرک جلی لکھ دیا گیا ہے ان وجوہ سے مجھے اندیشہ ہے کہ اس کی اشاعت سے شورش ضرور ہوگی۔ چند سطر کے بعد گو اس سے شورش ہوگی مگر توقع ہے کہ لڑ بھڑ کر خود ٹھیک ہو جائیں گے۔

حوالہ کتاب ارواح ثلثہ حکایت ۵۹ صفحہ ۸۰، ۸۱

مولوی اسمٰعیل دہلوی کے قول کے مطابق شورش ہوئی مسلمانوں میں اختلاف ہوا لڑائی و فساد ہوا۔ مگر لڑ بھڑ کر ٹھیک نہیں ہوئے۔ اسمٰعیل دہلوی نے جو آگ لگائی وہ آج سینکڑوں برس کے بعد بھی سرد نہ ہوئی۔ لڑائی برقرار ہے۔ ؎

بے وجہ تو نہیں ہیں چمن کی تباہیاں کچھ باغباں ہیں برق و شرر سے ملے ہوئے

ہزار ہزار رحمتیں سیدنا امام احمد رضا قادری بریلوی اور ان سے پہلے کے ہمارے اسلاف کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین پر کہ جنہوں نے ان تمام دشمنان دین سے زبان و قلم سے جہاد فرمایا۔ اور امت مسلمہ کو بر وقت اس فتنہ سے باخبر فرما کر دشمنانِ خدا و رسول کا چہرہ بے نقاب فرمادیا۔ ؎

خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را

اب ان مولویوں اور ان کے ماننے والوں نے خفیہ سازش کر کے چور دروازہ سے قرآن عظیم جو ہمارے رب کا آخری مبارک کلام ہے اور جس کی حفاظت رب کے ذمہ کرم پر ہے اس مبارک و مقدس و محفوظ کتاب میں کیا کرتے۔ اس کے ترجمہ میں خیانت کی شانِ الوہیت و بارگاہِ رسالت میں ترجمہ کے نام پر وہ اہانتیں وہ گستاخیاں وہ ایمان سوز کلمات کے الامان والحفیظ۔

قرآن مقدس کی آیات کے ترجمہ میں اللہ تبارک وتعالیٰ کو مکر کرنے والا، چال چلنے والا، دغا دینے والا، دھوکہ دینے والا، فریب دینے والا لکھ دیا۔ معاذ اللہ۔

اللہ کے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو گناہگار، راہ سے بھٹکا ہوا، گمراہ وغیرہ لکھا۔ دیگر انبیائے کرام ومرسلین عظام علیٰ نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام کی بلند وبالا بارگاہوں میں بھی اسی طرح بے باکی وجرأت کے ساتھ گستاخانہ جملے اور الفاظ تحریر کئے۔

عجیب شہر کا منظر دکھائی دیتا ہے ہر اک ہاتھ میں خنجر دکھائی دیتا ہے

یہ وہ میٹھا زہر تھا جو قرآن عظیم کے ترجموں کی صورت میں ہمارے گھروں، مسجدوں، مدرسوں، خانقاہوں میں داخل ہو رہا تھا اور ہماری بھولی بھالی قوم انجانے میں اس زہر قاتل کا شکار ہو رہی تھی۔ آہستہ آہستہ یہ زہر ذہنوں میں سرایت کرتا جا رہا تھا قوم غافل تھی اور اپنی غفلت میں قرآن عظیم کے پردے میں کفری تعلیم سے متاثر ہو رہی تھی۔

یقیناً کوئی ضرب لگتی ہے دل پر نہیں بے سبب یہ نکلتے ہیں آنسو

اس نازک منزل پر آج سے ۵۲ سال پیشتر حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کی نظر گئی اور آپ نے تمام مولویان وہابیہ دیابنہ کے تراجم قرآن کو جمع فرمایا۔ عام طریقے سے بازار میں دستیاب تراجم قرآن جیسے مولوی اشرف علی تھانوی، فتح محمد جالندھری، عاشق الٰہی میرٹھی ابوالاعلیٰ مودودی کے تراجم قرآن کو جمع کرنے کے علاوہ بدعقیدہ مترجمین کے وہ ترجمے جو بازار میں نایاب یا کمیاب تھے جیسے کہ ڈپٹی نذیر احمد، محمود الحسن دیوبندی، عبدالماجد دریابادی، عبدالدائم جلالی وغیرہ کے تراجم قرآن کو شش کر کے کثیر سرمایہ خرچ کر کے جمع فرمائے غلط ترجموں کی نشاندہی فرمائی۔ اور جب محبوب ملت علیہ الرحمہ کے تحقیقی قلم نے ان تمام غلط مترجمین کا تعاقب کیا تو ان کے گھر تک پہنچا نہ چھوڑا۔ اور سیدنا امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا شعر یاد آیا۔

یہ رضا کے نیزے کی مار ہے کہ عدو کے سینے میں غار ہے۔ کسے چارہ جوئی کا وار ہے کہ یہ وار وار سے پار ہے

حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کا ذمہ دار قلم تھا جنہوں نے اس زمانے تک طبع شدہ تمام غلط ترجموں کو جمع کیا۔ اور یہ تاریخی کتاب منظر عام پر آئی۔ جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

خیال رہے کہ ۵۲ سال نصف صدی کے اس عرصہ میں اس موضوع پر ہند و پاک میں بہت سی کتابیں شائع ہوئیں اور علمائے اہلسنت نے اس رخ پر بھی قلم کو آگے بڑھایا لیکن اپنے موضوع کے لحاظ سے حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کی یہ تصنیف واحد تصنیف ہے۔ بلکہ اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ اب تک یا آج کے بعد اس موضوع پر جو بھی کتاب آئے گی دیوبندی ترجموں کا آپریشن حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کی یہ کتاب ان سب کیلئے مشعلِ راہ ہے۔

ہم ہی دیوانے محبت کا سبق دیتے ہیں

حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ نے آج سے ۵۲ سال پیشتر کوشش و جستجو کر کے تمام غلط مترجمین کے ترجموں کو جمع کیا جو تراجم بازار میں نہ مل سکے مختلف کتب خانوں لائبریریوں میں جاکر ان کو نقل کیا۔ اور کتاب کی ترتیب کے بعد اپنے ہی سرمایہ سے کتاب کو شائع فرمایا۔ اس زمانے میں اتنی آسانیاں نہ تھیں اسباب و وسائل اسقدر نہ تھے مگر یہ صرف سیدنا اعلیٰ حضرت قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فیضانِ نظر تھا کہ جس نے حضرت محبوب ملت کے رگ و ریشہ میں اشاعتِ حق اور تحفظ عقائد اہلسنت کا وہ جذبہ پیوست کیا تھا کہ فی زمانہ اس کی مثال مشکل ہی سے ملے گی۔

یہ کہہ کے الگ ہم سے ہوئی گردشِ ایام
ارباب محبت میں بھی خود دار بہت کم

مجدد اعظم سیدنا امام احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال اقدس کے ۴۰ سال بعد اب سے ۵۲ سال پیشتر کا دور اہلسنت و جماعت کا سنہرا دور جبکہ سرکار اعلیٰحضرت کے خلفاء، و تلامذہ و مریدین بقید حیات ہیں حضور سیدی مفتی اعظم

حضور محدث اعظم ہند، حضرت شیر بیشۂ سنت، حضرت سید العلماء، حضرت برہان ملت، حضرت حافظ ملت، حضرت مجاہد ملت علیہم الرحمۃ والرضوان کے مبارک چہرے سُنّی عوام وخواص ماتھے کی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ ان تمام اکابر واعاظم علمائے اہلسنت نے حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کی اس تصنیف کو سراہا اس کی اہمیت وافادیت کو محسوس کیا۔ اور اپنی اپنی اہم وگرانقدر تصدیقات سے اس کتاب کی قدر وقیمت میں اضافہ فرمایا۔

ان اکابر علمائے اہلسنت کی تصدیقات نے جہاں اس کتاب کی اہمیت کو دوبالا کیا وہیں اس بات کو بھی ثابت کیا کہ ان تمام اکابر واعاظم علمائے اہلسنت کو حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کی ذات پر کتنا اعتماد و بھروسہ تھا۔ ان تمام تصدیقات کو آپ کتاب کے آخر میں ملاحظہ فرمائیں گے۔

یہ بھی خیال رہے کہ حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کی ۲۶ تصانیف میں سے زیر نظر کتاب (۱) دیوبندی ترجموں کا آپریشن (۲) برق خداوندی ردّ بے دینی وہابی دیوبندی (۳) تاریخ احیان وہابیہ۔ یہ تین تصانیف وہ ہیں کہ جن کا جواب پوری دنیائے وہابیت ودیوبندیت کے اکابر واصاغر نہ دے سکے تو تنگ آمد بجنگ آمد کے مصداق ۷ ارستمبر ۱۹۵۵ء بروز سنیچر کو ظہر کی نماز میں سنی بڑی مسجد مدنپورہ بمبئی میں جہاں حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ امامت وخطابت کے منصب پر فائز تھے وہاں اپنا دیوبندی امام لے کر آ گئے۔

سنی مسلمانوں نے غازیانہ کردار ادا کیا اور ان غازیوں کے حملوں کی تاب نہ لاکر یہ مسجد سے فرار ہوگئے، ایک دیوبندی جان سے گیا۔ محبوب ملت علیہ الرحمہ اور ان کے دس رفقائے کرام پر قتل کیس قائم ہوا حضرت محبوب ملت اپنے دس سنّی ساتھیوں کے ساتھ ۱۸ ماہ ورلی جیل میں نظر بند رہے جیل کی آہنی سلاخیں اور قید وبند کی تمام صعوبتیں ان کی اشاعت دین وسنیت کے جذبے کو روک نہ سکیں۔

شکوۂ دار و رسن باعث رسوائی ہے

ہم نے ہر حال میں جینے کی قسم کھائی ہے

اور پھر ۱۹؍رجب ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۷؍فروری ۱۹۵۷ء کو سیشن کورٹ بمبئی سے عظیم الشان کامیابی اور روشن ترین فتح و کامرانی کے ساتھ حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ اور ان کے تمام ساتھی باعزت رہا ہوئے تو حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ ورلی جیل بمبئی میں اپنی ۱۸ ماہ کی حراست کے دوران مسلمانان اہلسنت کیلئے اپنی دو قابل قدر گراں مایہ تصنیف بھی ساتھ لائے۔

(۱) کراماتِ صحابہ کرام حصّہ اوّل

(۲) کراماتِ سادات وآل اطہار حصّہ دوم

رب کا کرم مرشدوں کا ایسا فیضان کہ قتل کیس میں نظر بند ہیں۔ پوری وہابیت ودیوبندیت کا مقصد ہے کہ ایک دن ہی سہی مگر سزا ہو جائے۔ مگر حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کے پائے ثبات میں لرزش نہیں۔ پیشانی پہ شکن نہیں۔ چہرہ عرق آلود نہیں۔ بلکہ قلب ایسا مطمئن ہے کہ اہلبیت کرام وصحابہ عظام رضی اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی کرامتوں کا مجموعہ جیل میں ترتیب دے رہے ہیں۔

اور اگر یوں کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ اہلبیت و صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کی کرامت کا مجموعہ بنکر جیل سے رہائی پا رہے ہیں۔

الحمد للہ ثم الحمد للہ

وہابیہ دیابنہ نے جھگڑا کیا۔ فساد کیا۔ افواہوں کا جادو چلایا۔ طعن و تشنیع کی بھرمار کی قتل و غارت گری کا بازار گرم کیا۔ مگر الحمد للہ حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کی تصانیف کا جواب نہ بن سکا۔ کل بھی وہ تصانیف لاجواب تھیں اور آج بھی لاجواب ہیں۔

ایک عرصہ سے خواہش تھی کہ حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کی یہ لاجواب تاریخی کتاب دیوبندی ترجموں کا آپریشن دوبارہ شائع ہو مسلمانان اہلسنت کا فائدہ ہو مگر ہر مرتبہ بات ہو کام رہ جاتے ہے

اے رضا ہر کام کا اک وقت ہے
دل کو بھی آرام ہو ہی جائے گا۔

کے مصداق عالم جلیل فاضل نبیل حضرت علامہ الحاج مفتی محمد اشرف رضا قادری صاحب قبلہ صدیقی قادری برکاتی رضوی مدظلہم مفتی ادارہ شرعیہ مہاراشٹرا نے ابتدا فرمائی اور اس کتاب کو نئی ترتیب و تصحیح سے زینت بخشی۔ محب صادق برادر طریقت و شریعت الحاج محمد سعید نوری سربراہ رضا اکیڈمی ممبئی جو جانشین حضور مفتی اعظم ہند، مخدوم عالی وقار حضرت علامہ الحاج مفتی محمد اختر رضا خان صاحب ازہری دامت برکاتہم القدسیہ کے خلیفہ ہیں اور اس وقت دنیائے سنیت میں کتب اعلیحضرت و علمائے اہلسنت کی تصانیف کی اشاعت کے سلسلے میں ایک امتیازی شان رکھتے ہیں موصوف نے اس کتاب کی اشاعت کے سلسلے میں بھی کشادہ دلی اور وسعت قلبی کے ساتھ تعاون فرمایا۔ خدائے قدیر کا شکر ہے کہ مفتی محمد اشرف رضا قادری، الحاج محمد سعید نوری، اور خانوادہ محبوب ملت کے افراد مثلث کے تینوں زاویے مل گئے۔ اور اس حسین ملاپ و سنگم کا نتیجہ ہے کہ حضرت محبوب ملت علیہ الرحمہ کے ۲۶ رویں سالانہ عرس مبارک منعقدہ ۲۲-۲۳-۲۴ ر جمادی الاخریٰ ۱۴۲۱ھ مطابق ۲۲، ۲۳، ۲۴ ر ستمبر سنہ ۲۰۰۰ء جمعہ، سنیچر، اتوار کی تقریبات میں یہ کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

ہم خانوادۂ حضرت محبوب ملت کے تمام افراد حضرت علامہ الحاج مفتی محمد اشرف رضا قادری صاحب قبلہ قاضی شرع مہاراشٹرا، برادر دینی محترم الحاج محمد سعید نوری

العالی شیخ الحدیث وبانی جامعہ مجددیہ رضویہ ناگپور نے ابھی گذشتہ سال شعبان ۱۴۲۰ھ ۱۹۹۹ء

کے ۳۵ ویں سالانہ عرس محبوب ملت میں خطاب فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

حضرت محبوب ملت کو علم حضوری حاصل تھا الحمد للہ

حضرت محبوب ملت کی دینی وعلمی خدمات کا روشن پہلو یہ بھی ہے کہ احوال زمانہ سے باخبر رہے مصلح کلیت والی ڈگر نہ اپنائی بلکہ ہر فتنہ کا جواب دیا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ تحریر وتقریر سے اپنے زمانے کے ہر باطل فرقے کا رد کیا

چل دیئے اکیلے ہی جستجوئے منزل میں
کام خاصا مشکل تھا ہم سفر بنانے کا

اسی حق گو، حق نگر، حق شناس، حق پسند ذات کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ حضرت محبوب ملت نے جب ملاحظہ فرمایا کہ قرآن عظیم کے ترجموں کے ذریعہ بیدینی اور گمراہی کا فتنہ دبے پاؤں مسلمانوں کے گھروں میں داخل ہو رہا ہے تو آپ نے ان تمام غلط تراجم کی نشاندہی کرتے ہوئے **دیوبندی ترجموں کا آپریشن** نام سے یہ کتاب تحریر فرمائی جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ پڑھئے اور دیکھئے کہ محبوب ملت حالات زمانہ سے کیسے باخبر تھے اور کس طرح بروقت مسلمانوں کو ایک خطرناک فتنہ سے کیسی ذمہ داری کے ساتھ باخبر کیا ہے

جان جائیے کہ رہے راہ وفا میں انجم
ہم کو جو کہنا ہے بے خوف خطر کہتے ہیں

خطیب اہلسنت فاتح کرناٹک مولانا الحاج قاری **محمد منصور علی** قادری رضوی خطیب سنی بڑی مسجد مدنپورہ ممبئی کے اصرار شدید پر حضرت علامہ الحاج مفتی **محمد اشرف رضا** صاحب صدیقی قادری رضوی قاضی ادارۂ شرعیہ مہاراشٹرا نے اس کتاب کو جدید ترتیب سے سنوارا کاتب کی غلطیوں کو سدھارا اور رضا اکیڈمی کے روح رواں ناشر سنیت الحاج **محمد سعید نوری** صاحب نے بیش قیمت تعاون فرمایا اور اس طرح حضرت محبوب ملت

علیہ الرحمہ کے ۳۶ ویں سالانہ عرس مبارک ۱۴۲۱ھ مطابق ۲۰۰۰ء میں یہ کتاب آپ کے زیر مطالعہ ہے ضیائے سیدی احمد رضا محبوب ملت کے تابناک وضیا پاش قلم سے ایمان وعقیدے کی دنیا کو منور و تابناک بنا کر ہم سب کو اپنی دعاؤں سے سرفراز فرمائیے۔

خاکپائے رضا و محبوب
محمد مقصود علی خان نوری
خطیب و امام سنی محمدی جامع مسجد خیرانی روڈ، ساکی ناکہ ممبئی
۱۱ر جمادی الاولیٰ ۱۴۲۱ھ مطابق ۱۲ر اگست ۲۰۰۰ء
سینچر

درست لکھ دیئے۔ یعنی توبہ توبہ خدا تعالیٰ جھوٹ بول چکا۔ جھوٹا ہے۔

اور جناب انبیٹھی نے لکھ دیا کہ خدا تعالیٰ اگر جھوٹ نہ بولے۔ ظلم نہ کرے۔ جاہل نہ بنے۔ چوری نہ کرے تو اس کی قدرت بندوں کی قدرت سے گھٹ جائے گی **تذکرۃ الخلیل** صفحہ ۲۸۔

اور سابق شیخ دیوبند جناب **محمود حسن دیوبندی** نے **جہد المقل** حصہ اول صفحہ ۸۳ میں صاف لکھ دیا کہ کذب و ظلم سائر قبائح میں بالنظر الی ذات الباری کوئی قبیح ہی نہیں۔

اور صفحہ ۸ میں ہے کہ

"امور قبیحہ مثل خلف وعد مقدور باری ہیں"

اور جناب **عبد الشکور کاکوروی** ایڈیٹر النجم نے **مختصر سیرت نبویہ** صفحہ ۲۲ میں حضور رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم کو اخلاقی محاسن اور خوبیوں سے بالکل خالی قطعاً ناواقف لکھ دیا۔ معاذ اللہ۔ اور **نانوتوی جی** بانی **مدرسہ دیوبند** یعنی نام نہاد **قاری طیب جی** کے دادا نے اپنی کتاب **تحذیر الناس** صفحہ ۳ میں خاتم النبیین بمعنی آخر الانبیاء ہونے کا انکار کیا۔ اور آخر الانبیاء ہونا جاہلوں۔ کم فہموں کا خیال بتایا۔ اور خاتم النبیین کے معنی قرآن وحدیث واجماع کے خلاف گڑھے اور صفحہ ۱۴ میں حضور آخر الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم کی حیات ظاہری میں اور نبیوں کا پیدا ہونا جائز بتایا۔ اور اسی کے صفحہ ۲۸ میں لکھ دیا۔ "بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا"

اور اسی نانوتوی نے **تصفیۃ العقائد** صفحہ ۲۵ اور صفحہ ۲۸ میں نبیوں رسولوں اور حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وبارک وسلم کو جھوٹا لکھ دیا۔ معاذ اللہ منہ اور ان کے علاوہ بکثرت کھلے کھلے گندے کفریات ہیں جو دیوبندیوں نے لکھے اور چھاپے ہیں اور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ آج کل قرآن مجید کے جو ترجمے اردو زبان میں شائع ہیں ان میں کون کون سا ترجمہ غلط ہے اور کیا غلط ہے اور کونسا ترجمہ صحیح ہے۔ جواب مدلل عطا فرماکر ہماری رہبری فرمائیں۔

بینوا توجروا۔

محمد ہاشم بن عبد الغفور قادری برکاتی رضوی محبوبی۔ دھوبی تالاب بمبئی ۲

الجواب:۔ نحمد اللہ الکریم وعلیٰ حبیبہ وعلیٰ آلہ واصحابہ الصلوٰۃ والتسلیم۔

اللہ رب محمد صلی علیہ وسلما　　نحن عبید محمد صلی علیہ وسلما

وعلیٰ ذویہ وصحبہ ابد الدھور وکرما

اللّٰھم ارنا الحق حقا وارزقنا اتباعہ اللّٰھم ارنا الباطل باطلا وارزقنا اجتنابہ امین۔

وہابیوں دیوبندیوں نے قسم قسم کے نجس خبیث کفریات اپنی کتابوں میں لکھے چھاپے جنہیں بارہا آپ حضرات نے اپنی کتابوں میں دیکھا اور پڑھا مثلاً۔

جناب اشرفعلی تھانوی نے حفظ الایمان صفحہ ۷ وصفحہ ۸ میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم غیب کو بچوں پاگلوں اور تمام جانوروں چارپایوں کے علم کے برابر اور اس کی مثل بتایا۔

اور جناب گنگوہی وجناب انبیٹھی نے براہین قاطعہ صفحہ ۵۱ میں ابلیس لعین کے علم کو حضور اکرم واعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے علم اقدس سے وسیع اور زیادہ لکھ دیا۔

اور جناب گنگوہی نے اپنے مہری دستخطی فتوے میں وقوع کذب کا معنی

شائع کرائے جن کے رد میں حضرات علمائے اہلسنت نے سیکڑوں رسائل و فتاویٰ لکھے اور وہابیہ دیوبندیہ کو لاجواب کر دیا اور انشاء اللہ قیامت تک لاجواب ہی رہیں گے۔ آج آپ حضرات کو وہابیوں دیوبندیوں کے نئے نئے کفریات و ضلالات بتاتا ہوں کہ ان بددین وہابیوں نے قرآن مجید کے ترجمے کے پردہ میں کیسے کیسے خبیث اخبث کفریات لکھے ہیں کہ غیر مسلم سنتا ہے تو وہ بھی تڑپ جاتا ہے یعنی دیوبندی اپنے کفریات کو ہلکا کرانے اور مسلمانوں کے دلوں سے اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسولوں علیٰ نبینا و علیہم الصلوٰۃ والسلام کی عزت و عظمت گھٹانے کم کرانے میں کوشاں ہیں ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم

فقیر نے پٹیالہ کے دوران قیام سے وہابیوں دیوبندیوں کے ترجمے جمع کرنا اور دیکھنا شروع کئے اور لاہور و لکھنؤ و دہلی سے اب تک جو اکٹھا ہوئے ہیں ان میں سے چند مقامات کے چند اقتباسات محض مسلمانوں کی بھلائی اور خیر خواہی کیلئے لکھتا ہوں۔ اور استفتاء آیا ہے جس کا جواب دینا بھی ضروری کا اور دین کی خدمت اور اسلام کی تبلیغ ہے۔ اور مسلمانوں کی خیر خواہی اور بھلائی ہے۔

مسلمان بھائی ان کفری وہابی ترجموں کو پڑھ کر غور کریں کہ وہابیوں دیوبندیوں نے قرآن عظیم کے ترجموں کے پردے میں کس طرح مسلمانوں کو بے دین بنانے کا تہیہ کر رکھا ہے اور یہ سب انہوں نے اپنے آقا انگریزوں کی خدمت گذاری و ایجنٹی کا حق ادا کیا ہے۔ کیونکہ وہابی دیوبندی انگریزوں کے قدیمی پرانے پولیٹیکل ایجنٹ و غلام وفادار و آلۂ کار اور خدمت گذار و وظیفہ خوار و تنخواہ دار ہیں جیسا کہ ان کی کتابوں تواریخ عجیبہ اور حیات طیبہ وغیرہا سے ظاہر ہے۔ (دیکھئے کتاب کال النصاب برق خداوندی، اور تاریخ اعیان وہابیہ اور تواریخ مجددین حزب وہابیہ اور العذاب الباس، ان ترجموں سے پہلے انگریزوں کے ایجنٹ نمبر ۲ جناب اسمٰعیل دہلوی نے اللہ تعالیٰ کی توہین و تنقیص کی اور کفری ترجمہ لکھا یہ دیکھئے اس کی کتاب: تقویۃ الایمان، جو برٹش کی رضا جوئی کیلئے لکھی گئی۔

اللہ تعالیٰ کی شان میں وہابی مترجمین نے کیا کیا لکھا!

عاشق الٰہی میرٹھی خلیفہ گنگوہی دیوبندی کا ترجمہ جس کو اول سے آخر تک محمود حسن شیخ دیوبند نے دیکھ کر صحیح کیا۔ اس کو دونوں کا ترجمہ کہا جائے تو بھی درست اور محمود حسن کا کہا جائے تب بھی ٹھیک ہے۔ بہر حال دونوں ملزم اور ان دونوں کی وجہ سے سارے کے سارے وہابی دیوبندی وجمیعۃ العلمائی وندوی وکفوری وتبلیغی والیاسی ملزم ہیں۔

ملاحظہ ہو سورہ بقرہ پارہ اول آیت ۱۵

اَللّٰہُ یَسْتَھْزِئُ بِھِمْ۔ — اللہ ہنسی کرتا ہے ان کے ساتھ۔

دیوبندیو! شرم کرو۔ خدا تعالیٰ کو ہنسی باز مانتے ہو۔

پارہ اول سورہ بقرہ آیت ۱۱۵

فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْہُ اللّٰہِ — جس طرف رُخ کرو ادھر اللہ کا رُخ ہے۔

دیوبندیو! جمیعتیو! تمہارا شیخ ہند کیا لکھ رہا ہے

اور یہ دیکھو دوسرا پارہ سورہ بقرہ آیت ۱۴۳

اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ یَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ — مگر اس واسطے کہ ہم معلوم کر لیں ان لوگوں کو جو پیروی کریں رسول کی،،

یہ دیکھیے چوتھا پارہ سورہ آل عمران آیت ۱۴۲

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّۃَ وَلَمَّا یَعْلَمِ اللّٰہُ الَّذِیْنَ جَاھَدُوْا مِنْکُمْ وَیَعْلَمَ الصّٰبِرِیْنَ۔ — کیا تمہارا خیال ہے کہ تم داخل ہو جاؤ گے جنت میں۔ حالانکہ ابھی نہیں جانا اللہ نے جو تم میں جہاد کرنے والے ہیں اور نہ جانا ثابت قدموں کو

دیوبندیو! کچھ تو شرماؤ جب تمہارے شیخ دیوبند نے لکھ دیا کہ جہاد کرنے والوں

کو بھی اللہ نے ابتک نہیں جانا اور ثابت قدم رہنے والوں کو بھی ابتک نہ جانا تو وہ خدا بے علم وجاہل ہوا یا نہیں؟ ـــ اپنے کفریات کو قرآنی ترجمہ کے پردہ میں چھپاتے ہو اور خدا کے کلام پاک کی ہنسی کراتے ہو ـــ معاذ اللہ۔

یہ دیکھو پانچواں پارہ سورہ نساء آیت ۱۴۲

اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ — منافقین دغابازی کرتے ہیں اللہ سے اور اللہ بھی ان کو دغا دے گا بیشک۔

دیوبندیو! ندویو! جمعیتیو! شرم شرم تمہارا شیخ دیوبند خود اللہ کو دغاباز مانتا اور لکھتا ہے تو تم دغابازی سے کیوں چوکو گے ـــ کیا دغا دینا اللہ تعالیٰ کی صفت بنا کر سید احمد ان پڑھ امیر المؤمنین کی دغابازی وفریب کاری پر پردہ ڈالنا چاہتے ہو کہ سید احمد (رائے بریلوی) نے برٹش کا ایجنٹ بن کر اور لارڈ ہیسٹنگ سے معاہدہ کر کے اسلام ومسلمین کے ساتھ جو دغابازی کی اور ملک کے ساتھ جو فریب کاری کی ـــ اس پر پردہ پڑ جائے۔ تو یہ ہرگز نہیں ہو سکتا ـــ بلکہ اس سے دیوبندیوں کا کفر وارتداد اور ظاہر ہوگا

اور یہ دیکھو آٹھواں پارہ سورہ اعراف آیت ۵۴

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ — پھر قائم ہوا تخت پر۔

گیارہواں پارہ سورہ یونس آیت ۳

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ — پھر قائم ہوا عرش پر

اور دیکھو نواں پارہ سورہ انفال آیت ۳۰

وَیَمْکُرُوْنَ وَیَمْکُرُ اللّٰهُ ؕ — اور یہ داؤ کر رہے تھے اور اللہ بھی داؤ کر رہا تھا۔

وہابیو! دیوبندیو! تم نے اللہ تعالیٰ کو بھی داؤ کرنے والا داؤباز لکھ دیا اور تم کو غیرت نہ آئی ـــ کیا اس داؤبازی کے پردہ میں اسماعیل دہلوی برٹش کے ایجنٹ ۲۰

کی داؤ بازی کو چھپانا چاہتے ہو کہ اس نے سید احمد کے جاہل و کُند ذہن و غبی ہونے کو داؤ بازی و فریب کاری سے چھپایا اور حضور سیدنا نبی امی صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہ وسلم کے برابر سید احمد کو لکھ دیا۔ (دیکھو صراط مستقیم) اور مسلمانوں کو انگریزوں پر قربان ہونے کا فتویٰ دے دیا۔ (تاریخ اعیان وہابیہ)

اور دیکھو گیارہواں پارہ سورہ یونس آیت ۲۱

قُلِ اللّٰہُ اَسْرَعُ مَکْرًا کہدو اللہ سب سے جلد حیلے بنا سکتا ہے۔

یہاں اللہ تعالیٰ کو حیلہ ساز بہانہ باز لکھ مارا۔

اور یہ دیکھو تیرہواں پارہ سورۂ رعد آیت ۳۱

بَلْ لِلّٰہِ الْمَکْرُ جَمِیْعًا۔ تو اللہ کے ہاتھ میں ہے سب فریب۔

دیوبندیو! اس فریب کاری سے شرماؤ۔

اور یہ دیکھو سولہواں پارہ سورہ طٰہٰ آیت ۵

اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی وہ بڑا مہربان عرش پر قائم ہوا۔

اور انیسواں پارہ سورۂ فرقان آیت ۵۹

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ پھر قائم ہوا عرش پر۔

اور سورۂ حدید پارہ ستائیس آیت ۴

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ پھر قائم ہوا عرش پر۔

دیوبندیو! جمیعتیو! بولو اور جلد بولو تمہارے شیخ دیوبند نے خدا تعالیٰ کو مجسم بتایا مانا یا نہیں؟ قیام و قعود اور جلوس وغیرہا جسم کے صفات ہیں یا نہیں؟ شرم شرم شرم

یہ دیکھو دسواں پارہ سورہ توبہ آیت ۶۷

نَسُوا اللّٰہَ فَنَسِیَھُمْ یہ لوگ اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے انکو بھلا دیا۔

اور یہ دیکھو اکیسواں پارہ سورہ سجدہ آیت ۱۴

نَسِيْتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۔ تم نے بھلا دیا تھا اپنے اس دن کا ملنا

اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ ۔ بیشک ہم نے تم کو بھلا دیا۔

وہابیو! دیوبندیو! کچھ تو شرم و غیرت کرو تم نے خدا تعالیٰ کو بھولنے والا بھی

مان لیا۔ معاذ اللہ غیرت ۔ غیرت ۔

پیکو آرٹ پریس لاہور کا شائع کردہ ترجمہ

پہلا پارہ سورہ بقرہ آیت ۱۴۳

اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ ۔ کہ ہمیں معلوم ہو جائے کہ کون رسول کی پیروی کرتا ہے۔

اور یہ دیکھئے پارہ ۸ سورہ اعراف آیت ۵۴

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۔ پھر عرش پر مستوی ہو گیا۔

اور پھر پارہ ۱۰ سورہ توبہ آیت ۶۷

نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۔ انہوں نے خدا کو فراموش کر رکھا ہے جس کی وجہ سے خدا نے بھی انہیں فراموش کر دیا ہے“

خدا تعالیٰ کو بھول چوک والا بتا دیا لکھ دیا۔ معاذ اللہ

ابن تیمیہ کا ترجمہ دیکھئے

یہ ہے کتاب امام ابن تیمیہ مولف محمد یوسف کوکن عمری ایم۔ اے ریڈر مدارس یونیورسٹی شائع کردہ اسلامی پبلشنگ کمپنی اندرون لوہاری گیٹ لاہور صفحہ ۱۶۸ میں ہے ”اللہ عرش پر ہے“ اور اسی صفحہ ۱۶۸ میں ہے۔

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ”سورۂ اعراف و رعد و یونس و فرقان و سجدہ و حدید

پھر وہ عرش پر دراز اور قائم ہو گیا۔

پھر اسی صفحہ ۱۶۸ میں ہے سورۂ طٰہٰ

اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی — رحمٰن عرش پر دراز ہو گیا"

مسلمان غور کریں کہ دراز ہو گیا کا مطلب اگر لمبے لیٹنا لیا جائے تو اللہ تعالیٰ کی توہین وتنقیص ہے۔ اور اگر دراز ہو گیا۔ یہ کوتاہ کی ضد مانی جائے جب بھی اللہ تعالیٰ کی توہین ہے۔ اور وہابی یہ عقیدہ رکھ کر خارجی مجسمیہ ہوئے اور اسی ابن تیمیہ کتاب صفحہ ۱۷۰ میں ہے۔

فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ — سورہ بقرہ آیت ۱۱۵

پس جس طرف بھی تم منہ پھیرو تو ادھر اللہ کا چہرہ ہے"

اور اسی جگہ پر ہے آیت ۲۷

وَیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّكَ. سورہ الرحمٰن — اور تیرے پروردگار کا چہرہ باقی رہے گا"

اور صفحہ ۱۷۰ میں ہے۔

كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ — ہر چیز اس کے چہرہ کے سوا ہلاک ہونے والی ہے۔

سورہ قصص آیت ۸۸

یہ ہیں وہابیہ مجسمیہ۔ معاذ اللہ

اور اسی کے صفحہ ۲۱۶ میں ہے

فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ — پس تم جدھر منہ پھیرو اسی طرف اللہ کا چہرہ ہے"

سورۃ البقرہ۔ آیت ۱۱۵

یہ دیکھئے شاہ عبد العزیز صاحب دہلوی تحفہ اثنا عشریہ میں لکھتے ہیں

حق تعالیٰ را مکانے نیست واورا جہت از فوق وتحت متصور نیست وہمین — خدائے تعالیٰ کیلئے کوئی مکان نہیں اور اس کی ذات کیلئے اوپر اور نیچے کوئی جہت متصور نہیں

است مذہب اہل سنت وجماعت — یہی اہل سنت وجماعت کا مذہب ہے۔

اور اسی تحفہ اثنا عشریہ میں ہے۔

عقیدہ دوازدہم باری تعالیٰ را جسم نیست وطول وعرض وعمق ندارد و ذی صورت وشکل نیست۔ — بارہواں عقیدہ باری تعالیٰ کا جسم نہیں اور وہ لمبا و چوڑا و گہرا نہیں اور صورت وشکل سے پاک ہے۔

یہ مصنف تقویۃ الایمان کے بڑے باپ کا فتویٰ اور عقیدہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے آسمانِ دنیا پر تجلی فرمانے کی توضیح وتشریح ابن تیمیہ نے الفاظ سے آگے عمل کر کے یہ بتائی جو اسی کتاب کے صفحہ ۵۵۲ میں ہے کہ " امام ابن تیمیہ موصوف نزول باری تعالیٰ کے مسئلہ پر متکلمانہ بحث کی اور متکلمین کے خیالات کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ خدا آسمان سے دنیا پر اسی طرح اترتا ہے جس طرح کہ میں منبر کے ایک زینے سے دوسرے زینے پر اترتا ہوں یہ کہہ کر وہ منبر کے ایک زینے سے دوسرے زینے پر اتر آئے " معاذ اللہ۔ کیا اس سے بڑھ کر خدائے تعالیٰ کی کوئی اور توہین وتنقیص ہو سکتی ہے۔ اور کیا اب بھی وہابی خارجی غیر مقلد مجسمہ نہ ہوں گے۔ یہ تو ان کے امام اول کا عمل اور عقیدہ ہے۔ اب کہنا پڑتا ہے۔ ع

مدعی لاکھ پہ بھاری ہے گواہی تیری

نواب وحید الزماں غیر مقلد وہابی کا ترجمہ

مطبوعہ مطبع احمد لاہور

اَللّٰہُ یَسْتَھْزِئُ بِھِمْ۔ [۱] — "اللہ جل شانہ ان سے دل لگی کرتا ہے"

ثُمَّ اسْتَوٰٓی اِلَی السَّمَآءِ [۲] — "پھر آسمان کی طرف چڑھ گیا"

---

[۱] سورہ بقرہ آیت ۱۵

[۲] " آیت ۲۹

إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ ؎۳
اس کی غرض یہ تھی کہ ہم کو کھل جائے کہ کون پیغمبر کی پیروی کرتا ہے"

یہاں اللہ تعالیٰ کو غرض مند بتایا۔

وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ؎۴
اور انہوں نے داؤں کیا اور اللہ نے ان سے داؤں کیا اور اللہ سب سے بہتر داؤں کرنے والا ہے"

يُخَادِعُونَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ؎۵
اللہ تعالیٰ کو فریب دیتے ہیں اور اللہ ان کو فریب دے رہا ہے۔

ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ؎۶
پھر تخت پر چڑھا"

أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللّٰهِ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ؎۷
کیا اللہ کے داؤں سے نہیں ڈرتے۔ اللہ کے داؤں سے وہی لوگ نہیں ڈرتے جو تباہ ہونے والے ہیں"

ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ؎۸
پھر اپنے تخت پر بیٹھا

؎۳ سورہ بقرہ آیت ۱۴۳

؎۴ سورہ آل عمران آیت ۵۴

؎۵ سورہ نساء آیت ۱۴۲

؎۶ سورہ اعراف آیت ۵۴

؎۷ " " آیت ۹۹

؎۸ سورہ یونس آیت ۳

نواب صاحب نے اس آیت پر تفسیر وحیدی میں لکھا ہے کہ (اہلحدیث

غیر مقلد وہابی نے استوا کے یہی معنیٰ لئے ہیں کہ عرش پر بلند ہوا یا بیٹھا یا چڑھ گیا یا جما۔"

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؎۱ — پھر عرش پر چڑھا "

بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ؎۲ — لیکن سارا مکر اور فریب اللہ کے اختیار میں ہے "

اور اس کی تفسیر میں لکھا کہ "یا اللہ کے مکر کے سامنے وہ محض بے حقیقت ہے"

قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؎۳ — کہدے اللہ کی چال بہت تیز ہے "

اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی ؎۴ — وہ بڑے رحم والا تخت پر چڑھا "

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؎۵ — پھر تخت پر جا بیٹھا۔

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا ؎۶ — اور انہوں نے ایک داؤں کیا اور ہم نے بھی ایک داؤں کیا "

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؎۷ — پھر عرش پر جا بیٹھا "

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؎۸ — پھر عرش پر چڑھا "

اِنَّ كَیْدِیْ مَتِیْنٌ ؎۹ — میرا داؤں پکا ہے "

اِنَّهُمْ یَكِیْدُوْنَ كَیْدًا وَّاَكِیْدُ كَیْدًا ؎۱۰ — بیشک یہ کافر داؤں فریب کرتے ہیں اور میں بھی داؤں فریب کر رہا ہوں۔

؎۱ سورہ رعد آیت ۲

؎۲ " " آیت ۳۱

؎۳ سورہ یونس آیت ۲۱

؎۴ سورہ طٰہٰ آیت ۵

؎۵ سورہ فرقان آیت ۵۹

؎۶ سورہ النمل آیت ۵۰

؎۷ سورہ سجدہ آیت ۴

؎۸ سورہ الحدید آیت ۴

؎۹ سورہ القلم آیت ۴۵

؎۱۰ سورہ الطارق آیت ۱۵ و ۱۶

بغور پڑھئے اور دیکھئے سمجھئے کہ وہابیوں غیر مقلدیوں نے خدا تعالیٰ کی کیا کیا توہین و تنقیص کی ۔ معاذ اللہ رب العالمین ـــــ کیا اللہ تعالیٰ کو دل لگی ـــــ مکر ـــــ فریب ـــــ داؤں کرنے والا ـــــ جلنے ـــــ چڑھنے ـــــ بیٹھنے والا ـ لکھنے والا بھی کافر نہ ہوگا ـــــ کیا وہابی دیوبندی ندوی جمیعتی الیاسی تبلیغی مودودی احراری خاکساری اس مسئلہ کو حل کریں گے اور ان گمراہ کن ترجموں کو قانوناً ضبط کرائیں گے یا ان ترجموں کو ہی صحیح اور درست بتائیں گے ۔

ترجمہ مرزا حیرت دہلوی غیر مقلد

مطبوعہ کرزن پریس دھلی ۔ باہتمام مرزا حیرت

اَللّٰہُ یَسْتَھْزِئُ بِھِمْ ؎۱	اللہ ہنسی اڑاتا ہے ان کی ۔
فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْہُ اللّٰہِ ؎۲	تم جدھر بھی منہ کرو گے پس ادھر ہی اللہ کا سامنا ہے ۔
اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ یَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ ؎۳	بس یہ غرض تھی کہ ہمیں معلوم ہو جائے کہ کون رسول کا تابع رہیگا
وَمَکَرُوْا وَمَکَرَ اللّٰہُ وَاللّٰہُ خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ ۔ ؎۴	اور یہود نے اللہ کے ساتھ مکر کیا اور اللہ نے اس کا عوض لیا اور اللہ سب عوض لینے والوں سے بہتر ہے ۔
یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ وَھُوَ خَادِعُھُمْ ؎۵	بیشک منافق خدا کو فریب دیتے ہیں اور وہ انکو فریب دینے والا ہے
ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؎۶	پھر عرش پر جلوہ فرمایا ۔
نَسُوا اللّٰہَ فَنَسِیَھُمْ ؎۷	تو یہ اللہ کو بھول گئے پس اس نے انہیں اپنی رحمت سے فراموش کردیا

؎۱ سورہ بقرہ آیت ۱۵

؎۲ " آیت ۱۱۵

؎۳ " آیت ۱۴۳

؎۴ سورہ آل عمران آیت ۵۴

؎۵ سورہ النساء آیت ۱۴۲

؎۶ سورہ الاعراف آیت ۵۴

؎۷ سورہ التوبہ آیت ۶۷

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا إِنَّا نَسِیْنٰكُمْ ۔ [1]
"اور انہوں نے یہ خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہ پائیں گے تم نے اپنے اس دن کے ملنے کو فراموش کر دیا بیشک ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا۔"

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ [3]
ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ [4]
"پھر وہ عرش پر جلوہ فرما ہوا۔"

"سید علی گڑھی کولی وہابی غیر مقلد کا ترجمہ
مطبوعہ مطبع گلزار محمدی لاہور

اَللّٰهُ یَسْتَهْزِئُ بِهِمْ [5]
"اللہ ان سے ٹھٹھا کرتا ہے۔"

اور اسی کی توثیق و تائید میں صفحہ ۲۷ میں لکھا کہ "خدا ان سے ٹھٹھا کرتا ہے۔"

فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ [6]
"پس جدھر منہ کرو پھر ادھر ہی خدا کا منہ ہے بیشک اللہ سب طرف پھیلنے والا جاننے والا ہے"

اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ یَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ [7]
"بجز اسکے کہ ہم جان لیں اس شخص کو جو پیروی کرتا ہے رسول کی۔"

اور اسی کے صفحہ ۲۸ میں ہے کہ جنت و نار کی جو چیزیں بیان ہوئی ہیں وہ سب تمثیلیں ہیں نہ حقیقتیں"

---

[1] سورۃ الانبیاء ۔ آیت ۸۷
[2] سورۃ سجدہ ۔ آیت ۱۴
[3] سورۃ فرقان ۔ آیت ۵۹
[4] سورۃ حدید ۔ آیت ۴
[5] سورۃ بقرہ ۔ آیت ۱۵
[6] " " ۔ آیت ۱۱۵
[7] سورۃ بقرہ آیت ۱۴۳

یہ ہیں وہابی غیر مقلدوں خارجیوں نیچریوں کے گندے ترجمے کہ جو اُن کو درست مان لے تو ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ معاذ اللہ

تھانوی جی کی کتر بیونت

دیوبند کے بے سند فاضل جناب اشرف علی تھانوی کو سارے کے سارے وہابی دیوبندی حکیم الامت اور مجدد الملۃ الدیوبندیہ مانتے ہیں جسکو انگریز چھ سو روپئے ماہوار دیتے تھے اور تھانوی جی برابر ماہواری لیتے رہے۔ ان کا ترجمہ ملاحظہ ہو۔

اَللّٰہُ یَسْتَهْزِئُ بِہِمْ۔ ؎۱ — "اللہ تعالیٰ بھی استہزا کر رہے ہیں ان کے ساتھ"

تھانوی جی نے عربی کا ترجمہ عربی ہی لکھا یعنی استہزا اور اس کے معنی ہیں ٹھٹھا کرنا، ہنسی کرنا — ٹھٹھول کرنا — مذاق کرنا — مسخرہ پن کرنا — تھانوی جی بھی اللہ تعالیٰ کیلئے ہنسی ٹھٹھا مانتے ہیں — والعیاذ باللہ تعالیٰ۔

فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰہِ ؎۲ — "تم لوگ جسطرف بھی منہ کرو ادھر اللہ تعالیٰ کا رخ ہے"

لِنَعْلَمَ مَنْ یَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ ؎۳ — "کہ ہم کو معلوم ہو جائے کہ کون رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اتباع اختیار کرتا ہے۔"

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؎۴ — "پھر عرش پر قائم ہوا۔"

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؎۵ — "پھر عرش یعنی تخت شاہی پر قائم ہوا۔"

تھانوی جی خدا تعالیٰ کو مجسم مان رہے ہیں معاذ اللہ۔ دیوبندیوں کا خدا بھی خیالی ہے تھانوی جی کے ترجمہ کے حاشیہ پر معجز نما حمائل میں ہے۔

؎۱ سورۂ البقرہ۔ آیت ۱۵
؎۲ سورۂ " ۔ آیت ۱۱۵
؎۳ سورۂ " ۔ آیت ۱۴۳
؎۴ سورۂ اعراف۔ آیت ۵۴
؎۵ سورۂ یونس۔ آیت ۳

اَللّٰہُ اَسْرَعُ مَکْرًا ۔ ؎۱	اللہ تعالیٰ بہت جلد کرنے والا ہے مکر ‘‘
اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی ؎۲	وہ بڑی رحمت والا عرش پر قائم ہے ‘‘
ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؎۳	وہ تخت شاہی پر قائم ہوا ‘‘
ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؎۴	پھر تخت پر قائم ہوا ‘‘
ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؎۵	پھر تخت پر قائم ہوا ‘‘

دیوبندیو! جمیعتیو! بتاؤ تھانوی جی نے بھی اللہ تعالیٰ کو مجسم بتایا یا نہیں، تو تھانوی پر کیا فتویٰ ہے؟ اور یہ دیکھئے

بِمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِکُمْ ھٰذَا اِنَّا نَسِیْنٰکُمْ ۔ ؎۶	تم لوگ اس دن کے آنے کو بھول رہے ہو ہم نے بھی تم کو بھلا دیا ‘‘

تھانوی بھی خدا تعالیٰ کو بھولنے والا مانتا ہے۔ دیوبندیو! چھی چھی چھی

ڈپٹی نذیر احمد دہلوی کا ترجمہ

یہ دیکھئے پ سورہ بقرہ آیت ۱۵

اَللّٰہُ یَسْتَھْزِئُ بِھِمْ	اللہ ان کو بناتا ہے ‘‘

ذرا دیکھئے برٹش کے تنخواہ دار وظیفہ خور ڈپٹی صاحب نے کس طرح اللہ تعالیٰ کو مسخرہ اور بنانے والا لکھ دیا۔

دیوبندیو! جمیعتیو! یہ خدا تعالیٰ کی توہین و تنقیص ہے یا نہیں؟ مگر شیخ دیوبند نے جہد المقل صفحہ ۷ میں دروازہ کھول دیا کہ کسی عیب کے ساتھ بھی خدا تعالیٰ کو متصف ماننا

؎۱ سورۂ یونس ۔ آیت ۲۱

؎۲ سورۂ طٰہٰ ۔ آیت ۵

؎۳ سورۂ فرقان ۔ آیت ۵۹

؎۴ سورۂ سجدہ ۔ آیت ۴

؎۵ سورۂ حدید ۔ آیت ۴

؎۶ سورۂ سجدہ آیت ۱۴

تو وہ برا نہیں۔

فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ۔ "ادھر ہی کو اللہ کا سامنا ہے" اعوذ باللہ منہ

یہ دیکھو پ۱ سورہ بقرہ آیت ۱۴۳

اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ۔ "ہم نے اس کو اسی غرض سے قرار دیا تھا کہ جو لوگ رسول کی پیروی کریں ان کو ہم ان لوگوں سے معلوم کر لیں"

یہ دیکھو پ۳ سورہ آل عمران آیت ۵۴

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ۔ "یہود نے عیسیٰ سے داؤ کیا اور اللہ نے ان سے داؤ کیا اور داؤ کرنے والوں میں اللہ سب سے بہتر داؤ کرنے والا ہے" معاذ اللہ

یہ دیکھو پ۵ سورہ نساء آیت ۱۴۲

وَهُوَ خَادِعُهُمْ "در حقیقت میں خدا ان ہی کو دھوکا دے رہا ہے"

دیوبندیو! شرم شرم شرم۔

یہ دیکھو پ۹ سورہ انفال آیت ۳۰

وَيَمْكُرُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ "اللہ اپنا داؤ کر رہا تھا اور اللہ سب داؤ کرنے والوں سے بہتر داؤ کرنے والا ہے"

یہ دیکھئے پ۹ سورہ اعراف آیت ۹۹

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ۔ "تو کیا اللہ کے داؤ سے نڈر ہو گئے اللہ کے داؤ سے تو وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو آخر کار برباد ہونے والے ہیں۔"

دیکھو اللہ کو داؤ کرنے والا لکھ دیا۔ معاذ اللہ

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا۔ غرض وہ ایک داؤ چلے اور ہم بھی ایک داؤ چلے۔

دیوبندیوں کے نزدیک بندوں اور خدا میں برابر کی داؤ بازی ہو رہی ہے۔

اور یہ دیکھو پ۳۰ سورہ الطارق آیت ۱۵، ۱۶

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا — بیشک یہ کافر تو اپنے داؤ کر رہے ہیں اور ہم اپنے داؤ کر رہے ہیں۔

دیوبندیو! شرم کرو کہ تمہارے پڑھے لکھے پرانے کس طرح اسلام کی ہنسی کراتے ہیں۔ معاذاللہ ——— نیز دیکھئے ترجمہ ڈپٹی نذیر احمد پ۸ سورہ اعراف آیت ۵۴

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ۔ — پھر عرش پر جا براجا

اور پ۱۱ سورہ یونس آیت ۳

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ۔ — پھر عرش جا براجا کہ وہیں سے ہر ایک امر کا انتظام کر رہا ہے۔

اور پ۱۹ سورۂ فرقان آیت ۵۹

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ۔ — پھر عرش بریں پر جا براجا۔

اور پ۲۷ سورہ الحدید آیت ۴

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ۔ — پھر عرش بریں پر جا براجا۔

مسلمانو! غور کریں کہ وہابی ڈپٹی نے خدائے تعالیٰ کیلئے جہت یعنی اوپر نیچے بھی مانا اور اس بے نیاز معبود برحق کیلئے جانا آنا بھی مانا اور اس سبوح قدوس جل جلالہ کیلئے براجنا بھی مانا اور یہ سب مخلوق کی صفتیں ہیں مگر وہابیوں نے خدا تعالیٰ کو ان سے ملوث کر دیا۔ معاذاللہ ثم معاذاللہ۔

فتح محمد جالندھری کا ترجمہ مطبوعہ تاج آفس بمبئے

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ۔ سورۂ بقرہ آیت ۱۵ — ان منافقوں سے خدا ہنسی کرتا ہے۔

اور یہ دیکھئے ۹ سورۂ اعراف آیت ۱۸۳

إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ۔ — ہمارا داؤ بیشک بڑا پکا داؤ ہے۔"

یہ دیکھو پ۱۰ سورہ توبہ آیت ۶۷

نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ۔ — ان لوگوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے بھی ان کو بھلا دیا۔

اور یہ دیکھو پ۱۱ سورۂ یونس آیت ۳

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ — پھر عرش پر جا براجا۔"

اور دیکھو سورہ رعد آیت ۲

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ۔ — پھر عرش پر جا براجا۔"

اور دیکھو سورہ فرقان آیت ۵۹

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ۔ — پھر عرش بریں پر جا براجا۔"

اور دیکھو سورہ سجدہ آیت ۴

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ۔ — پھر عرش بریں پر جا براجا۔ معاذ اللہ

اور یہ دیکھو پ۱۶ سورہ طٰہٰ آیت ۵

الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى۔ — اسی کا ایک نام ہے رحمٰن جو عرش بریں پر براج رہا ہے۔

اور یہ دیکھو پ۱۷ سورہ انبیاء آیت ۸۷

فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ۔ — اور ان کو ایسا واہمہ گذرا کہ ہم ان پر قابو نہیں پا سکیں گے۔

یہاں اللہ عزوجل کی قدرت کا ہی انکار کر دیا۔ اور پ۱۱ و پ۱۶ میں مجسم مانا معاذ اللہ!

—— اور یہ دیکھو پ۱۹ سورہ النمل آیت ۵۰

فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ [1]	تو جدھر تم رخ کرو ادھر خدا کی ذات ہے"

خدا کیلئے جہت بھی مان لی۔

وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ [2]	اور خدا بھی عیسیٰ کو ہتانے کیلئے چال چلا اور خدا خوب چال چلنے والا ہے"

یہ خدا کی کیسی توہین ہے۔

لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ [3]	کہ معلوم کریں کہ کون ہمارے پیغمبر کا تابع رہتا ہے
وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِيْنَ [4]	حالانکہ ابھی خدا نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور یہ کہ وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے"

یہاں خدائے تعالیٰ کو ہی بے علم بتادیا۔ العیاذ باللہ تعالیٰ۔

اِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ [5]	منافقین ان چالوں سے اپنے نزدیک خدا کو دھوکا دیتے ہیں یہ اس کو کیا دھوکا دینگے وہ انہیں کو دھوکا میں ڈالنے والا ہے"

خدا کو دھوکا دینے والا بتادیا۔

فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ [6]	کیا یہ لوگ خدا کے داؤ کا ڈر نہیں رکھتے۔ خدا کے داؤ سے وہی لوگ نڈر ہیں"

---

[1] سورۂ بقرہ آیت ۱۱۵
[2] سورۂ آل عمران آیت ۵۴
[3] سورۂ بقرہ آیت ۱۴۳
[4] سورۂ آل عمران آیت ۱۴۲
[5] سورۂ نساء آیت ۱۴۲
[6] سورۂ اعراف آیت ۹۹

وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۗ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ [1]	ادھر تو وہ چال چل رہے تھے اور ادھر خدا چال چل رہا تھا اور خدا سب سے بہتر چال چلنے والا ہے!
نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ [2]	انہوں نے خدا کو بھلا دیا خدا نے بھی انکو بھلا دیا!
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ [3]	پھر تخت شاہی پر قائم ہوا!
قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا [4]	کہدو کہ خدا بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے!
وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا۔ [5]	جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی بہتری چال چلتے رہے ہیں سو چال تو سب اللہ ہی کی ہے!

مسلمان بھائی دیکھیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کو گالی دے رہا ہے۔

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ [6]	پھر عرش پر جا ٹھہرا!
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ [7]	پھر عرش پر جا ٹھہرا!
اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى [8]	رحمٰن جس نے عرش پر قرار پکڑا، کیا بیقراری تھی؟
فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ [9]	اور خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہیں پا سکیں گے۔
نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ [10]	تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا آج ہم بھی تمہیں بھلا دیں گے۔

[1] سورۂ انفال آیت ۳۰

[2] سورۂ توبہ آیت ۶۷

[3] سورۂ یونس آیت ۳

[4] سورۂ یونس آیت ۲۱

[5] سورۂ رعد آیت ۴۲

[6] سورۂ رعد آیت ۲

[7] سورۂ فرقان آیت ۵۹

[8] سورۂ طٰہٰ آیت ۵

[9] سورۂ انبیاء آیت ۸۷

[10] سورۂ سجدہ آیت ۱۴

بیان القرآن تھانوی کے ترجمہ کے ساتھ وجدی کا ترجمہ

بھی ملاحظہ ہو۔

فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ [1]	تم جس طرف منہ کرو گے ادھر ہی خدا ہے۔ مطلب یہ کہ تحویل قبلہ کی مصلحت خدا ہی جانتا ہے اور ہر جگہ موجود ہے۔"

خدا تعالیٰ کیلئے جہت بھی مانی اور اس کو جگہ سے مقید بھی لکھ دیا۔ معاذ اللہ

وَلَمَّا یَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَیَعْلَمَ الصّٰبِرِیْنَ [2]	اور یہ معلوم کرے کہ کون تم میں مجاہد ہے اور کون صابر ہے۔"
نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِیَهُمْ [3]	وہ خدا کو بھول گئے اور خدا نے ان کو بھلا دیا۔"
اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى [4]	عرش پر قائم ہے جس کا نام رحمٰن ہے۔"
فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْهِ [5]	اور یہ سمجھ لیا کہ ہم ان کو نہ پکڑ سکیں گے۔"
نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ [6]	تم جو آج کے دن کو بھولے رہتے تھے اور ہمارے پاس واپس آنے کے منکر تھے ہم نے بھی آج کے دن تم کو بھلا دیا ،،
اِنَّ كَیْدِیْ مَتِیْنٌ [7]	میرا داؤ بڑا مضبوط ہے ،،

[1] سورۂ بقرہ ۔ آیت ۱۱۵

[2] سورۂ آل عمران ۔ آیت ۱۴۲

[3] سورۂ توبہ ۔ آیت ۶۷

[4] سورۂ طٰہٰ ۔ آیت ۵

[5] سورۂ انبیاء آیت ۸۷

[6] سورۂ سجدہ ۔ آیت ۱۴

[7] سورۂ قلم ۔ آیت ۴۵

ترجمہ وہابی غیر مقلدین ـ مطبوعہ القرآن والسنہ ـ امرتسر

یہ دیکھئے پ سورۂ بقرہ آیت ۱۵	
اَللّٰہُ یَسْتَھْزِئُ بِھِمْ	اللہ ٹھٹھا کرتا ہے ان سب سے ،،
پ سورۂ بقرہ آیت ۱۴۳	
اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ یَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ	مگر تو کہ جانیں ہم اس شخص کو کہ پیروی کرتا ہے رسول کی ،،
پ۳ سورۂ آل عمران آیت ۵۴	
وَمَکَرَ اللّٰہُ وَاللّٰہُ خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ	اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ بہتر ہے مکر کرنیوالوں کا ،،
پ۵ سورۂ نساء آیت ۱۴۲	
اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ وَھُوَ خَادِعُھُمْ ـ	تحقیق منافق فریب دیتے ہیں اللہ کو اور وہ فریب دینے والا ہے ان کو ،،
پ۹ سورۂ انفال آیت ۳۰	
وَیَمْکُرُوْنَ وَیَمْکُرُ اللّٰہُ وَاللّٰہُ خَیْرُ الْمٰکِرِیْنَ ،،	اور وہ مکر کرتے تھے اور مکر کرتا تھا اللہ تعالیٰ اور اللہ نیک مکر کرنے والوں کا ہے ـ
پ۱۰ سورۂ توبہ آیت ۶۷	
نَسُوا اللّٰہَ فَنَسِیَھُمْ ـ	تو بھول گئے خدا کو پس بھول گیا ان کو اللہ ،،
اور پ۱۱ سورۂ یونس آیت ۲۱	
قُلِ اللّٰہُ اَسْرَعُ مَکْرًا ـ	کہہ کہ اللہ بہت جلد کرنے والا ہے مکر ،،
اور پ۱۳ سورۂ رعد آیت ۴۲	
فَلِلّٰہِ الْمَکْرُ جَمِیْعًا ـ	پس واسطے اللہ کے ہے مکر تمام

پ۱۶ سورہ طٰہٰ آیت ۵

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى — وہ رحمٰن ہے اوپر عرش کے قرار پکڑا اس نے ،،

پ۱۹ سورہ نمل آیت ۵۰

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا — اور مکر کیا انہوں نے ایک مکر اور مکر کیا ہم نے بھی ایک مکر،،

پ۲۱ سورہ سجدہ آیت ۱۴

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ ۔ — پس چکھو بہ سبب اس کے کہ بھول گئے تھے تم ملاقات اس دن اپنے کی تحقیق ہم بھول گئے تم کو،،

اور یہ دیکھو پ۳۰ سورہ الطارق آیت ۱۵ و ۱۶

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۙ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۔ — تحقیق وہ مکر کرتے ہیں ایک مکر اور میں بھی مکر کرتا ہوں ایک مکر،،

ترجمہ شیخ دیوبند محمود حسن ۔ ناشر بلاک کمپنی کراچی

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ [۱] — اللہ ہنسی کرتا ہے ان سے،،

فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ [۲] — جس طرف منہ کرو ادھر ہی اللہ کا رخ ہے،،

وَمَكَرَ اللّٰهُ ۖ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ [۳] — اور مکر کیا اللہ اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے،،

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ [۴] — کیا تم کو خیال ہے کہ داخل ہو جاؤ گے جنت میں اور ابھی تک معلوم نہیں کیا اللہ نے جو لڑنے والے ہیں تم میں اور معلوم نہیں کیا ثابت رہنے والوں کو،،

---

[۱] سورہ بقرہ ۔ آیت ۱۵

[۲] " " ۱۱۵

[۳] سورہ آل عمران آیت ۵۴

[۴] سورہ آل عمران آیت ۱۴۲

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ؎۱	یہ دغا بازی کرتے ہیں اللہ سے اور وہی انکو دغا دے گا
اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ؎۲	کیا بے ڈر ہو گئے اللہ کے داؤ سے "
اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ؎۳	بیشک میرا داؤ پکا ہے "
وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ؎۴	اور وہ بھی داؤ کرتے تھے اور اللہ بھی داؤ کرتا تھا اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے "
نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؎۵	بھول گئے اللہ کو سو وہ بھول گیا ان کو "
فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؎۶	سو اللہ کے ہاتھ میں ہے سب مکر "
اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ؎۷	وہ بڑا مہربان عرش پر قائم ہوا "
فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ ؎۸	پھر سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے اس کو
وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا ؎۹	اور انہوں نے بنایا ایک فریب اور ہم نے بنایا ایک فریب
نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ ؎۱۰	تم نے بھلا دیا تھا اس اپنے دن کے ملنے کو ہم نے بھی تم کو بھلا دیا ۔
اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ؎۱۱ ۔	البتہ وہ لوگ لگے ہوتے ہیں ایک داؤ کرنے میں اور میں لگا ہوا ہوں ایک داؤ کرنے میں "

؎۱ سورۂ نساء آیت ۱۴۲

؎۲ سورۂ اعراف آیت ۹۹

؎۳ " " ۱۸۳

؎۴ سورۂ انفال آیت ۳۰

؎۵ سورۂ توبہ آیت ۶۷

؎۶ سورۂ رعد آیت ۴۲

؎۷ سورۂ طٰہٰ آیت ۵

؎۸ سورۂ انبیاء آیت ۸۷

؎۹ سورۂ نمل آیت ۵۰

؎۱۰ سورۂ سجدہ آیت ۱۴

؎۱۱ سورۂ طارق آیت ۱۵، ۱۶

ترجمہ مطبوعہ تاج کمپنی لاہور ناشر نور محمد اصح المطابع کراچی

اَللّٰہُ یَسْتَہْزِئُ بِہِمْ ۱	اللہ ہنسی کرتا ہے ان سے ،،
فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْہُ اللّٰہِ ۲	پس جدھر کو منہ کرو وہیں ہے منہ اللہ کا ،،
وَمَکَرَ اللّٰہُ وَاللّٰہُ خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ ۳	اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ بہتر ہے مکر کرنیوالوں کا ،،
وَھُوَ خَادِعُھُمْ ۴	اور وہ (اللہ) فریب دینے والا ہے ان کو ،،
ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ۵	پھر قرار پکڑا اوپر عرش کے ،،
اَفَاَمِنُوْا مَکْرَ اللّٰہِ ۶	پس کیا نڈر ہوگئے خدا کے مکر سے ،،
اِنَّ کَیْدِیْ مَتِیْنٌ ۷	بہ تحقیق مکر میرا مضبوط ہے ،،
وَیَمْکُرُوْنَ وَیَمْکُرُ اللّٰہُ وَاللّٰہُ خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ ۸	اور مکر کرتے تھے وہ اور مکر کرتا تھا اللہ اور اللہ تعالیٰ نیک مکر کرنے والوں کا ہے ،،
اَللّٰہُ اَسْرَعُ مَکْرًا ۹	کہ اللہ بہت جلد کرنے والا ہے مکر ،،
ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ۱۰	پھر قرار پکڑا اوپر عرش کے ،،

کیا خدائے تعالیٰ معاذاللہ بے قرار تھا۔

کَذٰلِکَ کِدْنَا لِیُوْسُفَ ۱۱	اسی طرح مکر کیا ہم نے واسطے یوسف کے ،،

۱ سورۂ بقرہ ۔ آیت ۱۵
۲ سورۂ ،، ۔ آیت ۱۱۵
۳ سورۂ آل عمران ۔ آیت ۵۴
۴ سورۂ نساء ۔ آیت ۱۴۲
۵ سورۂ اعراف ۔ آیت ۵۴
۶ سورۂ ،، ۔ آیت ۹۹
۷ سورۂ اعراف ۔ آیت ۴۵
۸ سورۂ انفال ۔ آیت ۳۰
۹ سورۂ یونس ۔ آیت ۲۱
۱۰ سورۂ ،، ۔ آیت ۳
۱۱ سورۂ یوسف ۔ آیت ۷۶

فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ[1]
پس واسطے خدا کے ہے مکر تمام "

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ؕ[2]
وہ رحمٰن ہے اوپر عرش کے قرار پکڑا اس نے "

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا ؕ[3]
اور مکر کیا انہوں نے ایک مکر اور مکر کیا ہم نے بھی ایک مکر "

اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ ؕ[4]
تحقیق ہم بھول گئے تم کو "

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ؕ[5]
تحقیق وہ مکر کرتے ہیں ایک مکر اور میں بھی مکر کرتا ہوں ایک مکر۔

یعنی معاذ اللہ! دیوبندیہ اور ان کا خدا برابر ہے۔ ان کا خدا! ... ان کی طاقت اور قوت وقدرت میں بڑھا ہوا نہیں ہے یہ اور وہ یکساں۔ ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

ترجمہ مطبوعہ مفید عام آگرہ ۱۳۰۹ھ

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ ؕ[6]
اللہ ہنسی کرتا ہے ان سے "

ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَآءِ ؕ[7]
پھر چڑھ گیا آسمان کو "

اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ ؕ[8]
مگر اس واسطے کہ معلوم کریں کون تابع رہے گا رسول کا۔

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ؕ[9]
اور فریب کیا ان کافروں نے اور فریب کیا اللہ نے اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے "

---

[1] سورۂ رعد ۔ آیت ۴۲

[2] سورۂ طٰہٰ ۔ آیت ۵

[3] سورۂ نمل ۔ آیت ۵۰

[4] سورۂ سجدہ ۔ آیت ۱۴

[5] سورہ طارق ۔ آیت ۱۵، ۱۶

[6] سورۂ بقرہ ۔ آیت ۱۵

[7] " ۔ آیت ۲۹

[8] " ۔ آیت ۱۴۳

[9] سورۂ آل عمران ۔ آیت ۵۴

وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ١

اور ابھی معلوم نہیں کیا اللہ نے جو لڑنے والے ہیں تم میں اور معلوم کرے ثابت رہنے والے کو

يُخَادِعُونَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ٢

دغا کرتے ہیں اللہ سے اور وہی دغا دیگا انکو

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ٣

بیٹھا تخت پر

أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللّٰهِ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُونَ ٤

کیا نڈر ہو گئے اللہ کے داؤ سے سو نڈر نہیں اللہ کے داؤ سے مگر جو لوگ خراب ہوں گے

وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ٥

وہ بھی فریب کرتے تھے اور اللہ بھی فریب کرتا تھا اور اللہ کا فریب سب سے بہتر ہے

نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ٦

بھول گئے اللہ کو سو وہ بھول گیا ان کو

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ٧

پھر قائم ہوا عرش پر

قُلِ اللّٰهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ٨

تو کہہ اللہ سب سے بہتر بنا سکتا ہے حیلہ

كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ ٩

یوں داؤ بتایا ہم نے یوسف کو (یعنی داؤ بازی سکھائی معاذ اللہ)

فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا ١٠

سو اللہ کے ہاتھ میں ہے سب فریب

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ١١

پھر قائم ہوا عرش پر

الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ١٢

وہ بڑی مہر والا تخت کے اوپر قائم ہوا

---

١ سورۂ آل عمران - آیت ١٤٢
٢ سورۂ نساء - آیت ١٤٢
٣ سورۂ اعراف - آیت ٥٤
٤ سورۂ اعراف - آیت ٩٩
٥ سورۂ انفال - آیت ٣٠
٦ سورۂ توبہ - آیت ٦٧
٧ سورۂ یونس - آیت ٣
٨ " - آیت ٢١
٩ سورۂ یوسف - آیت ٧٦
١٠ سورۂ رعد - آیت ٤٢
١١ " - آیت ٢
١٢ سورۂ طٰہٰ - آیت ٥

فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْهِ ؎۱	پھر سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے ،،
ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؎۲	پھر قائم ہوا تخت پر ،،
وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا ؎۳	اور انہوں نے بنایا ایک فریب اور ہم نے بنایا ایک فر
ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؎۴	پھر قائم ہوا عرش پر ،،
اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ ؎۵	ہم نے بھلا دیا تم کو ،،
ثُمَّ اسْتَوٰٓی اِلَی السَّمَآءِ ؎۶	پھر چڑھا آسمان کو ،،

عبدالدائم کا ترجمہ — مطبوعہ حمیدیہ پریس دہلی

اَللّٰهُ یَسْتَهْزِئُ بِهِمْ ؎۷	اللہ ان کی ہنسی اڑاتا ہے

پ۳ سورۂ آل عمران حاشیہ پر "اللہ نے بھی ان کے ساتھ مکر کیا ،،

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؎۸	پھر وہ عرش پر جلوہ فرما ہوا ،،

پ۹ سورۂ اعراف حاشیہ میں "اللہ کے مکر سے نڈر ہونا گناہ کبیرہ ہے۔

نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِیَهُمْ ؎۹	یہ لوگ خدا کو بھول گئے اسلئے خدا نے بھی انہیں فراموش ک
ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؎۱۰	پھر وہ عرش پر جلوہ فرما ہوا ،،
اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی ؎۱۱	وہ رحمٰن ہے جو عرش پر جلوہ فگن ہے ،،
فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ ؎۱۲	پس اب تم مزہ چکھو کہ تم نے اس دن میں اپنے رب سے ملنے کو فراموش کر دیا تھا بلاشک ہم نے تم کو بھلا

؎۱ سورۂ انبیاء آیت ۸۷	؎۵ سورۂ سجدہ آیت ۱۴	؎۹ سورۂ یونس آیت ۶۷
؎۲ سورۂ فرقان آیت ۵۹	؎۶ سورۂ فصلت آیت ۱۱	؎۱۰ سورۂ رعد آیت ۲
؎۳ سورۂ نمل آیت ۵۰	؎۷ سورۂ بقرہ آیت ۱۵	؎۱۱ سورۂ طٰہٰ آیت ۵
؎۴ سورۂ سجدہ آیت ۴	؎۸ سورۂ اعراف آیت ۵۴	؎۱۲ سورۂ سجدہ آیت ۱۴

عبد الماجد دریا بادی کا ترجمہ

شائع کردہ تاج کمپنی لمیٹیڈ ۔ لاہور

دیکھئے پ۱ سورۃ بقرہ آیت ۱۵

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ — انہیں اللہ بنا رہا ہے۔

اور دیکھئے پ۱ سورۃ بقرہ آیت ۱۱۵

فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ — "سو تم جدھر کو بھی منہ پھیرو ادھر اللہ کی ذات ہے"

اور دیکھئے پارہ ۲ سورۃ بقرہ آیت ۱۴۳

لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ۔ — "کہ ہم پہچان لیں رسول کا اتباع کرنے والوں کو"

اور دیکھئے پ۴ سورۃ آل عمران آیت ۱۴۲

وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ۔ — "حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں ان لوگوں کو جانا ہی نہیں جنہوں نے جہاد کیا اور نہ صبر کرنے والوں کو جانا"

اور دیکھئے پ۸ سورۃ اعراف آیت ۵۴

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ۔ — "پھر قائم ہو گیا عرش پر"

اور دیکھئے پ۱۰ سورۃ توبہ آیت ۶۷

نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ۔ — "انہوں نے اللہ کو بھلا دیا سو اس نے انہیں بھلا دیا"

اور دیکھئے پ۱۱ سورۃ یونس آیت ۳۔

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ۔ — پھر وہ عرش پر مستوی ہوا۔

اور دیکھئے پ۱۱ سورۃ یونس آیت ۲۱

اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا — "تو فوراً ہی وہ لوگ ہماری نشانیوں کے باب میں چالیں چلنے لگتے ہیں آپ کہہ دیجئے اللہ چالوں میں ان سے بھی بڑھا ہوا ہے"

یہ بڑھی ہوئی چالبازی یاد رکھیے۔ اور دیکھئے پ۱۲ سورۂ یوسف آیت ۸

اِنَّ اَبَانَا لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ۔	بیشک ہمارے باپ تو بالکل بہک گئے ہیں

اور دیکھئے پ۱۲ سورۂ یوسف آیت ۲۴

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَهَمَّ بِهَا	اور اس عورت کے دل میں تو ان کا خیال جم ہی رہا تھا اور انہیں بھی اس عورت کا خیال ہو چلا تھا۔

اور دیکھئے پ۱۳ سورۂ یوسف آیت ۹۵

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِیْ ضَلٰلِكَ الْقَدِیْمِ۔	لوگوں نے کہا بخدا آپ اپنے اسی قدیم وہم میں مبتلا ہیں۔

اور دیکھئے پ۱۶ سورۂ کہف آیت ۱۱۰

قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ	آپ کہہ دیجئے کہ میں تو بس تمہارا ہی جیسا بشر ہوں
اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی [1]	خدائے رحمٰن عرش پر قائم ہے،،
ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ [2]	پھر وہ تخت پہ قائم ہوا،،
وَعَصٰی اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰی [3]	پس آدم سے اپنے پروردگار کا قصور ہو گیا سو وہ غلطی میں پڑ گئے،،
وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ [4]	اور ایک چال وہ چلے اور ایک چال ہم چلے اور ہماری چال کی انہیں خبر بھی نہ ہوئی،،
ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ [5]	پھر وہ قائم ہوا تخت شاہی پر،،
قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ [6]	آپ کہہ دیجئے میں بھی تم ہی جیسا بشر ہوں،،

[1] سورۂ طٰہٰ ۔ آیت ۵
[2] سورۂ فرقان ۔ آیت ۵۹
[3] سورۂ طٰہٰ ۔ آیت ۱۲۱
[4] سورۂ نمل ۔ آیت ۵۰
[5] سورۂ سجدہ ۔ آیت ۴
[6] سورۂ حم سجدہ ۔ آیت ۶

مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَ لَا الْاِیْمٰنُ [1] — آپ کو نہ یہ خبر تھی کہ کتاب کیا چیز ہے اور نہ یہ ایمان کیا چیز ہے،،

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ [2] — اور اپنی خطا کی معافی مانگتے رہیے اور سارے ایمان والوں اور ایمان والیوں کیلئے بھی،،

لِیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ [3] — تاکہ اللہ آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں معاف کر دے،،

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ [4] — پھر تخت شاہی پر قائم ہوا،،

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى [5] — اور آپ کو بے خبر پایا سو راستہ بتایا،،

دریابادی صاحب کے ترجمہ میں بھی وہ سب غلطیاں موجود ہیں جو تھانوی و دیوبندی دمیرٹھی و دہلوی و جالندھری وغیرہم کے ترجموں میں ہیں۔ لہٰذا ان پر بھی وہی احکام شرعیہ ہیں جو کتاب میں بیان کئے جارہے ہیں۔

سید محمد شفیع مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کا ترجمہ

(1) سورۂ توبہ آیت ۶۷

نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِیَهُمْ — حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا پس اللہ بھی ان کو بھول گیا،،

یہ اللہ کو بھولنے والا بتاکر اللہ تعالیٰ کی توہین کی۔ معاذ اللہ!

ان ترجموں میں وہابی غیر مقلد وہابی دیوبندیوں نے اللہ تعالیٰ کی شان اقدس میں کیا کیا توہین و تنقیص لکھی ہنسی کرنے والا — ٹھٹھا کرنے والا — تخول کرنے والا —

---

[1] سورۂ شوریٰ۔ آیت ۵۲
[2] سورۂ محمد۔ آیت ۱۹
[3] سورۂ فتح۔ آیت ۲
[4] سورۂ حدید۔ آیت ۴
[5] سورۂ والضحیٰ۔ آیت ۷

مکر کرنے والا اور اچھا مکر کرنے والا — چال چلنے والا اور اچھی چال چلنے والا — داؤ کرنے والا اور اچھا داؤ کرنے والا — خدا کا مکر بہت مضبوط ہے — خدا کے پاس سب داؤ ہے — وہ بھولنے والا ہے — وہ عاجز ہے — وہ بے قرار تھا — وہ عرش پر مکین و متمکن ہے — اور اس کا منہ ہے — اس کا رُخ ہے — اس کی جہت ہے — اس کے لئے مکان ہے — فریب کرتا ہے اور دغا دیتا ہے — دغا باز ہے — اسے غازیوں صابروں کا علم نہیں — وہ بے علم و بے خبر ہے — حضرت یونس علیہ السلام کو پکڑ نہ سکا — انسانی عیبوں میں ملوث و موصوف ہے — معاذ اللہ ثم معاذ اللہ — ان کفری ترجموں کا بطلان روز روشن سے زیادہ ظاہر و باہر اور واضح تر ہے — لیکن اطمینان قلب کیلئے چند احکام شرعیہ ملاحظہ ہوں —

(۱) فتاوی عالمگیریہ مطبوعہ مصر صفحہ ۲۵۸ ج ۲ میں ہے۔

یکفر اذا وصف اللہ تعالیٰ بما لا یلیق بہ او نسبہ الی الجہل او العجز والنقص اھ	یعنی جو شخص اللہ عزوجل کی ایسی شان بیان کرے جو اس کے لائق نہ ہو یا اسے جہل یا عجز یا کسی عیب کی طرف نسبت کرے وہ کافر ہے

(۲) اور ملاحظہ ہو البحر الرائق مصری صفحہ ۱۲۹ ج ۵

(۳) و فتاوی بزازیہ مصری صفحہ ۲۹۳ ج ۲

(۴) اور جامع الفصولین مصری صفحہ ۲۹۸ ج ۲

لو وصف اللہ تعالیٰ بما لا یلیق بہ اکفر۔	یعنی اگر اللہ تعالیٰ کی شان عالی میں ایسی بات کہی جو اس کے شایان شان نہیں کافر ہو گیا۔

دیوبندی ترجمے موجود ہیں اس میں کون کون سی باتیں خدا تعالیٰ کی شان میں توہین و گستاخی نہیں۔ اور یہ ملاحظہ ہو۔

من الازمنة لان المکان والزمان من جملة المخلوقات۔ | مخلوقات میں داخل وشامل ہیں۔

(۱۰) خزائن الروایات میں ہے

فی التاتارخانیہ لو قال جلس اللہ للانصاف او قام للانصاف یکفر ولو قال خدائے داور ایستادہ و یا داور انشستہ است فھذا کفر وفی عقد اللآلی لانہ وصف اللہ تعالیٰ بالقیام والقعود

اگر کہا خدا انصاف کیلئے بیٹھا یا کھڑا ہوا وہ شخص کافر ہو گیا۔

(۱۱) اور خزانۃ الروایات میں ہے

فی الفصول العمادیۃ واذا وصف اللہ تعالیٰ بما لا یلیق بہ او سخر باسم من اسمائہ او بامر من اوامرہ اوانکر وعدہ او وعیدہ یکفر

یعنی اور اگر اللہ تعالیٰ کو کسی ایسی صفت کے ساتھ متصف کیا جو اس کے لائق نہیں (جیسے مکر۔ فریب۔ دھوکہ باز۔ ہنسی ٹھٹھا۔ چالبازی۔ داؤں چلنا۔ بھولنا۔ جھوٹ بولنا۔ ظلم کرنا وغیرہ وغیرہ) یا اس کے کسی نام سے ٹھٹھا کیا۔ یا اس کے کسی حکم سے ہنسی کی۔ مذاق مسخرہ پن کیا یا اس کے وعدے کا انکار کیا یا وعید کا انکار کیا تو وہ کافر ہو گیا۔

دیوبندیو! وہابیو! تف۔ تف۔ تف

اور مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی کتاب مستطاب تحفہ اثنا عشریہ

(۵) فتاویٰ عالمگیریہ صفحہ ۲۶۲ ج ۲ میں ہے۔

لو قال علم خدا تعالیٰ قدیم نیست یکفر

یعنی جو خدا تعالیٰ کے علم کو قدیم نہیں مانے وہ کافر ہے۔

جب دیوبندی مترجموں نے خدا تعالیٰ کو غازیوں اور صابروں کے حال سے لاعلم لکھ دیا تو خدا تعالیٰ کو بے علم و بے خبر اور جاہل بھی مانا اور اس کے علم قدیم کو حادث بھی مانا یہ کھلا ہوا کفر نہیں تو کیا ہے؟ اور یہ دیکھئے۔

(۶) فتاویٰ عالمگیریہ مصری صفحہ ۲۵۹ ج ۲ و بحر الرائق مصری صفحہ ۱۲۵ ج ۵ میں ہے۔

یکفر باثبات المکان للہ تعالیٰ۔

یعنی اللہ تعالیٰ کیلئے مکان ثابت کرنے سے آدمی کافر ہوجاتا ہے۔

(۷) اور خزانۃ الروایات میں ہے فی التاتارخانیۃ عن نصاب الفتویٰ

رجل وصف اللہ تعالیٰ بالفوق والتحت فهذا تشبیه وکفر

کسی نے اللہ تعالیٰ کو اوپر اور نیچے سے متصف کیا تو یہ تشبیہ و کفر ہے۔

(۸) اور فتاویٰ قاضی خاں صفحہ ۳۳ ج ۴ مطبوعہ فخر المطابع

رجل قال خدائے برآسماں می داند کہ من چیزے ندارم یکون کفرا لان اللہ تعالیٰ منزہ عن المکان۔

یعنی اگر کسی نے کہا کہ خدا آسمان پہ جانتا ہے کہ میرے پاس کچھ نہیں وہ کافر ہوگیا اس لئے کہ اللہ تعالیٰ مکان سے پاک ہے۔

(۹) اور شرح فقہ اکبر مصری صفحہ ۲۴ میں ہے۔

انه سبحانه لیس فی مکان من الامکنة ولا فی زمان

یعنی اللہ تعالیٰ مکان و زمان سے پاک اور منزہ ہے کیونکہ مکان اور زمان

مطبوعہ کلکتہ ۱۲۴۳ھ صفحہ ۲۵۵ میں لکھتے ہیں۔

عقیدہ سیزدہم آنکہ حق تعالیٰ را مکان نیست و او را جہتے از فوق و تحت متصور نیست و ہمیں ست مذہب اہل سنت وجماعت۔

یعنی تیرہواں عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کیلئے مکان نہیں اور اس کیلئے کوئی جہت نیچے اوپر داہنے بائیں آگے پیچھے کی متصور نہیں ہو سکتی اور یہی عقیدہ اور مذہب ہے اہل سنت وجماعت کا۔

فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ دیوبندیو! جمیعتیو! جلد فتویٰ دو کہ یہ مترجمین مذکورین اور ان کفری ترجموں کے ناشرین ...... اور ان ترجموں کو صحیح و درست ماننے والوں پر احکام شرعیہ کی روشنی میں کیا فتویٰ ہے؟ الوحا۔ الوحا۔ الوحا۔

عبدالشکور کاکوروی کا ترجمہ

دیکھو اخبار النجم ۶ جولائی ۱۹۳۴ء میں کاکوروی صاحب کی لکھی ہوئی تفسیر ہے کہ الحمد للہ رب العالمین الرحمن الرحیم ط۔ سب تعریف اللہ کیلئے ہے اگر الف لام جنس کا لیں تو یہ معنیٰ ہوں گے کہ ہر قسم کی تعریف اللہ کیلئے ہے اور اگر الف ولام استغراق کا لیں تو یہ معنیٰ ہوں گے کہ تعریف کے تمام افراد اللہ کیلئے ثابت ہیں کسی طرح کی تعریف کسی دوسرے کیلئے جائز نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کسی کی تعریف کرنا حرام ہے"

ملکی شیخ جی کاکوروی نے خاتمہ کر دیا کہ ان کے فتوے سے قرآن عظیم کی وہ بے شمار آیات جن میں اللہ کے پیاروں کی تعریف و توصیف ہے سب معاذ اللہ غلط اور باطل ہے کہ کسی کی کسی طرح کی تعریف کرنا لکھنا حرام بتا دیا تو مولانا مولوی مفتی حضرت لکھنا بھی حرام ہے کہ یہ بھی تعریف ہے تو کتنے حرام کے دہابی دیوبندی مرتکب ہیں منوا تو جردا۔

مودودی صاحب نے اللہ تعالیٰ کو چالباز لکھ دیا

ملاحظہ ہو مودودی صاحب کی کتاب تفہیمات، حصہ اول صفحہ ۱۳۴

پ ۹ سورۂ اعراف آیت ۹۹ کا مندرجہ ذیل ترجمہ لکھا ہے۔

اَفَاَمِنُوْا مَکْرَ اللّٰہِ فَلَا یَاْمَنُ مَکْرَ اللّٰہِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ

اور کیا وہ اللہ کی چال سے بے خوف ہو گئے ہیں سو اللہ کی چال سے تو وہی لوگ بے خوف ہوتے ہیں جن کو برباد ہونا ہے۔"

خدا کو چال چلنے والا لکھا مانا یعنی معاذ اللہ عیاری کرنے والا اور دھوکہ فریب دینے والا اور ۴۲۰ کرنے والا بتایا۔ کیا اس سبوح وقدوس جل جلالہ کی توہین نہیں کیا کیا خدا کو چالباز کہنے والا ابھی مسلمان ہی رہے گا۔

تنقیحات مصنف مودودی صاحب صفحہ ۴۳ میں ہے۔

وَمَکَرُوْا مَکْرًا وَّمَکَرْنَا مَکْرًا

پ ۱۹ سورۂ نمل آیت ۹۹

ان کی چالوں کے مقابلہ میں خدا بھی ایک چال چلا۔ مگر خدا کی چال ایسی تھی کہ وہ اس کو سمجھ نہ سکتے تھے۔ پھر اس کا توڑ کہاں سے کرتے۔ خدا کی چال سامنے سے نہیں آتی"

یعنی ان لوگوں نے چال بازی کی تو خدا تعالیٰ نے بھی ان کے مقابل معاذ اللہ چالبازی کی ـــــ جبکہ مودودی صاحب کا یہ کفری عقیدہ ہے تو ان کا خدا تعالیٰ پر ایمان ہی نہیں وہ تو کسی موہوم چالباز، عیار وجود کو خدا مان چکے ہیں۔ تو کفری عقیدہ رکھ کر خدا تعالیٰ کی توہین لکھ کر اور اسی کفر کی اشاعت کرا کے اور مسلمانوں کو بھی کفری عقیدہ بتا کر کیا کبھی مودودی صاحب مرتد نہ ہوں گے۔ اب بھلا مودودی صاحب سے کون کہے کہ آپ جیسا ہوشیار چالاک فہمیدہ مبلغ وہابیت یوں عقل سے پیدل ہو جائے

اور بیچ چوراہے میں اپنا بھانڈا پھوڑ والیے۔ معاذ اللہ۔ خدا تعالیٰ کو چال چلنے والا لکھ مارے اور اپنی قابلیت کر کری کر والئے۔ مودودی صاحب سچ سچ بتا کہ چال چلنا اور مکر کرنا۔ جعل سازی۔ چالبازی۔ فریب کاری۔ عیاری۔ دھوکہ دہی۔ چار سو بیس سب ایک ہی ہے یا نہیں ؟۔ آپ اقرار فرمائیں یا دھاندلی۔ ہٹ دھرمی کریں۔ مگر ہر عقلمند و منصف مزاج مقر ہے کہ یہ سب الفاظ ہم معنیٰ ہیں اور صفات رذیلہ نجسہ خبیثہ میں ہیں۔ تو جناب کو مجدد بلکہ مجتہد اور نہ جانے کیا کیا ہونے کا دعویٰ ہے۔ جن کے آگے ائمۂ دین و مجتہدین بزعم خود طفل مکتب ہیں۔ آپ کی تحریر میں ایسی گندی تقریر کفر و ضلالت کی ہمشیر۔ بطلات و گمراہی کی برہنہ شمشیر ہو تو کیا خدا تعالیٰ کی توہین نہیں۔

اللہ تعالیٰ کو چال چلنے والا لکھ کر آپ نے اس سبوح قدوس جل جلالہ کو کتنی بڑی گالی دی اور اس بے عیب ذات کی کیسی شدید گستاخی و بے ادبی اور توہین کی۔ نعوذ باللہ منہ

مودودی صاحب! کیا سچائی سے بتائیں گے کہ اگر آپ کو چال چلنے والا کہا جائے اور فریبی۔ مکار۔ جعلساز۔ عیار لکھا جائے تو آپ اس کو اپنی تعریف سمجھیں گے یا توہین و تنقیص۔ اگر اپنی بات پالنے کو تعریف کہدیں یا لاجواب ہو کر چپ رہیں تو دنیا کا ہر عاقل جواب دے گا کہ مودودی صاحب کی ڈھٹائی ہے۔ یہ الفاظ توہین کے ہیں اور ایسے توہین کے ہیں کہ جو واقعی جعلساز۔ چالباز ہو وہ بھی یہ الفاظ اپنے لئے سننا گوارا نہیں کرتے لفظ توہین کا ہے اور یقیناً آپ نے یہ گندہ لفظ اللہ تعالیٰ کیلئے لکھا اللہ تعالیٰ کو اس سے متصف کیا تو ضرور ضرور آپ نے اللہ تعالیٰ کی توہین کی تنقیص کی۔ اور منہ بھر کر گالی دی کیا آپ کا یہ لکھنا لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ کا انکار تو نہیں۔ پھر حکم شرعی سے آپ کیونکر بچ سکتے ہیں۔ آپ جیسے بڑے بوڑھے جہاندیدہ کے آگے

میں کیا ذکر کروں، چند عبارات آپ کے آگے ذکر کرتا ہوں۔ ملاحظہ ہوں۔

اعلام بقواطع الاسلام مصری صفحہ ۱۵ میں ہے۔

من نفی او اثبت ما ھو صریح فی النقص کفر۔

یعنی جو اللہ تعالیٰ کی شان میں کوئی ایسی بات کہے جس میں کھلی ہوئی منقصت توہین ہو تو وہ کافر ہو جائے گا۔

اور یہ دیکھئے شرح فقہ اکبر مصری صفحہ ۱۴ میں ہے۔

وفی شرح القونوی قال نعیم بن حماد من شبہ اللہ تعالیٰ بشیء من خلقہ فقد کفر ومن انکر ما وصف اللہ بہ نفسہ فقد کفر۔

جس نے کسی مخلوق کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو تشبیہ دی وہ کافر ہے اور جو انکار کرے اللہ تعالیٰ کی اس صفت کا جو اس نے اپنی ذات کیلئے بیان فرمائی تو منکر کافر ہو گیا۔

اور اسی کے صفحہ ۱۴ میں ہے۔

من وصف اللہ تعالیٰ فشبہ صفاتہ بصفات احد من خلق اللہ تعالیٰ فھو کافر باللہ العظیم

جو اللہ تعالیٰ کی صفتوں میں سے کسی صفت کو اس کی مخلوق سے تشبیہ دے خدا کی قسم وہ کافر ہو گیا۔

حضور سیدنا امامنا الامام الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد شرح فقہ اکبر مصری صفحہ ۱۴ میں ہے۔

وصفاتہ فی الازل غیر محدثۃ ولا مخلوقۃ فمن قال انھا مخلوقۃ او شک فیھا

یعنی اللہ تعالیٰ کی سب صفتیں ازلی ہیں نہ وہ پیدا ہیں نہ مخلوق ہیں جو انہیں مخلوق یا حادث بتلائے یا اس میں توقف یا

فهم كافر بالله تعالى۔ شک کرے خدا کی قسم وہ کافر ہے۔

اور شرح فقہ اکبر للشیخ ابو المنتہی احمد بن محمد المغنیساوی الحنفی مطبوعہ دائرۃ المعارف حیدر آباد دکن صفحہ ۳۶ میں ہے۔

وانما قال الامام الاعظم رضي الله عنه فهو كافر بالله العظيم لان الايمان هو التصديق بمعنى اذعان القلب وقبوله لوجود الباري تعالى ووحدانيته وسائر صفاته تعالى من جملة المؤمن به فمن لم يؤمن بها يكون جاهلا بالله تعالى وصفاته وكافرا به وانبيائه

یعنی حضرت سیدنا امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فہو کافر باللہ العظیم اس لئے فرمایا کہ ایمان وہ تصدیق ہے کہ دل میں یقین ہو اور زبان سے اللہ تعالیٰ کے موجود ہونے اور اس کی وحدانیت کا اقرار ہو اور اللہ تعالیٰ کی تمام صفتوں کا اقرار ضروریات دین اور ضروریات ایمان سے ہے تو جو شخص اللہ تعالیٰ کی صفتوں پر ایمان نہ لایا وہ اللہ تعالیٰ اور اس کی صفتوں سے جاہل ہے اور وہ اللہ کا بھی منکر ہے اور اللہ کے سب نبیوں کا منکر ہے۔

العیاذ باللہ۔ کیا آپ کا یہ لکھنا صفات الٰہیہ کا انکار و استہزا نہیں۔ کیا قرآن عظیم میں قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ (سورہ توبہ۔ ۶۶) آپ نے نہیں پڑھا جان بوجھ کر آنکھیں بند فرمائیں۔ آپ کی **تفہیمات** حصہ دوم صفحہ ۱۴۷ "ہمارا یہ منشا نہیں کہ تکفیر و تفسیق سے مطلقاً پرہیز کیا جائے حتی کہ اگر کوئی شخص صریح کفریات بکنے اور لکھنے لگے تب بھی اس کو مسلمان کہا اور سمجھا جاتا رہے۔ یہ منشا نہ کتاب نہ سنت کی مندرجہ بالا نصوص کا ہے نہ ہماری پچھلی گذارشات کا اور یہ ہو بھی کیسے سکتا ہے"

اب آپ فرمائیں کہ یہ ترجمہ لکھ کر آپ نے کفر بکا اور لکھایا نہیں پھر آپ کون ہوئے

خود اپنے فتوے سے آپ کافر ہوئے یا نہیں؟

حضرت سیدنا آدم علیہ الصلاۃ والسلام کو کس نے کیا لکھا

عاشق الٰہی میرٹھی دیوبندی و شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ مطبوعہ گلشن ابراہیم پریس لکھنؤ

پ ۱۶ سورۂ طٰہٰ آیت ۱۲۱

وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ٭ اور آدم نے نافرمانی کی اپنے رب کی پس گمراہ ہوئے۔

فتح محمد جالندھری دیوبندی کا ترجمہ مطبوعہ تاج کمپنی پ ۱۶ سورۂ طٰہٰ

"آدم نے اپنے پروردگار کے حکم کے خلاف کیا تو بے راہ ہو گئے"

غیر مقلدین کا معتبر ترجمہ مطبوعہ مطبع القرآن والسنہ امرتسر پ ۱۶ سورۂ طٰہٰ

"اور نافرمانی کی آدم نے رب اپنے کی پس گمراہ ہو گیا"

تھانوی جی کا ترجمہ پ ۱۶

"اور آدم سے اپنے رب کا قصور ہو گیا سو غلطی میں پڑ گئے"

ڈپٹی نذیر احمد پ ۱۶ سورہ طٰہٰ "اور آدم نے اپنے پروردگار کی نافرمانی کی اور بھٹک گئے"

وحیدی کا ترجمہ "آدم نے اپنے پروردگار کے حکم کی نافرمانی کی اور اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ اپنے مقصود سے گمراہ ہو گئے۔

شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ ناشر پاک کمپنی کراچی پ ۱۶ سورۂ طٰہٰ

"اور حکم ٹالا آدم نے اپنے رب کا پھر راہ سے بہکا"

عبدالدائم کا ترجمہ "اور آدم نے اپنے رب کی نافرمانی کی اور گمراہ ہو گئے"

ترجمہ مطبوعہ تاج کمپنی لاہور۔ ناشر محمد نور محمد اصح المطابع کراچی پ ۱۶ سورۂ طٰہٰ

"اور نافرمانی کی آدم نے رب اپنے کی پس گمراہ ہو گیا"

اور مفید عام آگرہ پ ۱۶ سورۂ طٰہٰ "اور حکم ٹالا آدم نے اپنے رب کا پھر راہ سے بہکا"

اور مرزا حیرت دہلوی کا ترجمہ پ۱۶ سورۂ طٰہٰ

"اور آدم نے اپنے پروردگار کی نافرمانی کی پس وہ راہ سے پھر گئے"

اور وحید الزماں کا ترجمہ "اور آدم نے اپنے مالک کا فرمانا نہ سنا آخر بھٹک گیا"

معاذ اللہ رب العالمین۔ ان مترجمین نے حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کو صاف صاف خدا کا نافرمان اور گمراہ اور بے راہ اور بہکا ہوا لکھدیا۔ کیا یہ حضرت سیدنا ابو البشر آدم علیہ الصلاۃ والسلام کی توہین و تنقیص نہیں۔ کیا یہ دیوبندی و ندوی و جمیعتی و تبلیغی والیاسی و کفوری مفتی ان مترجمین اور ناشرین و مصححین و راضیین پر فتویٰ دیں گے۔ ہے کسی وہابی دیوبندی میں ہمت کہ کھلم کھلا بے پھیر بے پھار فتویٰ شائع کرائے۔

مسلمانو! آپ کے سب میں پہلے پدر بزرگوار حضرت آدم علی نبینا و علیہ الصلاۃ و السلام کی شان اقدس میں وہابیوں دیوبندیوں نے یہ گستاخی و بے ادبی کی ہے ظاہر ہے کہ جو خدا کا نافرمان و گمراہ ہوگا وہ نبی نہیں ہوسکتا۔ یہ آپ کی نبوت کا انکار اور دیوبندیوں کا کفر و ارتداد ہے کہ نہیں؟

حضرت سیدنا یونس علیہ الصلاۃ والسلام کی توہین و تنقیص

اور دیکھئے شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ ناشر پاک کمپنی کراچی پ۱۷ سورۂ انبیاء آیت ۸۷

فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْہِ۔ — پھر سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے اسکو"

ڈپٹی نذیر احمد کا ترجمہ "ان کو ایسا واہمہ گذرا کہ ہم ان پر قابو نہیں پا سکیں گے"

اور پ۲۹ سورۂ قلم آیت ۴۸

وَلَا تَکُنْ کَصَاحِبِ الْحُوْتِ اِذْ نَادٰی وَھُوَ مَکْظُوْمٌ۔ — یونس کی طرح مت ہوئے نہ ہو کہ انہوں نے تنگ دل ہو کر خدا کو پکارا۔

فتح محمد جالندھری دیوبندی۔ پ۱۷ سورۂ انبیاء آیت ۸۷ "اور خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہیں پا سکیں گے

اور ۲۳پ سورۂ والصّٰفّٰت آیت ۱۴۲

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ۔ اور وہ قابل ملامت کام کرنے والے تھے"

غیر مقلدوں کا ترجمہ پ۲۳ سورۂ والصّٰفّٰت "اور وہ ملامت میں پڑا ہوا تھا"

تھانوی جی کا ترجمہ پ۲۳ " "وہ اپنے کو ملامت کر رہے تھے"

میرٹھی و شیخ دیوبند کا ترجمہ۔ اور وہ ملامت کے قابل کام کر بیٹھے تھے"

نور محمد اصح المطابع کراچی کا ترجمہ۔ اور وہ ملامت میں پڑا ہوا تھا"

اور مفید عام آگرہ۔ سورۂ انبیاء آیت ۸۷ "پھر سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے"

اور مرزا حیرت دہلوی " "اور انہوں نے یہ خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہ پائیں گے"

" سورۂ والصّٰفّٰت آیت ۱۴۲ "اور اس حال میں کہ وہ قابل ملامت تھے"

وحیدی کا ترجمہ " یونس کی طرح تنگ دل نہ ہو جبکہ یونس نے غیظ و غضب کی حالت میں اپنے رب سے دعا کی تھی"

" سورۂ انبیاء آیت ۸۷ ۔ اور یہ سمجھ لیا کہ ہم ان کو پکڑ نہ سکیں گے"

ان ترجموں میں وہابیوں، دیوبندیوں، غیر مقلدوں نے حضرت سیدنا یونس علیہ الصلاۃ والسلام کو خدا کی قدرت کا منکر ـــ خدا کو عاجز ماننے والا ـــ ملامت میں پڑا ہوا ـــ ملامت کے کام کا کارسب ـــ ملامت کے قابل کام کرنے والا ـــ تنگدل ـــ معاذ اللہ خدا تعالیٰ سے غیظ و غضب کرنے والا ـــ تنگدلی سے خدا کی یاد کرنے والا لکھ دیا اور یہ حضرت یونس علیہ الصلاۃ والسلام کی توہین و تنقیص ہے۔

وہابیو! دیوبندیو! جمعیتیو! تبلیغیو! کیا تم میں کوئی ہمت والا مفتی ہے جو صاف صاف فتوٰی لکھ کر شائع کرائے۔ قابل غور یہ ہے کہ جس کو خدا کی قدرت پر ایمان نہیں وہ مسلمان نہیں ہو سکتا۔ تو نبوت کجا۔ مطلب یہ کہ وہابیوں دیوبندیوں کو آپ کی نبوت سے انکار ہے۔

حضرت سیدنا یعقوب علیہ الصلاۃ والسلام کی توہین وتنقیص

شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ پ۱۲ سورۂ یوسف آیت ۸

إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں،،

فتح محمد جالندھری۔ سورۂ یوسف آیت ۸۔ کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں،،

اور پارہ ۱۳ سورۂ یوسف آیت ۹۵

قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ۔ وہ بولے واللہ آپ اسی قدیم غلطی میں بتلا ہیں،،

غیر مقلدوں کا مستند ترجمہ پ۱۲ سورۂ یوسف (۸) تحقیق باپ ہمارا بیچ غلطی ظاہر کے ہے،،

اور پارہ ۱۳ سورۂ یوسف (۹۵) قسم اللہ کی تحقیق تو البتہ بیچ وہم اپنے قدیم کے ہے،،

وحید الزماں کا ترجمہ پ۱۲ سورۂ یوسف (۸) : بیشک ہمارا باپ ضرور کھلی غلطی کر رہا ہے،،

" پ۱۳ سورۂ یوسف (۹۵) : کہنے لگے خدا کی قسم تو تو اسی اپنے پرانی خبط میں ہے،،

عاشق الٰہی وشیخ دیوبند پ۱۲ سورۂ یوسف (۸) : بیشک ہمارے باپ صریح غلطی میں ہیں،،

" پ۱۳ سورۂ یوسف (۹۵) : لوگوں نے کہا بخدا تم تو اپنی پرانی غلطی میں ہو،،

تھانوی جی سورۂ یوسف (۸) : واقعی ہمارے باپ کھلی غلطی میں ہیں،،

" " (۹۵) : وہ کہنے لگے بخدا آپ تو اپنے پرانے غلط خیال میں مبتلا ہیں،،

ڈپٹی نذیر احمد۔ سورۂ یوسف (۸) : کچھ شک نہیں کہ والد صاحب صریح غلطی میں ہیں،،

" " (۹۵) : وہ کہنے لگے کہ بخدا تم تو وہی اپنے قدیمی خبط میں مبتلا ہو،،

وحدی کا ترجمہ سورۂ یوسف (۸) : یقیناً ہمارا باپ اس معاملہ میں غلطی پر ہے،،

عبدالدائم کا ترجمہ سورۂ یوسف (۸) : واقعی ہمارے باپ صریح غلطی پر ہیں،،

" " (۹۵) : لوگوں نے کہا قسم خدا کی آپ تو اپنی پرانی غلطی میں ہیں،،

نور محمد اصح المطابع کراچی۔ سورۂ یوسف (۸) "تحقیق باپ ہمارا البتہ بیچ غلطی ظاہر کے ہے"
مطبوعہ تاج کمپنی لاہور۔ " (۹۵) "قسم اللہ کی تحقیق تو البتہ بیچ وہم اپنے قدیم کے ہے"
والعیاذ باللہ تعالیٰ

پیکو آرٹ پریس لاہور، سورۂ یوسف (۸) "بیشک ہمارا باپ صریح غلطی پر ہے"
" " (۹۵) "بخدا آپ اپنی دیرینہ غلطی پر قائم ہیں"

مفید عام آگرہ " (۸) "البتہ ہمارا باپ خطا میں ہے صریح"
" " (۹۵) "قسم اللہ کی تو ہے اپنی اسی غلطی میں قدیم کی"

مرزا حیرت دہلوی سورۂ یوسف (۸) " ہمارا باپ یقیناً صریح غلطی میں ہے"
" " (۹۵) "کہنے لگے اللہ کی قسم یقیناً بیشک تم اپنی پرانی غلطی میں ہو"

معاذ اللہ ثم معاذ اللہ، ان مترجمین وہابیہ دیوبندیہ نے حضرت سیدنا یعقوب علیہ الصلاۃ والسلام کو دیرینہ غلطی میں ۔۔۔ قدیم غلطی میں ۔۔۔ قدیم غلط کار ۔۔۔ کھلی ہوئی غلطی میں صریح غلطی پر ۔۔۔ ظاہر روشن غلطی میں مبتلا ۔۔۔ پرانی غلطی ۔۔۔ پرانے غلط خیال خیال میں ۔۔۔ پرانے خبط میں مبتلا ۔۔۔ پرانا وہمی لکھ دیا اور جو قدیمی خبطی، پرانا وہمی ہو پرانا غلط کار ہو وہ نبی نہیں ہو سکتا ۔۔۔ تو دیوبندیوں غیر مقلدوں نے حضرت یعقوب علیہ الصلاۃ والسلام کی توہین بھی کی اور آپ کی نبوت کا انکار بھی کیا یہ دونوں صریح کفر وارتداد ہیں۔ اور سارے دیوبندی وہابی ایں جہانی وآں جہانی ان کفری ترجموں کو صحیح و درست مان چکے تو سارے کے سارے اس کفر وارتداد میں مبتلا ہوتے یا نہیں؟ کیا نام نہاد جمیعۃ علماء فتویٰ صادر کرے گی اور ان کفری ترجموں کے خلاف ایجی ٹیشن کرا کے ان کو ضبط کرائے گی اگر نہیں تو کیوں؟

حضرت سیدنا یوسف صدیق اللہ علیہ الصلاۃ والسلام کی توہین کی

ملاحظہ ہو شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ پ ۱۲ سورۂ یوسف آیت ۲۴

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ — اور البتہ عورت نے فکر اس کا اور اس نے بھی فکر کیا عورت کا۔

مَعَاذَ اللّٰہِ۔

غیر مقلدوں کا معتبر ترجمہ سورہ یوسف (۲۴) ،، اور البتہ تحقیق قصد کیا اس عورت نے ساتھ یوسف کے اور قصد کیا یوسف ساتھ اس کے ،،

اعوذ باللہ منہ

عاشق الٰہی میرٹھی و شیخ دیوبند کا متفقہ ترجمہ : اور اس عورت نے ارادہ بد کیا یوسف سے اور یوسف نے بھی خیال کیا عورت کا ،،

نعوذ باللہ

تھانوی جی کا ترجمہ سورہ یوسف (۲۴) ،، اور اس عورت کے دل میں تو ان کا خیال جم ہی رہا تھا اور انکو بھی اس عورت کا کچھ کچھ خیال ہو چلا تھا۔

العیاذ باللہ

نور محمد اصح المطابع کراچی والے کا ترجمہ مطبوعہ تاج کمپنی لاہور۔ سورہ یوسف (۲۴) ،، اور البتہ تحقیق قصد کیا اس عورت نے ساتھ یوسف کے اور قصد کیا یوسف نے ساتھ اس کے ،،
فتح محمد جالندھری کا ترجمہ ناشر تاج کمپنی بمبئی : ،، اور اس عورت نے انکا قصد کیا اور انہوں نے انکا قصد کیا ،،
اور مفید عام آگرہ سورہ یوسف (۲۴) ،، اور البتہ عورت نے فکر کی اسکی اور اس نے فکر کی عورت کی ،،

معاذ اللہ

اور وحید الزماں غیر مقلد کا ترجمہ سورۂ یوسف (۲۴) زلیخا نے یوسف کا قصد کیا اور یوسف نے زلیخا کا ،،
ان گندہ ذہن مترجمین نے حضرت سیدنا یوسف صدیق اللہ علیہ الصلاۃ والسلام معصوم نبی کو معاذ اللہ ثم معاذ اللہ ایسے بدترین مخرب اخلاق زنا جیسے فعل کا قصد و ارادہ

کرنے والا لکھ دیا کیا اس سے بدتر کوئی اور گالی ہو سکتی ہے۔ کیا ایسی سخت شدید گستاخی کرنے والا بھی کافر و مرتد نہ ہوگا۔ کیا ان مترجمین نے حضرت یوسف علیہ الصلاۃ والسلام کی نبوت کا انکار نہ کیا۔ کیا انکار نبوت کفر و ارتداد نہیں؟

اعلام القواطع الاسلام صفحہ ۳۱ میں ہے۔

من تلفظ بلفظ الکفر یکفر — جو کفر کا لفظ بولے وہ کافر ہے۔

اور شرح فقہ اکبر مصری صفحہ ۱۵ میں ہے۔

والانبیاء کلھم منزھون عن الصغائر والکبائر والکفر والقبائح۔ — تمام انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام صغیرہ وکبیرہ گناہوں اور کفر و عیبوں بری باتوں سے پاک ہیں۔

اور مجمع الانہر صفحہ ۶۹۱/۱ میں ہے۔

ویکفر بنسبۃ الانبیاء الی الفواحش کالعزم الی الزناء او نحوہ فی یوسف۔ — یعنی حضرات انبیاء کرام کو فواحش کی طرف نسبت کرنے مثل حضرت یوسف علیہ الصلاۃ والسلام کو زنا کا قصد کرنے والا بتانے والا کافر ہے۔

اور خزانۃ الروایات میں ہے

فی القنیہ لو نسب الانبیاء الفاحش کعزمہ علی الزناء ونحوہ الذی یقول الحشویۃ فی یوسف علیہ السلام کفر لانہ شتم لھم — یعنی اگر حضرات انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام سے فحش کاموں کی نسبت کی جیسے زنا کا ارادہ کرنا اور ایسی باتیں جو حشویہ حضرت یوسف علیہ الصلاۃ والسلام پر لگاتے ہیں تو کافر ہوگیا اسلئے کہ انہوں نے اللہ کے نبیوں کو گالی دی۔

کیا نام نہاد جمیعۃ علماء ہند کا ڈھونگ رچانے والے اور تحفظ ناموس رسالت کا دعویٰ کرنے والے اور ڈھول پیٹنے والے ان ترجموں کو ضبط کرائیں گے اور کوئی ایجی ٹیشن چلائیں گے

یا ستیہ گرہ کرائیں گے اور ترجموں اور مترجمین اور ناشرین و مصححین کے خلاف فتویٰ شائع کرائیں گے؟ اگر نہیں اور ہرگز نہیں تو آفتاب نصف النہار سے زائد روشن ہے کہ وہابی دیوبندی مترجمین نے قرآن کے ترجموں میں کفریات بھر دیئے اور سارے دیوبندی و تبلیغی جواب سے لاجواب ہیں۔

اور شرح فقہ اکبر مصری میں ہے۔

ولم یرتکب صغیرۃ ولا کبیرۃ

حضرات انبیاء کرام علی نبینا و علیہم الصلاۃ والسلام نے نہ صغیرہ گناہ کا ارتکاب فرمایا نہ کبیرہ کا۔

فسبحٰن اللہ وبحمدہ

اللہ کے مقدس پیغمبروں کی توہین کی

ملاحظہ ہو فتح محمد جالندھری کا ترجمہ ناشر تاج آفس بمبئی۔ سورہ یوسف آیت نمبر ۱۱۰

حَتّٰٓی اِذَا اسْتَیْئَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا۔

یہاں تک کہ جب پیغمبر ناامید ہو گئے اور انہوں نے خیال کیا کہ اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی اس میں وہ سچے نہ نکلے۔

معاذ اللہ۔

شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ ناشر پاک کمپنی کراچی

سورہ یوسف (۱۱۰) یہاں تک کہ جب ناامید ہونے لگے رسول اور خیال کرنے لگے کہ ان سے جھوٹ کہا گیا تھا،

غیر مقلدوں کا ترجمہ " یہاں تک کہ جب ناامید ہوئے پیغمبر"

تھانوی جی جناب اشرفعلی کا ترجمہ۔ سورہ یوسف (۱۱۰)

" یہاں تک کہ پیغمبر مایوس ہو گئے اور ان کو گمان غالب ہو گیا کہ ہماری فہم نے غلطی کی"

عاشق الٰہی وشیخ دیوبند کا مجموعی ترجمہ سورہ یوسف (۱۰۹) "یہاں تک کہ جب ناامید ہوگئے پیغمبر"

ڈپٹی نذیر احمد کا ترجمہ۔ سورۂ یوسف (۱۰۹) یہاں تک کہ جب پیغمبر ناامید ہوگئے اور ان کو ایسا وہم گذرا کہ ہمارے ساتھ وعدہ خلافی تو نہیں کی گئی ہے۔

نور محمد اصح المطابع کراچی، سورہ یوسف (۱۱۰) "یہاں تک کہ جب ناامید ہوگئے پیغمبر"

وحیدی کا ترجمہ جو تھانوی کے ترجمہ کے ساتھ دہلی سے شائع ہوا۔

سورۂ یوسف (۱۱۰) "یہاں تک کہ جب رسول وعدۂ عذاب کی تاخیر سے مایوس ہوگئے اور یہ خیال قائم کرلیا کہ خدا نے ان سے کافروں پر فتح کا جو وعدہ کیا تھا وہ درست ثابت نہ ہوا"

معاذ اللہ

پیکو آرٹ پریس والا ترجمہ:۔ "حتیٰ کہ جب رسول مایوس ہو گئے"

مفید عام آگرہ والا ترجمہ:۔ "یہاں تک کہ جب ناامید ہونے لگے رسول اور خیال کرنے لگے کہ ان سے جھوٹ کہا تھا"

ان دریدہ دہن مترجمین نے اللہ کے رسولوں کو اللہ کی رحمت سے ناامید۔ اللہ کی مدد و نصرت سے مایوس۔ اللہ کے وعدہ کی صداقت سے بے آس اور کم فہم بتا کر رسولوں کا عقیدہ بتایا کہ وہ خدا تعالیٰ کو وعدہ خلاف اور خدا کو جھوٹا اور اپنے وعدہ میں سچا نہ ثابت ہونے والا مانتے تھے۔ نعوذ باللہ تعالیٰ۔ اور خدا تعالیٰ کو جھوٹا اور وعدہ خلاف اور جھوٹا وعدہ کرنے والا بتایا۔

مسلمانو! سنی بھائیو! کیا اب بھی ان مرتدوں کو نہ پہچانو گے اور ثبوت کیا چاہئے۔ کیا مرتدوں کے سر پہ سینگ ہوگا جب پہچانو گے۔ اب تو یقین کامل ہوگیا کہ قرآنی ترجموں میں یہ کفریات۔ حفظ الایمان تھانوی، و براہین قاطعہ گنگوہی و انبیٹھوی، و تذکرۃ الخلیل میرٹھی وجہد المقل دیوبندی و مختصر سیرت نبویہ کاکوروی۔

تحذیر الناس و تصفیۃ العقائد نانوتوی کے کفریات کو ہلکا کرنے بلکہ درست بتانے

اور الجواہر المنیفۃ شرح وصیۃ الامام الاعظم ابی حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تالیف امام ملا حسین بن اسکندر حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مطبوعہ دائرۃ المعارف صفحہ ۹۹ میں ہے۔

وَمَنْ انکر اٰیۃ من القراٰن فھو کافر
"جو کسی ایک آیت قرآنی کا انکار کرے وہ کافر ہے"

اور شرح مواقف صفحہ ۶۲۴ میں ہے۔

یمتنع علیہ الکذب اتفاقا۔
"یعنی اللہ تعالیٰ کا جھوٹ بولنا بالاتفاق ممتنع ہے"

نیز شرح مواقف صفحہ ۶۷۵ میں ہے۔

قد مر فی مسئلۃ الکلام موقف الالٰھیات امتناع الکذب علیہ عزوجل۔
"یعنی مسئلہ کلام کے موقف الہیات میں یہ بیان گذر چکا کہ اللہ عزوجل پر کذب محال ہے۔"

اور تفسیر مدارک شریف جلد اول میں ہے۔

لا احد اصدق منہ فی اخبارہ ووعدہ ووعیدہ لاستحالتہ الکذب علیہ لقبحہ لکونہ اخبارا عن الشیٔ بخلاف ما ھو علیہ۔
"یعنی اللہ تعالیٰ سے سچا کوئی نہیں اس کی خبروں میں اور اس کے وعدے اور وعید میں اس لئے جھوٹ اپنی برائی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ پر محال ہے کیونکہ جھوٹ یہ ہے کہ کسی چیز کی خبر جیسی وہ ہے اس کے خلاف دی جائے۔"

اور تفسیر بیضاوی صفحہ ۱۵۱ میں ہے۔

لا یتطرق الکذب الی خبرہ بوجہ لانہ نقص وھو علی اللہ تعالیٰ محال۔
"یعنی جھوٹ اللہ تعالیٰ کی خبر میں کسی طرح راہ نہیں پا سکتا اس لئے کہ جھوٹ عیب ہے اور عیب اللہ تعالیٰ پر محال ہے۔"

اور تفسیر کبیر صفحہ ۲۱۲/۳ میں ہے

والکذب محال علیہ سبحنہ دون غیرہ
"یعنی جھوٹ اللہ عزوجل ہی پر محال ہے۔"

کیلئے یہ ساری کوشش ہے۔ معاذ اللہ

دیوبندیو! جمیعتیو! ندویو! مودودیو! کفوریو! ذرا غور کرو کہ تمہارے ان کفری ترجموں سے یہ آیتیں تو غلط نہیں ہوتیں۔

(۱) اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ۔ سورۂ فاطر (۵)

(۲) لَا یُخْلِفُ اللّٰہُ وَعْدَہٗ۔ سورۂ روم (۶)

(۳) وَلَنْ یُّخْلِفَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ۔ سورۂ حج (۴۷)

(۴) اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔ سورۂ رعد (۳۱)

(۵) اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔ سورۂ آل عمران (۱۹۴)

(۶) وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰہِ قِیْلًا۔ سورۂ نساء (۱۲۲)

(۷) وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰہِ حَدِیْثًا۔ سورۂ نساء (۸۷)

(۸) وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ۔ سورۂ نمل۔ (۴۹)

(۹) وَعْدَ اللّٰہِ حَقًّا۔ سورۂ نساء۔ (۱۲۲)

(۱۰) فَلَنْ یُّخْلِفَ اللّٰہُ عَهْدَہٗ۔ سورۂ بقرہ۔ (۸۰)

(۱۱) فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰہَ مُخْلِفَ وَعْدِہٖ رُسُلَہٗ۔ سورۂ ابراہیم۔ (۴۷)

بنظر اختصار گیارہ آیتیں پیش ہیں۔ یہ ان ترجموں سے باطل تو نہیں ہوتیں اور یہ عبارتیں بھی ذہن میں رکھیں۔

شرح فقہ اکبر للامام العلام ابی منصور محمد بن محمد بن محمود حنفی ماتریدی سمرقندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

صفحہ ۸ میں ہے۔

فمن لم یصدق بآیۃ من القرآن	یعنی جس نے قرآن کی کسی ایک آیت کو سچا نہ مانا وہ یقیناً
فقد کفر کما لم یصدق بجمیع القرآن	اس شخص کی طرح کافر ہو گیا جس نے پورے قرآن کو سچا نہ مانا

اور تفسیر کبیر صفحہ ۱۸۲ ج ۵ میں ہے

ان المؤمنین لا یجوز ان یظن باللہ الکذب بل یخرج بذالک عن الایمان | یعنی ایمان لانیوالے کو جائز نہیں کہ خدا تعالیٰ پر جھوٹ بولنے کا گمان کرے بلکہ ایسا کرنے سے ایمان سے خارج ہو جاتا ہےگا۔

اور اعلام بقواطع الاسلام مصری صفحہ ۱۵ میں ہے۔

من نفی او ثبت ماھو صریح فی النقص کفر | یعنی جو اللہ تعالیٰ کی شان میں کوئی ایسی بات کہے جس میں کھلی ہوئی توہین ہو تو وہ کافر ہو جائیگا۔

ان ارشادات کی روشنی میں یہ مترجمین کافر ہوں گے یا نہیں؟ ــــــ رہا ان مترجمین کا حضرات انبیاء کرام علیٰ نبینا وعلیہم الصلاۃ والسلام کو خدا کی مدد و نصرت یا اس کی رحمت یا صدق وعد یا ایفائے عہد سے ناامید ہونا۔ یا خود اپنی سچائی میں شک کرنا یہ ہر ایک مستقل کفر ہے۔

قرآن مجید فرماتا ہے۔

وَلَا تَيْأَسُوا مِن رَّوْحِ اللَّهِ ۖ إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِن رَّوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ۔ پ ۱۳ سورہ یوسف ۸۷ | اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو بیشک اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہوتے مگر کافر لوگ۔

کیا ان مترجمین نے اس آیت کا انکار و ابطال اپنے ترجموں سے نہیں کیا۔ اور یہ انکار کفر ہے یا نہیں؟۔

اور شرح فقہ اکبر مصری صفحہ ۱۵۱ میں ہے۔

وفی مجمع الفتاویٰ وقال من تکلم بکلمۃ الکفر وضحک بہ غیرہ کفر | یعنی جو شخص کلمہ کفر کہے اور دوسرا اس کلمہ کفر پر ہنسے یعنی راضی ہو دونوں کافر ہونگے۔

اور شرح فقہ اکبر للشیخ ابو المنتہیٰ حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ صفحہ ۴۸ مطبوعہ دائرۃ المعارف حیدرآباد میں ہے۔

والانبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کلہم منزھون عن الصغائر والکبائر والکفر والقبائح یعنی قبل النبوۃ وبعدہا

یعنی حضرات انبیاء علیٰ نبینا وعلیہم الصلاۃ و السلام والثناء سب کے سب چھوٹے اور بڑے گناہوں اور کفر اور بری باتوں سے پاک ہیں نبوت سے پہلے بھی اور بعد بھی۔

اور شرح فقہ اکبر للامام ابی منصور محمد بن محمد بن محمود حنفی ماتریدی رحمۃ اللہ علیہ مطبوعہ حیدرآباد صفحہ ۲۲ میں ہے۔

ثم الانس والجن غیر معصومین الا الرسل والانبیاء صلوات اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین فانہم معصومون عن الکبائر فانہم لو لم یکونوا معصومین عنہا من الکذب والکاذب لایصلح للرسالۃ۔

یعنی انبیاء و مرسلین علیٰ نبینا وعلیہم الصلاۃ والتسلیم معصوم ہیں کبائر سے اور اگر وہ حضرات کرام معصوم نہ ہوں تو جھوٹ سے کیونکر بچیں گے اور جھوٹا آدمی نبوت و رسالت کے لائق ہی نہیں۔

امام نے نانوتوی کی بھی دہن دوزی کر دی جس نے تصفیۃ العقائد صفحہ ۲۵ اور صفحہ ۲۸ میں اللہ کے نبیوں و رسولوں سے جھوٹ کا صدور مانا اور لکھ دیا کہ نبیوں کو جھوٹ سے پاک معصوم ماننا غلطی ہے۔

معاذ اللہ۔ نانوتوی کا یہ صریح کفر ہے۔ بہر حال ان مترجمین نے دل کھول کر اپنے نام نہاد ترجموں میں کفریات بھر دیئے اور مسلمانوں سنیوں کو بہکانے اور گمراہ بددین بنانے کا پورا سامان مہیا کر دیا۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ۔

حضور سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین

ملاحظہ ہو شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ پ۲۱ سورۂ مومن آیت ۵۵

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ — اور بخشوا اپنے گناہ "

اور پارہ ۲۵۔ سورۂ شوریٰ آیت ۵۲

مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ — تو نہ جانتا تھا کہ کیا ہے کتاب اور نہ ایمان۔

سورۂ محمد آیت ۱۹

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ — اور معافی مانگ اپنے گناہ کے واسطے اور ایماندار مردوں اور عورتوں کیلئے "

اور پ۲۶ سورۂ فتح آیت ۲

لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ — معاف کرے تجھ کو اللہ جو آگے ہو چکے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے۔

اور پ۳۰ سورۂ والضحیٰ آیت ۷

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى — اور پایا تجھ کو بھٹکتا پھر راہ سجھائی "

فتح محمد جالندھری دیوبندی مطبوعہ تاج آفس بمبئی۔ سورۂ مومن آیت ۵۵

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ — اور اپنے گناہ کی معافی مانگو "

مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا — تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے "

سورہ شوریٰ ۵۲ — یہ قرآن کو مخلوق بتاتا ہے۔

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ — اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور

وَالْمُؤْمِنَاتِ۔ مومن عورتوں کیلئے بھی۔

سورۂ محمد آیت ۱۹

لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ تاکہ خدا تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے۔

سورۂ فتح ۲

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰى۔ اور راستہ سے ناواقف دیکھا تو سیدھا راستہ دکھایا؟

سورۂ والضحیٰ ۷

غیر مقلدوں کا معتبر ترجمہ مطبوعہ مطبع القرآن والسنہ امرتسر۔

پ۲۴ سورۂ غافر ۵۵ "اور بخشش مانگ واسطے گناہ اپنے کے"

پ۲۵ سورۂ شوریٰ ۵۲ "نہ جانتا تھا تو کیا ہے کتاب اور نہ ایمان"

پ۲۶ سورہ محمد ۱۹ "اور بخشش مانگ واسطے گناہ اپنے کے اور واسطے ایمان والوں کے اور ایمان والیوں کے"

پ۲۶ سورہ فتح ۲ "تو کہ بخشے واسطے تیرے خدا جو کچھ ہوا تھا پہلے گناہوں تیرے سے اور جو کچھ پیچھے ہوا"

پ۳۰ سورۂ والضحیٰ ۷ "اور پایا تجھ کو راہ بھولا ہوا پس راہ دکھائی"

ڈپٹی نذیر احمد دہلوی

پ۲۴ سورۂ مومن ۵۵ "اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہو"

پ۲۵ سورہ شوریٰ ۵۲ "تم نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا چیز ہے اور نہ یہ جانتے تھے کہ ایمان کس کو کہتے ہیں مگر ہم نے قرآن کو ایک نور بنا دیا ہے"

دیکھئے قرآن کو مخلوق بتا دیا کہ "بنایا"

پ۲۶ سورہ محمد ۱۹ "اور ہم سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہو اور نیز ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کیلئے بھی معافی مانگتے رہو"

پ۲۶ سورہ فتح ۲ "تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کرے"

پ۳۰ سورۂ والضحیٰ (۷) اور تم کو دیکھا کہ بھٹکے ہو تو سیدھا رستہ دکھا دیا ،،

اور نواب وحید الزماں کا ترجمہ

پ۱۶ سورۂ کہف آیت (۱۱۰) ،، کہہ دے کہ میں تمہاری طرح ایک آدمی ہوں ،،

اور پ۲۴ سورۂ مومن (۵۵) ،، اور اپنے قصور کی بخشش مانگتا رہ ،،

اور پ۲۴ سورۂ فُصِّلَتْ ( ) ،، کہہ دے میں اور کچھ نہیں تمہاری طرح ایک آدمی ہوں ،،

اور پ۲۵ سورۂ شوریٰ (۵۲) ،، تجھ کو یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ کتاب کیا چیز ہے اور نہ ایمان معلوم تھا ،،

اور پ۲۶ سورۂ محمد (۱۹) ،، اور اپنے گناہ کی بخشش کیلئے دعا مانگتا رہ اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتوں کیلئے بھی ،،

اور پ۲۶ سورۂ فتح (۲) اس لئے کہ اللہ تیرے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے ،،

اور پ۳۰ سورۂ والضحیٰ (۷) ،، اور اس نے تجھ کو بھولا بھٹکا ہوا پایا پھر راہ پر لگایا ،،

دیکھئے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی کتنی شدید توہین و تنقیص کی ہے۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ — کیا دیوبندی، ندوی، جمیعتی ان کفری ترجموں پر سے شرعی الزام اٹھوائیں گے — طیب جی و کاکوروی جی کیا فرماتے ہیں؟ بینوا توجروا۔

عاشق علی میرٹھی و شیخ دیوبند محمود حسن کا معتبر ترجمہ۔

پ۲۴ سورۂ مومن (۵۵) ،، اور معافی مانگ اپنے گناہ کی ،،

اور پ۲۵ سورہ شوریٰ (۵۲) تم نہ جانتے تھے کہ کیا چیز ہے کتاب اور نہ یہ کہ ایمان کیا ہے لیکن ہم نے بنایا قرآن کو نور ،،

ان دونوں نے بھی قرآن کو مخلوق یعنی بنایا ہوا لکھ دیا۔ اور جو بنا ہے وہ مخلوق ہے۔ حادث ہے فانی ہے۔

اور پ۲۶ سورۂ محمد (۱۹) اور معافی مانگ اپنے گناہ کیلئے اور مسلمان مرد و عورت کیلئے ،،

اور پ۲۶ سورۂ فتح (۲) ،، تاکہ اللہ معاف کرے تم کو جو آگے ہو چکے تمہارے گناہ اور جو پیچھے رہے ،،

اور پ۳۰ سورۂ والضحیٰ (۷) اور پایا تمکو بھٹکتا تو رستہ دکھادیا۔"

تھانوی جی کا ترجمہ

پ۲۴ سورہ مومن (۵۵) "اور اپنے گناہ کی معافی مانگئے۔"

اور پ۲۵ سورہ شوریٰ (۵۲) "آپ کو نہ یہ خبر تھی کہ کتاب کیا چیز ہے اور نہ یہ خبر تھی کہ ایمان کیا چیز ہے ولیکن ہم نے اس قرآن کو ایک نور بنادیا۔"

تھانوی نے قرآن کو مخلوق یعنی بنایا ہوا لکھ مارا۔ مسلمان دیکھیں کہ وہابیوں نے کس طرح خدا اور رسول اور قرآن کی توہین کی۔

اور پ۲۶ سورہ محمد (۱۹) "اور آپ اپنی خطا کی معافی مانگتے رہیئے اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کیلئے بھی۔"

اور پ۲۶ سورہ فتح (۲) "تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں معاف کردے۔"

اور پ۳۰ سورۂ والضحیٰ (۷) "اور اللہ نے آپ کو بےخبر پایا سو رستہ بتلایا۔"

وحیدی کا ترجمہ

پ۲۵ سورہ شوریٰ (۵۲) "تم کو یہ معلوم نہ تھا کہ کتاب کیا چیز ہے اور ایمان کیا چیز ہے۔"

اور پ۲۶ سورۂ محمد (۱۹) "اور یہ کہ اللہ سے تم اپنے اور تمام مومنین کے گناہوں کی معافی طلب کرتے رہو۔"

اور پ۲۶ سورۂ فتح (۲) "اور خدا تمہارے اگلے پچھلے گناہوں کو تمہارے جہاد کے سبب معاف فرمادے۔"

اور پ۳۰ سورہ والضحیٰ (۷) "اور کیا تم کو بھٹکتا ہوا پاکر دین اسلام کی راہ راست نہیں دکھائی۔"

عبدالدائم کا ترجمہ

پ۲۴ سورہ مومن (۵۵) "اور اپنے قصور کی معافی مانگو۔"

اور پ۲۵ سورۂ شوریٰ (۵۲) "اے محمد تم جانتے بھی نہ تھے کہ کتاب کیا چیز ہے اور ایمان کیا ہے۔"

اور پ۲۶ سورہ محمد (۱۹) "اور اپنے قصور کیلئے بھی استغفار کرو اور مسلمان مردوں اور عورتوں کیلئے بھی۔"

اور پ۲۶ سورۂ فتح (۲) "تاکہ اللہ تمہارے اگلے اور پچھلے قصور معاف کردے۔"

محمد شفیع مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کا ترجمہ

پ۲۶ سورہ محمد (۱۹) ،، اور اے محبوب اپنے لئے اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کیلئے گناہوں کی معافی مانگو ،،

اور سورۂ فتح (۲) ،، تاکہ اللہ تمہاری اگلی اور پچھلی لغزشیں معاف فرمادے ،،

معاذ اللہ

نور محمد اصح المطابع کراچی کا معتبر ترجمہ مطبوعہ تاج کمپنی لاہور

پ۲۴ سورۂ مومن (۵۵) ،، اور بخشش مانگ واسطے گناہ اپنے کے ،،

اور پ۲۵ سورۂ شوریٰ (۵۲) ،، نہ جانتا تھا تو کیا ہے کتاب اور نہ ایمان ،،

اور پ۲۶ سورۂ محمد (۱۹) اور بخشش مانگ واسطے اپنے گناہ کے اور واسطے ایمان والوں کے اور ایمان والیوں کے ،،

اور پ۲۶ سورہ فتح (۲) ،، تو کہ بخشے واسطے تیرے خدا جو کچھ ہوا تھا پہلے گناہوں تیرے سے اور جو کچھ پیچھے ہوا

اور پ۳۰ سورۂ والضحیٰ (۷) ،، اور پایا تجھ کو راہ بھولا ہوا پس راہ دکھائی ،،

مفید عام آگرہ کا ترجمہ

پ۲۴ سورۂ مومن (۵۵) ،، اور بخشوا اپنا گناہ ،،

اور پ۲۶ سورۂ محمد (۱۹) ،، اور معافی مانگ اپنے گناہ کو اور ایماندار مردوں کو اور عورتوں کو ،،

اور پ۲۶ سورہ فتح (۲) ،، تاکہ معاف کرے تجھ کو اللہ جو آگے ہوئے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے ،،

اور پ۳۰ سورہ والضحیٰ (۷) ،، اور پایا تجھ کو بھٹکا ہوا پھر راہ دکھائی ،،

مرزا حیرت دہلوی غیر مقلد وہابی

پ۲۴ سورۂ مومن (۵۵) ،، اور تم اپنے گناہ کی مغفرت ہم سے طلب کرو ،،

اور پ۲۵ سورہ شوریٰ (۵۲) ،، تم اس سے پہلے یہ بھی نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا چیز ہے اور نہ ایمان کو جانتے تھے ،،

اور پ۲۶ سورہ محمد (۱۹) اور تم اپنے گناہ کی اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے گناہوں کی بخشش طلب کرو ،،

اور پ۲۶ سورہ فتح (۲) ,, تاکہ اللہ تمہارے اگلے اور پچھلے گناہوں کو بخش دے ،،

اور پ۳۰ سورہ والضحیٰ (۷) ,, اور تمہیں گم کردہ راہ پایا تو تمہیں ہدایت کی ،،

امام الخوارج ایڈیٹر النجم عبدالشکور کاکوروی کا ترجمہ از مختصر سیرت نبویہ صفحہ ۲۲ میں ہے

پ۳۰ سورہ والضحیٰ (۷) ,, اور پایا اس پروردگار نے آپ کو راہ سے بے خبر پس ہدایت کی اس نے ،،

اور اسی میں اسی صفحہ ۲۲ میں ہے۔

پ۲۵ سورہ شوریٰ ,, نہیں جانتے تھے کہ کیا چیز ہے کتاب خدا اور نہ ایمان ،،

اور اسی میں اسی صفحہ ۲۲ میں ہے کہ ,, آپ یہ بھی نہیں جانتے تھے کہ کتاب الٰہی کیا چیز ہے اور ایمان کیا ہے۔

اور امام الخوارج عبدالشکور کاکوروی ایڈیٹر اخبار النجم مورخہ ۱۱ رجون ۱۹۳۶ء صفحہ ۵ کالم نمبر ۳ پہ لکھتا ہے کہ

,, نبی کریم نے فرمایا انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الیّ ۔ میں تمہاری طرح ایک معمولی انسان ہوں اگر تم میں اور مجھ میں فرق ہے تو صرف اتنا کہ میں تمہارے پاس خدائے تعالیٰ کا پیام لایا ہوں ،، ____ یعنی کاکوروی کا عقیدہ ہے کہ حضور محبوب خدا ایک معمولی انسان تھے اور کاکوڑوی کی پیروی میں اس کے چیلے نور محمد ٹانڈوی نے دسمبر ۱۹۵۴ء میں بنگلور کے ایک عام اجلاس میں یوں تقریر کی

,, بلکہ خود حضور کی زبان سے کہلوایا گیا کہ انما انا بشر مثلکم یقیناً میں تمہاری طرح محض ایک انسان ہوں ،،

دیکھو بنگلور کا وہابی اخبار روشنی مورخہ ۱۲ ر دسمبر ۱۹۵۴ء صفحہ ۶ کالم ۱

غیر مقلدوں کا معتبر ترجمہ

پ۱۶ سورہ کہف (۱۱۰) ,, کہہ سوائے اس کے نہیں کہ میں آدمی ہوں مانند تمہاری ،،

فتح محمد جالندھری کا ترجمہ : کہدو میں تمہاری طرح ایک بشر ہوں۔

عاشق الٰہی میرٹھی و شیخ دیوبند محمود حسن کا ترجمہ

پ۱۶ سورۂ کہف ۱۱۰ ”کہہ دے میں تو بشر ہوں تم ہی جیسا“

ڈپٹی نذیر احمد دہلوی کا ترجمہ

پ۱۶ سورہ کہف ۱۱۰ ”کہو کہ میں بھی تو تم جیسا ایک بشر ہی ہوں“

تھانوی جی کا ترجمہ

پ۱۶ سورہ کہف ۱۱۰ ”اور آپ یوں بھی کہہ دیجئے کہ میں تو تم ہی جیسا بشر ہوں“

مرزا حیرت غیر مقلد وہابی کا ترجمہ

پ۱۶ سورۂ کہف ۱۱۰ ”اے نبی ان سے کہدو کہ میں تو صرف تمہاری مثل ایک بشر ہوں“

یہ سارے مترجمین اسماعیل دہلوی کی پیروی میں حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی ہمسری کرتے اور برابری کا دعویٰ کرتے اور سکھاتے ہیں۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ

اور تھانوی جی نے افاضات الیومیہ صفحہ ۱۸۶ مطبوعہ جید برقی پریس دہلی میں لکھا ہے کہ ــــــ ”حق تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو بالکل ہر طرح سے کامل پیدا فرمایا ہے۔ ظاہراً بھی اور باطناً بھی حتیٰ کہ خوبصورتی بھی کامل عطا فرمائی گئی تھی اور ہمارے حضور تو اس قدر جامع تھے کہ اگر کسی کو حضور کے کمالات بھی نہ معلوم ہوں تو صورت دیکھ کر کشش ہوتی تھی“

اور افاضات الیومیہ صفحہ ۱۸۵ میں ہے۔

”کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے زیادہ کون معظم ہوگا“

نیز تھانوی جی نے نشر الطیب صفحہ ۱۹۲ میں لکھا ہے کہ

”یہ مسئلہ (حضور اقدس کا افضل المخلوقات ہونا) ایسا اجماعی اور مسلمات ضروریہ سے ہے کہ جس پر استدلال کی ہی حاجت نہیں“

اور نشر الطیب صفحہ ۱۹۲ ہی میں ہے کہ ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام اولین و آخرین میں زیادہ مکرم ہوں“

اور نشر الطیب صفحہ ۱۹۲ ہی میں ہے کہ "حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سب انبیاء علیہم السلام کو خطاب کرکے فرمایا بہذا فضلکم محمد یعنی ان ہی فضائل سے محمد تم سب سے بڑھ گئے"

حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اپنی فضیلت مطلقہ بیان فرمائیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام یوں ارشاد فرمائیں اور تھانوی جی یہ مسئلہ اجماعی ضروری بتائیں پھر بھی بدتمیز و بددین وہابی حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو محض انسان ایک معمولی انسان مانیں لکھیں چھاپیں۔ اس سے بڑھ کر بددینی اور کیا ہوگی۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ

ابوالاعلیٰ مودودی نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین لکھ ڈالی

ذرا مودودی صاحب کی بھی سنئے کہ انہوں نے وہابی دیوبندی ہونے کا ثبوت کیسے دیا۔ ملاحظہ ہو ان کی کتاب تفہیمات صفحہ ۱۵ سطر ۱۶ و ۱۷ میں ہے۔

قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰی اِلَیَّ اَنَّمَا اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ

"اے محمد! کہدو کہ میں تو محض تم ہی جیسا ایک انسان ہوں مجھ پر وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے"

یعنی مودودی صاحب دہلوی و کاکوروی کی طرح حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو اپنا جیسا بلکہ اپنے سے بھی گھٹیا یعنی محض انسان مانتے ہیں معاذ اللہ۔ اب یہ کس میں ہمت ہے کہ مودودی صاحب سے معلوم کرے کہ لفظ محض اس آیت کے کس لفظ کا ترجمہ ہے؟ اور تم ہی سے مراد کون لوگ ہیں؟ اور تم ہی میں " ہی " حصر کا ہے یا کیسا؟ اگر حصر کا ہے تو کہاں سے آیا؟ یا آپ کی مرضی ہے جہاں جو چاہیں کر دیں۔ ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

ذرا گنگوہی جی کی سنئے کہ انہوں نے حضور سید المرسلین کو شرک کا مرتکب لکھ

دیا۔ یہ دیکھئے جناب رشید احمد گنگوہی کی کتاب "لطائف رشیدیہ" مطبوعہ ہلالی پریس ساڈھورہ ۱۳۱۵ھ صفحہ ۱۸ میں ہے کہ "اب لینے کے دینے پڑ گئے کہ خود فخر عالم علیہ السلام آپ ہی تو نہی فرماتے ہیں اور شرک ثابت کرتے ہیں اور خود اس کام کو کیا" معاذ اللہ ــ یعنی گنگوہی کے نزدیک حضور امام الانبیاء والمرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم نے شرک کیا۔ اور شرک کرنے والا مشرک ہے۔ تو گنگوہی نے حضور سیدنا محبوب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم کی کتنی سخت شدید توہین کی اور کتنی گندی گال دی۔ کیا حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وبارک وسلم سے شرک کا صدور مان کر گنگوہی کافر بے دین خارج از اسلام نہیں ہوا۔ ہوا اور ضرور ہوا۔ اور جو ایسے کو مسلمان مانے وہ بھی کافر ہوا۔

لطائف رشیدیہ صفحہ ۱۸ میں ہے گنگوہی نے لکھا کہ "شرک تو ہر حال میں شرک ہے" یعنی کسی کے کرنے سے جائز نہ ہوگا اور جب شرک شرک ہی رہے گا تو اس کا فاعل ومرتکب بھی ضرور مشرک ہوگا ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

کیا وہابی ــ دیوبندی ــ مودودی ــ الیاسی ــ ندوی ــ کفودی ــ گنگوہی کا یہ کفر اٹھائیں گے۔ فَاْتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ یہ کفری عقیدہ اس کا ہے۔ جس کو دیوبندی وہابی الیاسی قطب الارشاد مانتے ہیں توبہ توبہ توبہ۔

گنگوہی جی کی نرالی جہالت!

دیوبندیو! گنگوہی کے دو قول تم سن چکے ہو اب یہ تیسرا تمہارے آگے ذکر کروں لطائف رشیدیہ صفحہ ۱۸ میں گنگوہی نے بڑی ہوشیاری سے لکھا کہ "سنو کہ شرک کلی مشکک ہے اس کے افراد کبیرہ اور صغیرہ بلکہ مباح تک بھی ہیں"

یعنی شرک کے بہت افراد ہیں کسی میں حرمت زیادہ ہے کسی میں حلت زیادہ کسی میں حلت کم ہے کسی میں کراہت کسی میں اباحت۔ معاذ اللہ۔

دیوبندیو! شرم شرم شرم۔ یہ تمہارا پیشوا کس طرح شریعت کا مذاق کر رہا ہے۔ تف تف۔

شرح فقہ اکبر مصری میں ہے۔

ولم یعبد الصنم ای ولا غیرہ لقولہ ولم یشرک باللہ طرفۃ عین قط ای لا قبل النبوۃ ولا بعدھا فان الانبیاء علیھم الصلاۃ والسلام معصومون عن الکفر مطلقا بالاجماع

یعنی آپ نے بت پرستی نہ کی یعنی ایک آن کو بھی شرک نہ کیا اور کسی نبی نے بھی ہرگز شرک نہ کیا نہ نبوت سے پہلے نہ بعد نبوت کیونکہ یہ اجماعی مسئلہ ہے کہ حضرات انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کفر سے بالکل پاک ہیں۔

فالحمد للہ رب العالمین۔

اور شرح فقہ اکبر للشیخ ابو المنتہی حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مطبوعہ دائرۃ المعارف صفحہ ۴۸ میں ہے۔

والانبیاء علیھم الصلاۃ والسلام کلھم منزھون عن الصغائر والکبائر والکفر والقبائح یعنی قبل النبوۃ وبعدھا۔

یعنی تمام انبیاء و مرسلین علیہم الصلاۃ والسلام ہر صغیرہ و کبیرہ گناہوں اور کفر و عیبوں سے پاک ہیں اعلان نبوت سے پہلے اور اس کے بعد بھی۔

اور شرح فقہ اکبر صفحہ ۵۰ میں ہے۔

ولم یعبد الصنم ولم یشرک باللہ طرفۃ عین قبل النبوۃ

یعنی آپ نے کبھی بت کی پوجا نہ کی اور نہ کبھی ایک آن کو بھی شرک کیا نہ نبوت کے

وبعد هالان الانبیاء معصومون عن الجہل باللہ تعالی۔ پہلے نہ نبوت کے بعد کیونکہ حضرات انبیاء علی نبینا وعلیہم الصلاۃ والسلام جہل باللہ یعنی عدم معرفت الٰہی سے پاک اور منزہ ہیں۔

مگر گنگوہی تو حضور اقدس واعلیٰ کو شرک کرنے والا ہی کہتا ہے۔ گنگوہی شرک ہونے کا ہی فتویٰ دیتا ہے۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔

ان مترجمین نے حضور افضل المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو ایمان سے ناواقف اور قرآن سے بے علم۔ اور خطا کار۔ گنہگار۔ گمراہ۔ بہکا ہوا۔ راہ سے بھٹکا ہوا۔ بے راہ لکھ دیا اور معمولی انسان اور محض انسان اور محض تم ہی جیسا لکھ مارا۔ معاذ اللہ ثم معاذ اللہ۔

کاکوروی صاحب کے رد میں تو دیکھئے۔ "اجل نجوم رجم برایڈیٹر النجم"
اور "مبلغ وہابیہ کی زاری" اور "مبلغ وہابیہ کا گریز"
اور الرجم برائے اقوال ایڈیٹر النجم"
اور بغیر سُنتے کہ ائمہ دین و مفسرین نے

ولا الایمان سے کیا مراد لی

ان گمراہ مترجمین کو اگر قران عظیم کے ترجمہ کی سمجھ نہ تھی اور قرآن حکیم کا ترجمہ لکھنے کی قابلیت ولیاقت اور تمیز نہ تھی تو کس نے ان پر جبر کیا، کس نے ان کے گلے پر تلوار رکھ کر کہا کہ ترجمہ لکھ خواہ تمیز ہو یا نہ ہو۔ کسی بھی کتاب کا ترجمہ صرف لغت ہی دیکھ کر صحیح نہیں ہو سکتا اور یہ تو اللہ رب العزت مالک حقیقی سبوح وقدوس عزوجل کا کلام ہے۔ ضروریات دین وضروریات مذہب واحادیث مبارکہ واقوال ائمہ وعقائد اہلسنت وتفاسیر وکتب فقہ وکلام کو ذہن میں رکھ کر بولیے غور و

فکر سے ترجمہ کرنا ہوگا۔ صرف فقیر حقیر کے پاس پٹیالہ کا کتب خانہ عظیم تباہ و تلف ہو جانے کے بعد اب جو چند تفسیریں جمع ہو سکی ہیں، وہ یہ ہیں۔

① تفسیر جلالین ② تفسیر کبیر ③ تفسیر جمل ④ تفسیر کشاف ⑤ تفسیر معالم التنزیل
⑥ تفسیر بیضاوی ⑦ تفسیر خازن ⑧ تفسیر روح البیان ⑨ تفسیر سراج منیر
⑩ تفسیر احمدی ⑪ تفسیر اتقان ⑫ تفسیر ابوالسعود ⑬ تفسیر ابن عباس
⑭ تفسیر عرائس البیان ⑮ تفسیر عزیزی ⑯ تفسیر حسینی اور اردو میں خزائن العرفان
⑰ تفسیر رؤفی ⑱ تفسیر قادری ⑲ تفسیر سعیدی

مگر ان دشمنان دین مترجمین نے سب سے الگ سب کے خلاف کفری ترجمے لکھ کر اسلام و رحمٰن و قرآن و رسولوں کی ہنسی کرائی اور غلط و باطل ترجمے شائع کر کے غیر مسلموں کو ہمت دلائی کہ وہ اعتراضات کریں۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔

تفصیل کسی دوسرے موقع پر ہوگی۔ اس وقت مختصراً عرض ہے کہ امام جلال الدین سیوطی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تفسیر جلالین میں فرماتے ہیں

والقران ولا الایمان ای شرائعہ ومعالمہ۔	یعنی الایمان سے مراد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی شریعت کی تفصیل اور دین کے احکام اور ان کی توضیح۔

اور علامہ سلیمان جمل رحمۃ اللہ علیہ اس کی یوں وضاحت کرتے ہیں:

ای شرائعہ ومعالمہ ای کالصلوٰۃ والصوم والزکوٰۃ والختان وایقاع الطلاق والغسل من الجنابۃ وتحریم ذوات المحارم بالقرابۃ والصہر	یعنی الایمان سے مراد شریعت کی تفصیل و توضیح ہے اور یہی حق ہے اور اسی سے وہ اعتراض دفع ہو گیا کہ ولا الایمان کیوں ارشاد فرمایا، حالانکہ تمام انبیاء کرام علیٰ نبینا وعلیہم الصلاۃ والسلام وحی سے پہلے بھی ایمان والے تھے

والسلام یجب ان یکون معصومًا قبل النبوۃ وبعدھا من الکبائر والصغائر الشائنۃ فما بال الکفر والجھل بالصانع ما کان لنا ان نشرک باللہ من شیٔ وکفی بالنبی نقیصۃ عند الکفار ان یسولہ کفر۔	الصلاۃ والسلام کے متعلق یہ عقیدہ رکھنا ضروری ہے کہ وہ نبوت سے پہلے اور بعد ہمیشہ معصوم ہیں کبائر وصغائر سے تو کفر اور جہل باللہ معاذ اللہ ان کے دامن عظمت تک کہاں پہنچ سکتا ہے قرآن عظیم نے حضرات انبیاء کرام کی شان بیان کی کہ ہمیں کسی طرح زیبا نہیں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کریں۔ اور حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بڑی توہین کافروں کے نزدیک یہ ہے کہ حضور والا سے ظہور نبوت کے پہلے کفر سرزد ہوا

مفسرین وائمہ دین یہ فرمائیں اور قرآن یوں فرمائے مگر اکابر وہابیہ دیوبندیہ اپنی ہی کفری راگنی الاپتے اور مسلمانوں کو گمراہ اور کافر بناتے ہیں۔ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ مسلمان بھائی غور کریں کہ صرف انبیاء کرام کو ایمان باللہ سے ناواقف لکھ کر ان مترجمین نے کم از کم ایک لاکھ چوبیس ہزار کفر بکے کیونکہ سب نبیوں کے متعلق یہی عقیدہ رکھا۔ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی الاعلیٰ۔ یہ بحث بہت طویل ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ حضرات انبیاء کرام علی نبینا وعلیہم الصلاۃ والسلام شروع ہی سے اللہ کے منتخب نبی ہوتے اور بعثت سے پہلے ہی اعلیٰ درجہ کے مرتبۂ ولایت پر فائز ہوتے ہیں اور ان حضرات سے صدور کفر وشرک اور جہل باللہ ممتنع ہے۔ فللہ الحمد۔ غضب خدا کا ایمان سے خالی ایمان باللہ سے ناواقف لکھ دیا۔ مسلمان سینہ پہ ہاتھ رکھ کر غور کریں کہ کاکوروی نے کس طرح منہ بھر کر صاف صاف لکھ دیا "مختصر سیرت نبویہ" صفحہ ۲۲ میں "ایمان باللہ کی حقیقت بھی آپ نہ جانتے تھے" اور یہ کہ "یہ بھی نہ جانتے تھے کہ کتاب الٰہی

وھذا ھو الحق وبہ اندفع ما	اور حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ و
یقال وکیف قال ولا الایمان	وسلم تو بعثت مقدسہ سے پہلے دینِ
والانبیاء کلھم کانوا مومنین	ابراہیمی پر اللہ تعالیٰ کی عبادت فرماتے
قبل الوحی الیھم بادلۃ عقولھم	تھے اور حج وعمرہ کرتے تھے اور شریعت
وکان نبینا یتعبد علی دین	ابراہیمی کی پیروی کرماتے تھے۔
ابراھیم ویحج ویعتمر ویتبع	
علی شریعۃ ابراھیم علی	
مامرت الاشارۃ الیہ۔	

اور معالم التنزیل میں بھی یہی ہے۔ شرائع الایمان ومعالمہ

پھر فرماتے ہیں۔

قال محمد بن اسحٰق	اس جگہ ایمان سے مراد نماز ہے
بن خزیمۃ الایمان فی ھذا	اور اس پر دلیل یہ آیت ہے۔
الموضع الصلاۃ ودلیلہ قولہ	وَمَا كَانَ اللّٰہُ لِیُضِیْعَ
عزوجل وَمَا کَانَ اللّٰہُ	اِیْمَانَکُمْ۔
لِیُضِیْعَ اِیْمَانَکُمْ۔ سورۂ بقرہ ۱۴۳	

اور پھر فرماتے ہیں اہل الاصول علی ان الانبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کانوا مومنین قبل الوحی وکان النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم یعبد اللہ تعالیٰ قبل الوحی علی دین ابراھیم ولم تتبین لہ شرائع دینہ۔ اور یہ جاہل اتنے جاہل بے علم مترجمین اگر تفسیر کشاف کو ہی دیکھ لیتے تو یہ کفریات نہ لکھتے۔

تفسیر کشاف میں ہے۔

الانبیاء علیہم الصلاۃ	یعنی حضرات انبیاء کرام علی نبینا وعلیہم

کیا چیز ہے اور ایمان کیا چیز ہے،، ____ اور تھانوی وغیرہ نے بھی وہی لکھا، تو مسلمان بھائی غور کریں کہ ایمان سے ناواقف ایمان سے کورا جو ہے وہ کافر بے ایمان ہے یا نہیں؟ تو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم کو انہوں نے کیا لکھا ____ کیا ایسی گندی گالی دے کر لکھ کر بھی لوگ کافر مرتد نہ ہوتے؟ ____

مسلمانو! کافروں مرتدوں کو پہچانو!

ایک حدیث شریف سنئے

حضرت شیخ ابوالمنتہی حنفی اپنی شرح فقہ اکبر مطبوعہ دائرۃ المعارف حیدر آباد صفحہ ۵ میں یہ حدیث نقل فرماتے ہیں۔

قال سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قیل للنبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی الہ وسلم ھل عبدت وثنا قط؟ قال لا قالوا ھل شربت خمرا؟ قال لا ومازلت اعرف ان الذی ھم علیہ کفر وما کنت ادری ما الکتب ولا الایمان۔

حضرت علی مرتضیٰ شیر خدا مشکل کشا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ فرماتے ہیں حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم سے یہ سوال عرض کیا گیا کہ کبھی سرکار نے کوئی بت پوجا ہے؟ ارشاد فرمایا نہیں۔ پھر لوگوں نے عرض کی کہ کبھی حضور والا نے شراب پی؟ ارشاد فرمایا نہیں۔ اور فرمایا میں ہمیشہ یہ جانتا رہا کہ جس عقیدہ پر وہ لوگ ہیں وہ کفر ہے اور اپنی اٹکل سے میں کتاب کے احکام کو اور ایمان کی تفصیلات کو نہ جانتا تھا۔

فسبحان اللہ وبحمدہ حدیث پاک نے بے دین مترجمین کی پوری دہن دوزی فرمادی۔ اس کے بعد بھی وہ اپنی تکرم لڑائیں اور توبہ نہ فرمائیں اور

اور ایمان نہ لائیں تو انہیں اختیار ہے ہم نے اپنی ذمہ داری دیکھتے ہوئے یہ بیان پورا اُن کے آگے ذکر کر دیا اور ان عبارات و حدیث شریف سے ترجموں کی دوسری غلطیوں کا بھی جواب ہو گیا۔

کچھ اور عرض کروں

ائمہ دین کے ارشادات گذرے کہ حضرات انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام گناہوں سے معصوم ہیں خود آقائے دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اور اس سب پر بلند و بالا ارشاد اللہ تعالیٰ کا ہے۔ لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ۔ بیشک تمہیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے ـــــ اور ان بدگو مترجمین کے نزدیک معاذ اللہ حضور اقدس گنہگار بھی ہیں ـــــ خطاکار بھی ہیں قصوروار بھی ہیں تو ان کفری ترجموں کی رو سے امت پر لازم ہے کہ گناہ کرے خطاکار بنے قصوروار ٹھہرے اور معاذ اللہ گناہ کرنے میں مترجمین کے حکم سے خدا تعالیٰ کی رضا کا طالب گار ہو اور ان ترجموں سے قرآن عظیم کی آیتیں وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ـــ وَافْعَلُوا الْخَیْرَ ـــ وَاعْمَلُوا الصّٰلِحٰتِ ـــ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ ـــ اٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاھُوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ۔ ان آیتوں اور ایسی بکثرت آیتوں کا انکار ہوتا ہے۔ اور یہ آیتیں غلط و باطل ٹھہرتی ہیں۔

پھر یہ کہ امتی اگر گناہ کرے تو گناہ کو سنت رسول سمجھ کر کرے۔ معاذ اللہ یہ خرابی اور امتیوں کا انکار کیوں لازم آیا جواب کھلا ہوا ہے کہ دیوبندی کفری ترجموں کو پڑھ کر یہ کفر سرزد ہوا۔ قرآن کریم نے فرمایا۔

وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا الْکٰفِرُوْنَ قرآن کی آیتوں کا انکار کافر ہی کرتے ہیں۔

العنکبوت آیت ۴۷

اور حدیث پاک میں ہے من فسر القرآن برأیہ، فقد کفر۔ کفر تو ان کفری ترجمے والوں پر فریفتہ ہے اور ان ترجموں سے ان پر برطانوی ایجنٹوں انگریز کے غلاموں نے حضور سیدنا محبوب خدا کی شدید اشد ترین توہین کی اور توہین رسول یقیناً کفر صریح ہے۔ پھر توہین رسول کرنے والے یہ مترجمین کافر کیوں نہ ہوں گے۔ جو مدعی اسلام کفر کرے گا وہ ضرور مرتد ہوگا۔ اگر تفسیر عزیزی ہی کو دیکھ لیتے تو یہ توہین نہ لکھ سکتے مگر انہیں تو قصداً توہین لکھنی تھی۔ مولانا شاہ عبد العزیز صاحب پارۂ عم صفحہ ۲۲ میں لکھتے ہیں۔

"آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم را بعد از رسیدن بحد بلوغ بسبب کمال عقل ایں قدر معلوم شد کہ عبادت بتاں و رسوم ہمہ ہیچ و لوپچ است" اور صفحہ ۲۲۱ میں ہے "ایں قدر بالیقین باید دانست کہ انبیاء قبل از بعثت نیز از ضلال و کفر اصلی و طبعی محفوظ اند بلکہ از معاصی نیز بہ تعمد" حضرت ملا علی قاری علیہ الرحمۃ الباری کی عبارت گذری "ان الانبیاء معصومون عن الکفر مطلقا بالاجماع ولم یرتکب صغیرۃ ولا کبیرۃ" اس اجماعی مسئلہ سے بھی اکابر وہابیہ جاہل اور منکر ہوں اور قرآن و حدیث سے بھی انکار کریں تو کیونکر وہ کافر و مرتد نہ ہوں گے۔

اعلام بقواطع الاسلام میں ہے۔

ومن ذالک ای المکفرات ایضا تکذیب نبی او نسبۃ تعمد کذب او سبہ او الاستخفاف بہ مثل ذلک الی ان قال فیکفر فی جمیع ذلک۔

یعنی جن چیزوں کے کرنے سے کوئی مسلمان کافر ہوتا ہے انہیں میں ہے کسی نبی کو جھٹلانا یا جھوٹ کے قصد کی ان کی طرف نسبت کرنا یا انہیں برا کہنا گالی دینا توہین کرنا یا ان کی عزت گھٹانا ہے یہاں تک کہ فرمایا کہ ان باتوں میں ہر ہر بات کا کرنے والا کافر ہوگا۔

اور یہ دیکھئے شرح شفا جلد ۲ صفحہ ۲۷۳ میں ہے۔

من استخف بالقرآن او بشئ	جس نے قرآن مجید سے ٹھٹھا کیا۔ یا ہلکا جانا۔
منه او جحده او كذب بشئ منه	یا کسی آیت کو ہلکا سمجھا یا اس کا انکار کیا۔
او اثبت مانفاه او نفى ما اثبته	جسے قرآن نے ثابت کیا ہے جان بوجھ کر
على علم منه بذالك او شك	یا کسی طرح کا اس میں شک کیا تو وہ تمام
فى شئ من ذالك فهو كافر	علماء کے اجماع سے کافر ہے۔
عند اهل العلم بالاجماع۔	

حضرت قاضی عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ شفا شریف صفحہ ۵۵۲ ج ۲ میں حضرت ابو عثمان حداد انطاکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے ناقل

جميع من ينتحل التوحيد متفقون	یعنی مسلمان اہل توحید اس بات پر متفق ہیں
على ان الجحد بحرف من التنزيل كفر	کہ قرآن شریف کے کسی حرف کا انکار بھی کفر ہے۔

نیز اسی شرح شفا صفحہ ۵۵۲ ج ۲ میں حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ قول منقول ہے۔

من كفر باية من القرآن فقد	جس نے قرآن کی کسی ایک آیت کا بھی انکار
كفر به۔	کیا اس نے پورے قرآن کا انکار کیا۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔

محرر مذہب حنفی حضرت سیدنا ابو یوسف رضی اللہ عنہ کتاب الخراج مصری صفحہ ۱۱۲ میں فرماتے ہیں

ايما مسلم سب رسول	یعنی جو مدعی اسلام حضور سیدنا محمد رسول اللہ
الله صلى الله تعالى عليه وعلى	صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم کو گال دے برا
اله وسلم او كذبه او عابه او تنقصه	کہے یا آپ کو جھٹلائے یا عیب لگائے یا
فقد كفر بالله تعالى وبانت منه	نقص نکالے توہین کرے خدا کی قسم وہ

امرأتہ۔ شخص کافر ہو گیا۔ اور اس کی عورت اس پر حرام ہو گئی

ان گندہ دہن مترجمین نے کتنی آیات قرآنیہ کا انکار کیا اور کتنے کفر کئے فاعوذ باللہ منہم اب مسلمانوں کے مزید اطمینان کیلئے فارسی اور اردو تفسیروں کی عبارتیں مختصراً لکھتا ہوں۔

تفسیر حسینی جلد دوم شوریٰ صفحہ ۲۹۹ میں ہے۔

"یعنی چوں قرآن منزل نبود ندانستی آنرا یا نوشتۂ ازل در سعادت وشقاوت ترا معلوم نبود۔ وندانستی کہ دعوت کردن بایمان یا بشرائع ایمان وبعلم آں عالم نبودی یا نمی شناختی اہل ایمان یعنی معلوم نداشتی کہ کدام کس تو ایمان آورد"

اور تفسیر مجددی جلد دوم صفحہ ۳۸۲ میں ہے "نہیں جانتا تھا تو پہلے وحی سے کہ کیا ہے کتاب یعنی قرآن یا نوشتۂ ازلی بیچ سعادت وشقاوت کے تجھے معلوم نہ تھا اور نہیں جانتا تھا تو دعوت کرنی طرف ایمان کے یا اہل ایمان کے۔ نہیں جانتا تھا کہ تجھ پر کون ایمان لاوے گا۔ یا شرائع ایمان تجھے معلوم نہ تھا"

اور تفسیر سعیدی مطبوعہ کانپور جلد دوم صفحہ ۳۱۶ میں ہے "آپ وحی سے پہلے نہیں جانتے تھے قرآن کیا چیز ہے یعنی قرآن کے نازل ہونے سے پہلے آپ اس کو نہیں جانتے تھے شقاوت یا سعادت جو ازل میں لکھی تھی وہ آپ کو معلوم نہ تھی۔ یا ایمان کی طرف بلانے کو آپ نہیں جانتے تھے۔ یا ایمان کے شرائط اور اس کی حکمتوں پر آپ واقف نہ تھے یا ایمان والوں کو آپ پہچانتے نہ تھے یعنی آپ کو معلوم نہ تھا کہ کون شخص آپ پر ایمان لائے گا۔

بہر حال مفسرین کے چند اقوال آپنے پڑھے مگر ان مترجمین نے سب سے آنکھیں چرا کر اپنی طرف سے توہین مصطفےٰ والا ترجمہ لکھ ڈالا کیونکہ اپنے اور اپنے بڑے بوڑھوں کے کفریات پر پردہ ڈالنا تھا۔ فلعنۃ اللہ علی الکافرین

ان بدزبان مترجموں نے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین وتنقیص کیلئے گمراہ اور بے راہ اور راہِ حق سے بہکا ہوا اور بھٹکا ہوا لکھ مارا۔ مگر دور نہ جائیے صرف مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی کی زبان سے سُن لیجئے۔ یہ ہے تفسیر عزیزی پارہ عم صفحہ ۲۲۰ میں ہے۔

"یعنی دریافت ترا راہ گم کردہ پس راہ نمود ترا و بیان ایں ہدایت و ضلال آنست کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم بعد از رسیدن حد بلوغ بسبب کمال عقل ایں قدر معلوم شد کہ عبادت بتاں و رسوم ہمہ ویپوچ ست درپیے تفتیش دین حق شدند واز پیران کہنہ حال شنیدن کہ اصل دین با دین حضرت ابراہیم ست آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم را ایں خیال درافتاد کہ عبادت بتاں را گذاشتہ و رسوم جاہلیت ترک دادہ متوجہ برب ابراہیم شود و اوعبادت کنم لیکن چوں ملت ابراہیمی کسے را یاد نماندہ بود نہ در کتابے نہ مدون بود آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم را قدرت خواندن کتاب حاصل۔ ناچار در تلاش احکام ایں ملت بیتاب وبیقرار بودند۔ وبقدرت معلوم از تسبیحات وتہلیلات وتکبیرات واعتکاف وغسل از جنابت وادائے مناسکِ حج وخلوت ودیگر امور ازہمیں جنس اشتغال می می ورزیدند تاآنکہ حق تعالیٰ ایشاں را بوحی خود بر اصول ملت حنیفی آگاہ ساخت و فروع آں ملت را بخوب ترین طریقے برائے ایشاں معین فرمودند دریں وقتے تعطشے وبیتابی کہ بسبب نایافت آں می داشتند زائل گشت گویا چیز گم کردہ خود را یافتند ومی خواستند کہ براہے بروند وآں را معلوم ایشاں نمی شد آں راہ را در نظر ایشاں ظاہر کردند پس ازاں تعطش وبیتابی والم نایافت تعبیر بگم کردن راہے فرمودند"

اور صفحہ ۲۲۱ میں فرماتے ہیں

"یا گم کردن راہ آسمانی ست کہ در لیلۃ المعراج ہدایت آں راہ واقع شد

وبعضے گویند ضلال بمعنی اختلاط است چنانچہ در عرب گویند ضل الماء فی اللبن یعنی آب بشیر آں چناں آمیخت کہ تمیز نتواں کرد،،

پھر فرمایا۔

وبعضے گفتہ اند کہ مراد از ضلال محبت و مرتبہ عشق است چنانچہ پسران حضرت یعقوب علیہ السلام فرط عشق ایشاں با حضرت یوسف علیہ السلام بایں لفظ تعبیر کردہ اند کہ اِنَّکَ لَفِیْ ضَلٰلِکَ الْقَدِیْمِ ۔ و مراد از ہدایت آنست کہ طریق وصول محبوب را بتو نشاں دادیم بالجملہ از ہمیں قیاس ست سخنان اہل تفسیر دریں جا ایں قدر بالیقین باید دانست کہ انبیاء قبل از بعثت نیز از ضلال و کفر اصلی و طبعی معصوم و محفوظ اند بلکہ از معاصی نیز بہ تعمد،،

اور آخر بحث میں فرماتے ہیں۔

،، ولیکن ندانستن شرائع و تعطش بدریافت آنہا انبیاء علیہم السلام را قبل بعثت نیز می باشد در تلاش راہ حق می کاشوند ایں قدر برائے استعمال لفظ ضلال کافی ست،،

سبحان اللہ سبحان اللہ! شاہ صاحب نے اس بحث میں ان مترجمین کی خوب دہن دوزی فرمائی۔ پہلے ہی یہ فرمادیا کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو شروع ہی سے کمال عقل سے اصنام پرستی اور رسوم جاہلیت کی خرابی معلوم تھی اور آپ اس سے بیزار و بری تھے۔ اور دین حق کی تفتیش اور تلاش میں تھے۔ اور یہ کہ بڑی عمر والے بوڑھوں سے سُنا تھا کہ دراصل دین حضرت ابراہیم علیہ السلام کا دین ہے۔

اور یہ کہ حضور اقدس کو یہ خیال ہوا کہ یہ لوگ بت پرستی اور رسوم جاہلیت کو چھوڑ کر رب ابراہیم کی طرف متوجہ ہوں اور میں اسی رب ابراہیم کی عبادت کروں۔ لیکن ملت ابراہیمی کسی کو یاد نہ تھی اور کسی کتاب میں جمع بھی نہ تھی پھر بھی حضور والا ملت ابراہیمی کے احکام کی تلاش میں بیتاب اور بے قرار تھے اور یہ کہ اپنی پہچان بین اور حسب مقدور

معلومات کے ذریعہ تسبیح و تہلیل و تکبیر و اعتکاف و غسل جنابت و ادائے مناسک حج اور اسی قسم کے دوسرے کاموں میں مشغول رہتے یہاں تک کہ حق تعالیٰ نے وحی کے ذریعہ اس ملت کے اصول پر خبردار فرمایا۔ پس اس وقت حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم کی بیتابی اور پیاس جو دین حق کے نہ پانے میں تھی دور ہو گئی گویا اپنی گمی ہوئی چیز لینا چاہی اور چاہا کہ لوگ اس راہ پر چلیں اور یہ راہ آپ کی اشکل میں تھی اس کو اللہ تعالیٰ نے ظاہر فرما دیا۔ راہ حق دریافت کرنے کی پیاس اور بیتابی اور بےچینی کو راہ گم کرنے سے تعبیر فرمایا ہے۔ اور بعض مفسرین اس معنی سے پورے واقف نہیں تو اس ضلال کے معنی بیان کرنے میں دور دور رہتے ہیں۔ مگر وہابیوں دیوبندیوں نے تو لکھ مارا۔ وہ تو بغیر گمراہ بتائے چپ نہ رہے اور یہ بھی فرمایا کہ ممکن ہے ضلال سے سمت ہجرت مراد ہو۔ اور یہ کہ ہو سکتا ہے آسمانی راہ مراد ہو جو شب معراج میں دکھائی گئی ــــ اور یہ کہ ضلال سے مراد اختلاط ہو کہ اہل عرب بولتے ہیں ضل الماء فی اللبن یعنی دودھ پانی میں مل گیا۔ اور یہ کہ ضلال سے مراد محبت و مرتبہ عشق ہو جیسا کہ حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹوں نے آپ سے عرض کیا انک لفی ضلالک القدیم ــــ

ــــ خلاصہ یہ کہ مفسرین کے اسی طرح کے اقوال ہیں۔ پھر فرمایا اس جگہ اتنا تو یقین رکھنا چاہئے کہ حضرات انبیاء کرام علی نبینا وعلیہم الصلاۃ والسلام بعثت اقدس سے پہلے بھی گمراہی اور کفر اصلی و طبعی سے معصوم ہیں بلکہ گناہوں سے بھی پاک ہیں پھر آخر بحث میں فرمایا کہ لیکن شرائع و تفاصیل دینیہ کا نہ جاننا اور معلوم کرنے کی پیاس ہونا حضرات انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کو بعثت سے پہلے بھی ہوتی ہے اور راہ حق کی تلاش و جستجو میں رہتے ہیں۔ اور اس قدر لفظ ضلال کیلئے کافی ہے فالحمد للہ رب العالمین

شاہ صاحب نے اپنی تفسیر میں گنگوہی و تھانوی و شیخ دیوبند وغیرہ دہلوی و کاکوروی و مودودی وغیرہم کی پوری پوری خبرگیری فرمائی اور ان مترجمین کی مختلف جگہوں

کی غلطیاں ظاہر فرمائیں۔ اب اگر کوئی بد دین دریدہ دہن کم فہم شخص حضرات انبیاء کرام کو معصوم ہی نہ سمجھے معاذ اللہ اور عصمت انبیاء ہی سے ہاتھ دھو بیٹھے اور اسی کے ساتھ نبوت رسالت وحی قرآن ایمان رحمٰن توحید الٰہی قیامت سب کو رخصت کر کے ٹھیٹ کافر مرتد بن جائے تو اس کی مرضی ہے۔ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَاءَ فَلْيَكْفُرْ ۔ سورہ کہف آیت ۲۹ اور یہ بھی معلوم ہو گیا کہ یہ سارے کے سارے مترجمین پورے گمراہ اور شاہ صاحب کی تفسیر سے بھی جاہل ہیں اور یہ بھی یقین ہو گیا کہ ان لوگوں نے مسلمانوں کو گمراہ بنانے اور غیر مسلموں کو اسلام پر جرأت دلانے کو یہ کفری و گمراہ کن ترجمے لکھے اور چھپوائے ہیں۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ

اور یہ ملاحظہ ہو تفسیر حسینی جلد دوم صفحہ ۴۶۶ میں ہے " در حقائق سلمی مذکور ست کہ ترا یافت دوستے مستغرق در بحر معرفت و محبت بر تو منت نہاد و بمقام قرب رسانید" سبحان اللہ وبحمدہ ــــ اور تفسیر مجددی جلد دوم میں ہے " یا راہ بھولا تھا ساتھ علم احکام کے تجھ کو راہ دکھائی۔ حقائق سلمی میں مذکور ہے کہ " پایا تجھ کو بحر معرفت میں غرق پس مقام قرب میں پہونچایا"

اور تفسیر سعیدی مطبوعہ کانپور حصہ دوم میں ہے۔

" یا آپ نے علم احکام کی راہ نہیں پائی تھی آپ کو اس کی راہ بتائی۔ یہاں مترجم نے صفائی کے ساتھ لکھ دیا کہ " یہی صحیح ہے " پھر لکھا کہ " حقائق سلمی میں مذکور ہے کہ آپ کو ایک ایسا دوست پایا کہ محبت و معرفت کے سمندر میں ڈوبے ہوئے ہیں تو آپ پر احسان کیا اور مقام قرب میں پہونچا دیا " ان ترجموں نے بھی بتایا کہ یہ مترجمین جاہل اجہل ہیں اور کفر و گمراہی کے پھیلانے والے فاعوذ باللہ منہم۔

اب مزید ان مترجمین کی جہالت معلوم فرمائیے تفسیر حسینی کشوری جلد دوم صفحہ ۲۴۷ میں وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وطلب آمرزش نمائی برائے تدارک آنچہ واقع شدہ باشید

از ترک اولی ــــ در وسیط آوردہ کہ مقصود ازیں امر آن ست کہ تا حضرت رسالت پناہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم تعبد نماید خدائے را باستغفار جہت مزید وتا سنت شود بعد از و مرامت را و حضرتِ رسالت پناہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم ہفتاد بار یا بیشتر ہر روز استغفار می فرمودند کہ انی لاستغفر اللہ فی کل یوم سبعین مرۃ و در تبیان فرمود کہ معنی آنست کہ آمرزش طلب کن برائے گناہ امت کہ بحضرت تو امید دارند۔

نظم

گر لب بکشائی از نکوئی	حرفے ز برائے ما بگوئی
یعنی کہ بعذر خواہی ما	از حالت پُر گناہی ما
نزدیک خدا کنی شفاعت	ما را برہانی از شناعت

اور اسی کے سورۃ محمد شریف میں ہے۔ " در معالم فرمودہ کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم ماموور شد باستغفار باآنکہ مغفور ست تا امت دریں صورت سنت بوے اقتدا کنند و در تبیان آوردہ کہ مراد آن ست کہ طلب عصمت کن از خدائے تا کہ ترا از گناہ نگاہ دارد " آگے اور تفصیل ہے اور حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو شافع و مشفع بھی مانا ہے۔ فالحمد للہ رب العالمین اور اسی کی سورۂ فتح میں لکھا ہے " تا بیامرزد مر ترا خدائے گذشتہ امت پیش از وے و آنچہ موجب عقاب تو بودہ و آنچہ ماندہ است پس از آں " اس ترجمہ میں نہ لفظ گناہ ہے نہ خطا نہ قصور مگر دین و دیانت کے دشمنوں حکومت الٰہیہ کے غداروں سلطنت مصطفویہ کے باغیوں نے گناہ خطا قصور لکھ مارا ــــ پھر تفسیر حسینی میں ہے۔ " امام ابو اللیث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ گفتہ کہ گناہ گذشتہ ذنب حضرت آدم وحوا علیہما السلام ست و آئندہ جرائم امت یعنی بیامرزید گناہ آدم وحوا ببرکت او و می آمرزد گناہ امت او را بشفاعت او " الخ ــــ ظاہر اور روشن ہوگیا کہ یہ سارے کے سارے

مترجمین ترجمہ قرآن سے قطعاً نابلد ہیں۔ یا جان بوجھ کر کفریات کے پھنکے لگانے میں

خزانۃ الروایات قلمی صفحہ ۹۴۳ میں ہے۔

فی السراجیہ رجل عاب النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم فی شیء او قال لشعرہ شعیر یکفر۔

جس نے کسی صفت وشان میں بھی حضور رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو عیب لگایا یا حضور کے مقدس بال شریف کو بلوا کہا کافر ہوگیا۔

اور اسی خزانۃ الروایات کے اسی صفحہ میں ہے۔

فی الفصول العمادیہ لو قال محمد درویش بود او قال جامۂ پیغامبر ریمناک بود او قال طویل الظفر بود یکفر مطلقا۔

اگر کہا کہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم درویش تھے۔ یا کہا کہ حضور کے کپڑے میلے تھے۔ یا کہا کہ آپ کے ناخن شریف بڑھے ہوئے تھے تو مطلقا کافر ہوگیا۔

جب حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو درویش کہنے والا کافر ہے تو جو حضور انور کو گنہگار خطا کار قصور وار جان بوجھ کر قصداً لکھے وہ کافر نہ ہوگا۔ اور جو آپ کو معمولی انسان اور محض انسان اور محض ایک انسان اور صرف تم ہی جیسا انسان مانے وہ کافر نہ ہوگا۔؟

اور خزانۃ الروایات میں ہے

ومن لم یقر ببعض الانبیاء علیہم السلام او عاب نبیاً او سنۃ من سنن سید المرسلین فقد کفر۔

جو کسی نبی کی نبوت کا انکار کرے یا کسی نبی کو عیب لگائے یا حضور کی کسی سنت کریمہ کا انکار کرے وہ یقیناً کافر ہوگیا۔

اور حضور سید المعصومین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو گنہگار، خطا کار، قصور وار اور معاذ اللہ بے خبر لکھنے والا کافر نہ ہوگا۔ اور جو حضور اقدس و اعلیٰ کو ایک معمولی انسان اور محض انسان ایک انسان لکھ گیا وہ کافر نہ ہوگا۔

اور خزانۃ الروایات میں ہے۔

فی الفصول العمادیۃ ذکر الشیخ الامام خواھر زادہ فی شرح السیر ان الرضا بکفر الغیر انما یکون کفرًا۔

دوسرے کے کفر پر راضی ہونا خوش ہونا بھی کفر ہے۔

اور اسی خزانۃ الروایات میں ہے۔

فی الظھیریۃ من حسن کلام اھل الھواء وقال کلام معنوی او قال کلام لہ معنی صحیح ان کان ذالک کفرا من القائل یکفر المحسن۔

یعنی جس نے بد مذہب کے کفری کلام کی تعریف کی اور کہا کہ یہ کلام معنیٰ رکھتا ہے یا کہا کہ اس کے معنی صحیح ہیں اگر قائل کا وہ کلام کفر ہے تو یہ تعریف کرنے والا بھی کافر ہو جائے گا۔

اسی خزانۃ الروایات میں یہ حدیث شریف ہے۔

قال النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم من بجّل کافرًا اذھب اللہ عن قلبہ نور الاسلام

جو کسی کافر یا مرتد کی تعظیم کرے اللہ تعالیٰ اس کے دل سے اسلام کے نور کو دور فرمائے۔

اور خزانۃ الروایات صفحہ ۹۶۰ میں ہے۔

فی الظھیریۃ وعقد اللالی واذا کفر ثم اتی بکلمۃ الشہادۃ

یعنی اور جب کسی نے کفر کیا پھر کلمۂ شہادت بطور عادت کے پڑھا اور اپنے کفری

بحکم العادة ولم یرجع عما قال لا یرتفع الکفر وھو المختار — قول سے رجوع نہیں کیا تو اس کا کفر دور نہ ہوگا یہی مذہب مختار ہے۔

یعنی جس نے کفری ترجمہ لکھا اور جس نے اس کو صحیح بتایا اور جس نے اس کی تحسین کی اچھا بتایا اور جو اس پر راضی ہوا اور جس نے اسے شائع کرایا ان پر کفر لازم ہے وہ جب تک اپنے کفر سے توبہ نہ کریں ان کی کلمہ گوئی وہ نماز و روزہ عبادات بے کار والعیاذ باللہ العزیز الغفار

اور مجمع الانہر مصری جلد اول صفحہ ۶۸۷ میں ہے۔

ان اتی بکلمة الشھادة علی وجه العادة لم ینفعه مالم یرجع عما قاله لانه بالاتیان بکلمة الشھادة لا یرتفع الکفر۔

یعنی اگر مرتد نے بطور عادت کے کلمۂ شہادت پڑھا اور اپنے کفر سے توبہ نہ کی تو اس کلمہ پڑھنے کا اسکو کچھ فائدہ نہیں جب تک کفر سے توبہ نہ کرے کیونکہ بغیر توبہ کے کلمۂ شہادت پڑھنے سے اس کا کفر دور نہ ہوگا۔

اور در المنتقی مصری جلد اول صفحہ ۶۸۱ میں ہے۔

لو تکلم بما ھو کفر ثم بکلمتی الشھادة علی وجه العادة بلا رجوع عما قال لم یرتفع کفرہ ھو المختار کما فی الظھیریة کذا فی القھستانی

جب تک اپنے کفر سے توبہ نہ کرے رجوع نہ کرے اس کا کلمہ پڑھنا مفید نہیں مرتد مرتد ہی رہے گا جب تک توبہ نہ کرے۔

اور یہ مسئلہ تو اجماعی ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول و نبی علی نبینا و علیہم الصلاۃ والتسلیم کی توھین و تنقیص کرنے والا کافر و مرتد ہے جس میں کوئی خفا اور

شک وشبہ نہیں ۔ دیکھو ناظم تعلیمات دیوبند دربھنگی کی اشد العذاب اور صدر دیوبند کشمیری کی اکفار الملحدین ۔ علامہ شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تنبیہ الولاۃ والحکام میں فرماتے ہیں

وقال محمد بن سحنون اجمع العلما علی ان شاتم النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی الہ وسلم والمنتقص لہ کافر والوعید جار علیہ بعذاب اللہ ومن شک فی کفرہ وعذابہ کفر۔	علما رکرام کا اس مسئلہ میں اجماع ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم کو گالی دینے والا توہین کرنے والا اور حضور کی شان میں کمی کرنے والا عیب نکالنے والا کافر ہے اور اللہ کے عذاب کی وعید اس پر جاری ہے اور اس کے کفر و عذاب میں جو شک کرے وہ کافر ہے ۔

اور یہی عبارت ابن تیمیہ نے اپنی کتاب الصارم المسلول میں لکھی ہے اور اسی تنبیہ الولاۃ میں لکھتے ہیں ۔

وعن اسحاق بن راھویہ احد الائمۃ الاعلام قال اجمع المسلمون ان من سب اللہ تعالیٰ او سب رسولہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی الہ وسلم او دفع شیئاً مما انزل اللہ تعالیٰ او قتل نبیا من انبیاء اللہ عزوجل انہ کافر بذالک ان کان مقرا بکل ما	یعنی تمام مسلمانوں کا اس بات پر اجماع ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کو گالی دے یا اللہ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ واصحٰبہٖ وبارک وسلم کو گالی دے یا کسی آیت کا انکار کرے وہ یقیناً کافر ہے اگرچہ وہ تمام آیات قرآنیہ اور ضروریات دینیہ کا اقراری ہو

کیونکہ ان کی تصانیف میں وہابیہ نے ہی زیادتی کی ہے۔ ہاں شاہ صاحبان کی عبارتوں سے وہابی دیوبندی ندوی مودودی جمیعتی کفوری احراری خاکساری سارے کے سارے ملزم اور جواب دہ ہیں۔ سنّی بھائی اس کو خوب یاد رکھیں۔

دنیز شاہ صاحبان اربعہ کے اگر یہ عقائد ہوتے تو مولانا شاہ مخصوص اللہ صاحب و مولانا شاہ محمد موسیٰ صاحب نے اسماعیل دہلوی کی تقویۃ الایمان کا رد کیوں لکھتے اور کیوں چھپوائے اور اسماعیل دہلوی سے جامع دہلی میں مناظرے کیوں کئے۔ یہ دونوں شاہ صاحبان خاندان ولی اللہ کے ہی تو چشم و چراغ اور شاہ عبدالعزیز صاحب کے حقیقی بھتیجے اور ارشد تلامذہ تھے اور اپنے والد و چچا اور دادا یعنی شاہ ولی اللہ صاحب و شاہ عبدالعزیز صاحب کے عقائد اور ان کی تصانیف سے خوب واقف تھے اور اب بھی شاہ صاحبان کی تصانیف سے اسماعیلی کفریات کا رد بلیغ ملتا ہے فافہم و تدبر۔

نیز حضرت مولانا شاہ فضل حق صاحب بھی تو اسی خاندان سے فیض یافتہ تھے۔ ان کی دو تصنیفیں آج بھی تقویۃ الایمان کے رد میں چھپی ہوئی موجود ہیں اور ان چاروں سعید الایمان اور حجۃ العمل فی ابطال الحیل اور تحقیق الفتویٰ فی ابطال الطغویٰ اور امتناع النظیر ان تصانیف کا آج تک کوئی وہابی دیوبندی جواب نہ دے سکا نہ دے سکتا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذلک۔

برادران اہل سنت ان کفری تراجم وہابیہ سے خود بھی بچیں اور اپنے بچوں کو بھی دور رکھیں کہ اسی میں آپ کی فلاح و صلاح اور بہبودی ہے بقولہ تعالیٰ قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا۔ خود بھی جہنم سے بچو اور اپنے اہل و عیال کو بھی بچاؤ۔۔۔۔

حدیث شریف میں ہے۔ ایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم یعنی تم ان بدمذہبوں سے دور رہو اور انہیں اپنے سے دور رکھو کہیں

وہ تمہیں گمراہ نہ بنادیں، کہیں وہ تمہیں فتنے میں نہ ڈال دیں۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ

صحیح ترجمہ کی تلاش

سائل صاحب نے بہت اچھا طریقہ اختیار کیا کہ غلط ترجمہ بھی دریافت کیا اور صحیح بھی، خدا تعالیٰ صحیح کی پیروی کی توفیق دے اور صحیح پر ہی قائم رکھے۔ آمین

عاقل و منصف اور حق پسند کا یہی طریقہ ہے، کہ برائی معلوم ہوئی تو برے کو چھوڑ دیا اور جس کی خوبی معلوم ہوئی اس کو اپنا لیا۔ فرشتوں نے یہ کر کے راہ ہدایت پیش کر دی کہ معلم صاحب و استاد جی کی خرابی معلوم ہوئی تو اس سے کنارہ کش ہو گئے بلکہ اسے لعنت کا طوق پہنایا اور اس پر لعنت کرنے لگے۔ اہل حق کا ہمیشہ یہی وطیرہ رہا ہے کہ حق و اہل حق کا ساتھ دیا اور کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ کی پیروی کرتے رہے تو سنئے قرآن مجید کے ساتھ جو اردو کے ترجمے ملک کے گوشہ گوشہ میں پھیلے ہوئے ہیں وہ سب ان اغلاط مذکورہ بالا سے پر ہیں۔ صرف ایک ترجمہ ہے جو با محاورہ بھی ہے اور شستہ اردو بھی ہے اور شریعت و عربی زبان ہر ایک کا جامع ہے۔ علمی خوبیاں تو اس ترجمہ کی حضرات علماء اہل سنت بیان فرمائیں گے۔ فقیر حقیر جیسے بے بضاعت و کم مایہ طالب علم کیلئے اس ترجمہ میں یہ عمدگی ہے کہ طلبہ کو ترجمہ سے متن قرآن مجید کی نحوی ترکیب معلوم ہوتی جاتی ہے۔ اور کیوں نہ ہو کہ یہ ترجمہ اس نائب رسول ــــ عالم دین ــــ مفتی شرع متین ــــ ماہر شریعت ــــ واقف طریقت ــــ مجدد اعظم دین و ملت کا ہے جس کو مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے اکابر علماء کرام و مفتیان عظام نے اپنا مقتدا و پیشوا مانا ــــ جس کو اس صدی کا مجدد تسلیم کیا ــــ جس سے حدیث شریف کی سندیں لیں ــــ اور ان سندوں پر فخر و مباہات فرمایا ــــ اور جن سے شرف بیعت حاصل کیا ــــ وہ ہیں حضور پر نور مرشد برحق سیدنا اعلیٰحضرت تاجدار اہلسنت

مجدد اعظم دین وملت شیخ الاسلام والمسلمین تاج الفحول الکاملین راس العلماء الراسخین مولانا مولوی حافظ قاری الحاج مفتی شاہ علامہ عبد المصطفےٰ محمد احمد رضا خاں قادری برکاتی آل رسولی رضی الرحمٰن عنہ ورحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جن کا مبارک ترجمہ حق وصحیح ہے اور جس ترجمہ کا تاریخی نام ہے کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن یہی ایک ترجمہ ہے جو ایمان کو منور فرمانے والا اور دلوں کو چمکانے والا ہے۔ فقیر حقیر اس ایمانی عرفانی ترجمہ سے ان مقامات کی عبارات آپ کو سناتا ہے اور ببانگ دہل اعلان کرتا ہے کہ ہر شخص اس ترجمہ کی عبارات کو تراجم وہابیہ کے مقابل رکھ کر خود فیصلہ کرے مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید۔ ملاحظہ ہو

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ ۔ [1]	اللہ ان سے استہزا فرماتا ہے جیسا اس کی شان کے لائق ہے۔
فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ [2]	تو تم جدھر منہ کرو ادھر وجہ اللہ وخدا کی رحمت تمہاری طرف متوجہ ہے۔
وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ ۔ [3]	اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے ہلاک کی خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ سب سے بہتر چھپی تدبیر والا ہے۔
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ۔ [4]	کیا اس گمان میں ہو کہ جنت میں چلے جاؤ گے اور ابھی اللہ نے تمہارے غازیوں کا امتحان نہ لیا اور نہ صبر والوں کی آزمائش کی۔

---

[1] سورہ بقرہ ۔ آیت ۱۵

[2] سورہ بقرہ ۔ آیت ۱۱۵

[3] سورۂ آل عمران آیت ۵۴

[4] سورۂ آل عمران آیت ۱۴۲

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۱

منافق لوگ اپنے گمان میں اللہ کو فریب دیا چاہتے ہیں اور وہی انہیں غافل کر کے مارے گا،

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۲

پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے،

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ۳

کیا اللہ کی خفیہ تدبیروں سے بے خبر ہیں تو اللہ کی خفی تدبیروں سے نڈر نہیں ہوتے مگر تباہی والے،

اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ۴

بیشک میری خفیہ تدبیر پکی ہے۔"

وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۵

اور اپنا سا مکر کرتے تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرماتا تھا اور اللہ کی خفیہ تدبیر سب سے بہتر ہے،"

نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۶

وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے انہیں چھوڑ دیا۔"

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۷

پھر عرش پر استویٰ فرمایا جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے"

قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۸

تم فرما دو اللہ کی خفیہ تدبیر بہت جلد ہونے والی ہے،"

اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۹

بیشک ہمارے باپ صراحتاً ان کی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں۔

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ۱۰

اور بیشک عورت نے اس کا ارادہ کیا اور وہ بھی عورت کا ارادہ کرتا اگر اپنے رب کی دلیل نہ دیکھ لیتا،

---

۱ سورۃ النساء — آیت ۱۴۲
۲ سورۃ اعراف — آیت ۶
۳ سورۃ اعراف — آیت ۹۹
۴ سورۃ اعراف — آیت ۱۸۳
۵ سورۃ انفال — آیت ۳۰
۶ سورۃ توبہ — آیت ۶۷
۷ سورۃ یونس — آیت ۳
۸ سورۃ یونس — آیت ۲۱
۹ سورۃ یوسف — آیت ۸
۱۰ سورۃ یوسف — آیت ۲۴

كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ [1]

ہم نے یوسف کی یہی تدبیر فرمائی۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ [2]

بیٹے بولے خدا کی قسم آپ اپنی پرانی خود رفتگی میں ہیں۔

حَتّٰۤى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا [3]

یہاں تک جب رسولوں کو ظاہری اسباب کی امید نہ رہی اور لوگ سمجھے کہ رسولوں نے ان سے غلط کہا۔

قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ [4]

تم فرماؤ ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى [5]

وہ بڑی مہر والا اس نے عرش پر استوا فرمایا جیسا کہ اس کی شان کے لائق ہے۔

وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى [6]

اور آدم سے اپنے رب کے حکم میں لغزش واقع ہوئی تو جو مطلب چاہا تھا اس کی راہ نہ پائی۔

فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ [7]

تو گمان کیا کہ ہم اس پر تنگی نہ کریں گے۔

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ [8]

پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا اسکی شان کے لائق ہے۔

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا [9]

اور انہوں نے اپنا سا مکر کیا اور ہم نے اپنی خفیہ تدبیر فرمائی۔

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ [10]

پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا استوا اس کی شان کے لائق ہے۔

---

[1] سورۂ یوسف — آیت ۷۶
[2] سورۂ یوسف — آیت ۹۵
[3] سورۂ یوسف — آیت ۱۱۰
[4] سورۂ کہف — آیت ۱۱۰
[5] سورۂ طٰہٰ — آیت ۵
[6] سورۂ طٰہٰ — آیت ۱۲۱
[7] سورۂ انبیاء — آیت ۸۷
[8] سورۂ فرقان — آیت ۵۹
[9] سورۂ نمل — آیت ۵۰
[10] سورۂ سجدہ — آیت ۴

فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ ١

اب چکھو بدلہ اس کا کہ تم اس دن کی حاضری بھولے تھے ہم نے تمہیں چھوڑ دیا۔"

فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ٢

"پھر اسے مچھلی نے نگل لیا اور وہ اپنے آپ کو ملامت کرتا تھا۔"

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ ٣

"اپنوں کے گناہوں کی معافی چاہو۔"

وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَٰكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا ٤

"اور یونہی ہم نے تمہیں وحی بھیجی ایک جانفزا چیز اپنے حکم سے اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل ہاں ہم نے اسے نور کیا۔"

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۔ ٥

"اور اے محبوب اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو۔"

لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ ۔ ٦

"تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے۔"

ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ٧

"پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا کہ اس کی شان کے لائق تھا۔"

إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ٨

"بیشک میری خفیہ تدبیر پکی ہے۔"

وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ۔ ٩

"اور اس مچھلی والے کی طرح نہ ہونا جب اس حال میں پکارا کہ اس کا دل گھٹ رہا تھا۔"

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝ وَأَكِيدُ كَيْدًا ١٠

"بیشک کافر اپنا سا داؤں چلتے ہیں اور میں اپنی خفیہ تدبیر فرماتا ہوں۔"

---

١ سورۂ سجدہ — آیت ١٤
٢ سورۂ والصّٰفّٰت — آیت ١٤٢
٣ سورۂ مومن — آیت ٥٥
٤ سورۂ شوریٰ — آیت ٥٢
٥ سورۂ محمد — آیت ١٩
٦ سورۂ فتح — آیت ٢
٧ سورۂ حدید — آیت ٤
٨ سورۂ قلم — آیت ٤٥
٩ " — " ٤٨
١٠ سورۂ الطارق — آیت ١٥، ١٦

اور آپ اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف
راہ دی۔"

سورۂ والضحیٰ آیت ۷

یہ ایمان افروز اور شیطان سوز ترجمہ آپ نے پڑھا اور سنا۔ الحمد للہ کہ یہ ترجمہ تفسیروں اور عقائد اہلسنت کے موافق ہے۔ مسلمانوں کو اسی ترجمہ کے بتائے ہوئے عقیدوں کا معتقد ہونا چاہئے۔ مترجمین وہابیہ تو عقل سے اس درجہ پیدل ہیں کہ ان کو آیات محکمات و آیات متشابہات کی بھی تمیز نہ رہی اور متشابہات کا ترجمہ بھی اپنی بھونڈی بھدی سمجھ سے جو چاہا لکھ ڈالا۔ مسلمان ان کفری ترجمہ سے دور و نفور رہیں اور ان مترجمین و مصححین و ناشرین سے پرہیز کریں اور جب کوئی ترجمہ خریدنا ہو تو کوشش کر کے ترجمہ رضویہ خریدیں ورنہ بغیر ترجمہ کا قرآن شریف لیں کوئی کفری ترجمہ ہرگز ہرگز نہ خریدیں۔ ظاہری خوبصورتی اور ٹیپ ٹاپ پر نہ جائیں۔ وہابی دیوبندی کتب فروش اس طرح سنیوں کو بہت پھنساتے ہیں۔ اپنے اور اپنے اہل وعیال کے دین و ایمان کی حفاظت خود آپ پر ضروری ہے۔

فقیر نے شائع شدہ ترجموں کی غلطیاں آپ کو بتا دیا اور ان کے مقامات دکھا دیا۔ اب ان غلط و باطل ترجموں سے بچنا آپ حضرات اہل سنت کا کام ہے۔ خدا تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ اور سنی بھائیوں اور بہنوں کے دین کی حفاظت فرمائے آمین ثم آمین۔
فقیر اس مختصر کتاب کا تاریخی نام النجوم الشہابیہ ۱۳۹۹ علیٰ مآل تراجم الوہابیہ اور عرفی تاریخی نام دیوبندی ترجموں کا آپریشن رکھتا ہے خدا تعالیٰ قبول فرمائے اور سبب ہدایت بنائے آمین ثم آمین بجاہ حبیبہ سید المرسلین ۱۳۹۹ علیہ و علیٰ آلہ افضل الصلاۃ و ادوم التسلیم واللہ تعالیٰ و رسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہ و اصحابہ اجمعین و بارک وسلم فقیر ابو الظفر محب الرضا محمد محبوب علی خاں سنی حنفی قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی غفرلہ ولابویہ جامع مسجد اہل سنت مدنپورہ بمبئی ۸

سنی حنفی قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی
سن و دست دامان احمد رضا
۱۳۹۹
ابو الظفر محمد محبوب علیخاں ولد ابو الحفاظ محمد نواب علیخاں

تصدیقات صدق مقال

۱۳
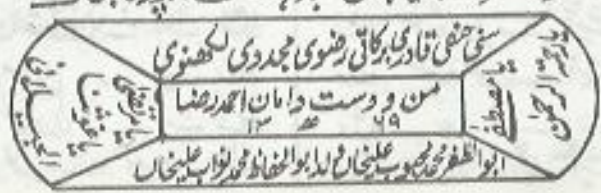
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین صلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا محمد و آلہ و بارک وسلم

(۱) مولیٰ تعالیٰ حضرت غازی ملت مولانا محبوب علی خاں صاحب کو اجر عظیم عطا فرمائے کہ انہوں نے وقت کی آواز کو سن لیا۔ اور مسلمانوں کے سامنے وہ مبارک پیشکش فرمائی جس کی اسلامی دنیا کو آج سب سے بڑی حاجت تھی۔ ترجمہ قرآن کے نام سے دامون میں جو دینی فتنے پھیلائے جارہے ہیں اہل حق ان کی حقیقت جاننے کیلئے ملک بھر میں بیقرار تھے۔ اور یقیناً ان ترجموں پر ایسا محققانہ تبصرہ۔ یہ حق پرستوں کیلئے ایک بے بہا دولت ہے۔ اس سلسلہ کی یہ پہلی کڑی ہے۔ اور دوسرے اڈیشن میں ضرورت ہے کہ شیعہ وقادیانی اور تمام فرق باطلہ کے ترجموں پر استیعابی نظر ڈال کر آج جتنے بھی ترجمے ملک میں آثار قیامت بنے ہوئے ہیں ان کی تمام غلط کاریوں کا ایک انڈکس مسلمانوں کے ہاتھوں میں آجائے اور دنیا اس نتیجہ پر پہونچے کہ قرآن کے ترجمہ کا حق صرف ان مقدس قلموں کو ہے جن کے سینہ میں مورد قرآن سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مدینہ ہو۔ قرآن جس پر اترا۔ جس نے ان کا قرب پایا وہی قرآن کو سمجھا جس کی چند مثالیں اس رسالہ میں دکھائی گئی ہیں۔ اور اب سچے مسلمانوں کو یہ فیصلہ کرنا آسان ہوگیا ہے کہ وہ قرآن کو اگر اسی طرح سمجھنا چاہتے ہیں جس طرح سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے سمجھایا ہے تو وہ کس طرح کا ترجمہ پڑھیں۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ عنی وعن سائر اہل الحق والایمان احسن الجزا۔ فقط

ابو المحامد سید محمد غفرلہ اشرفی جیلانی کچھوچھہ شریف۔ محدث اعظم ہند و صدر الصدور کل ہند جماعت رضائے مصطفےٰ بریلی شریف یو۔پی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ تعالیٰ والصلوٰۃ والسلام علیٰ حبیبہ ونبیہ محمد وآلہ وصحبہ اجمعین رسالہ مبارکہ نافعہ النجوم الشہابیہ کے چیدہ چیدہ مقامات ومضامین سے استفادہ کا موقع ملا بالاستیعاب مطالعہ سے شرف اندوز نہ ہو سکا۔ ماشاء اللہ اسد سنیت مجاہد اہلسنت غازی ملت حضرت مولانا مفتی محبوب علی خاں صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بروح الصدق والیقین نے بہت ہی مبارک قدم اٹھایا ہے۔ آج کل قرآن مجید کے مترجمین حشرات الارض کی طرح ابل پڑے ہیں۔ املا کی غلطی تو کاتب کے سر گئی مگر ترجمہ میں کتر بیونت کر کے گمراہ کن الفاظ ٹھونس کر عوام کو راہ سنت وسنیت طریق رشد وہدایت سے برگشتہ کرنے کی تاویلیں گڑھی جاتی ہیں۔ ایسے تراجم خیالیہ وتفاسیر بالرائے کی بخیہ دری مقتضیات وقت سے ہے تاکہ عامۃ اہلسنت ایسے ترجموں کو دیکھ کر ورطۂ گمراہی میں نہ پڑیں بلکہ صحیح وایمان افروز باطل سوز ترجمے اور تفاسیر کے مطالعے سے صراط مستقیم شریعت وطریق اہل سنت وجماعت پر گامزن ہوں والتوفیق من اللہ سبحٰنہ وتعالیٰ۔ اس رسالہ شریفہ میں حضرت ضیغم اہلسنت مولانا ممدوح نے کافی تجسس وتحقیق سے کام لیا ہے۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ نور عرشہ ومظہر لطفہ وقاسم نعمہ سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین۔

کتبہ الفقیر عبد الباقی برہان الحق القادری الرضوی السلامی الجبلفوری غفرلہ مفتی اعظم ایم، پی و ناظم اعلیٰ کل ہند جماعت رضائے مصطفےٰ بریلی شریف۔

(۳) الجواب صحیح والمجیب نجیح والمنکر فضیح والمعاند قبیح فقیر ابوالفتح عبید الرضا محمد حشمت علی خاں قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی غفرلہ۔

(۴) ۲۷ ۸۶ / ۹۲ الجواب ہوالحق والصواب والفاضل المجیب ہو المصیب والمثاب واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم جل مجدہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم وانا الفقیر الحقیر ابوالحسنین آل مصطفےٰ سید میاں القادری البرکاتی المارہروی خادم السجادۃ العالیۃ القادریۃ البرکاتیۃ المارہرویۃ۔ والخطیب فی المسجد الواقع فی کھڑک بمبئے نمبر ۹۔

(۵) ما اجاب المجیب فہو الحق والصواب محمد اجمل غفراللہ عزوجل مفتی بلدۂ سنبھل

(۶) نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم، الحمد للہ جس چیز کی برادران اہل سنت کو اشد حاجت تھی اور سالہا سال سے جو کمی محسوس کی جارہی تھی وہ آج غازی ملت حضرت مولانا مفتی محبوب علی خاں صاحب کے قلم حقیقت رقم سے پوری ہوگئی باطل پرستوں نے قرآن مجید کے تراجم میں جو خیانتیں اور خیانتیں کی تھیں سب کو بے نقاب کر دیا صحیح مسلک اہل سنت کا پیش فرمایا۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ خیر الجزاء عنا وعن سائر المسلمین والحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علیٰ سید المرسلین وعلیہم اجمعین۔ کتبہ الفقیر رفاقت حسین غفرلہ۔ مفتی اعظم از شہر کانپور وصدر مدرسہ احسن المدارس قدیم کانپور۔

(۷) الجواب صحیح غلام جیلانی اعظمی عفی عنہ مدرس مدرسہ مظہر اسلام بریلی۔

(۸) ۲۷ ۸۶ / ۹۲ محبوب العلما حضرت مولانا محبوب علی خاں صاحب قبلہ کے اس مبارک رسالہ کے متعدد مقامات کے مطالعہ سے مشرف ہوا واقعی بہترین رسالہ ہے حضرت مولانا نے دور حاضرہ کی آواز پر مبارک اقدام فرمایا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ اس رسالہ کو مقبول فرمائے۔ وجزاہ اللہ تعالیٰ خیر الجزاء۔ آمین۔ ثناء اللہ الاعظمی غفرلہ خادم درس الحدیث مظہر اسلام بریلی۔

(۹) الجواب صحیح والمجیب مصیب ومثاب ۔ العبد المذنب الاواہ محمد حبیب اللہ غفرہ اللہ النعیمی الاشرفی صدر المدرسین ومفتی جامعہ نعیمیہ مرادآباد ۔

(۱۰) الجواب صحیح والمجیب نجیح والمنکر فضیح فقیر ابو الطاہر محمد طیب قادری رضوی داناپوری غفر لہ امام رفاعی مسجد بمبئی ۔

(۱۱) بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد اسد سنت حضرت مولانا مفتی محبوب علی خاں صاحب قبلہ دامت برکاتہم العالیہ نے اسلام وسنیت کی جتنی عظیم الشان خدمات انجام دی ہیں وہ روشن ہیں آج میں نے آپ کا رسالہ النجوم الشہابیہ علی مآل تراجم الوہابیہ کا مطالعہ کیا جس میں موصوف نے وہابیوں نیچریوں مودودیوں کی قرآن کریم کے اندر تحریفات معنویہ کا ایک خاکہ پیش فرمایا ہے اور ثابت کیا ہے کہ اعداء دین کس ہوشیاری سے بد مذہبی کے زہر ہلاہل کو ترجمہ قرآن کریم کے شہد میں عوام کو پلا رہے ہیں اور اغیار کو مذہب اسلام پر اعتراضات کرنے کی خفیہ دعوت دے رہے ہیں ۔ کتنا بڑا ظلم ہے کہ سبوح قدوس رب کریم کیلئے مکر و داؤ جہل دھوکہ دہی فریب کاری جسم وجسمانیات منہ ہاتھ وغیرہ ثابت کیا اور حضرات انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کیلئے گناہ وارادۂ زنا ۔ ضلالت جہالت کا اثبات کیا اور اسے کلام پاک کا ترجمہ بتایا ہے ترجمہ کلام پاک پر کس مسلمان کا ایمان نہیں ۔ اب ترجمہ کلام پاک میں ان ضلالات وکفریات کو دیکھ کر عوام کے گمراہ ہونے کا کتنا شدید خطرہ ہے مولیٰ عزوجل مولانا موصوف کو اسلام وسنیت کی طرف سے جزاء خیر دے کہ انہوں نے مسلمانوں کو اس مہلکہ سے بچانے کی سعی جمیل فرمائی فشکر اللہ سعیہ الجمیل ۔ محمد شریف الحق امجدی قادری رضوی دار الافتاء ومدرس دار العلوم منظر اسلام بریلی شریف

(۱۲) للّٰہ در من اجاب بہذا الجواب حیث اتی بالصدق والصواب عبد العزیز اشرفی عفی عنہ

(۱۳) الجواب صحیح وصواب والمجیب نجیح ومثاب واللہ ورسولہ اعلم جل جلالہ وصلی اللہ

تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم فقیر ابو الوجاہت عبید الضیاء محمد وجیہ الدین قادری برکاتی رضوی ضیائی غازی پوری غفرلہ خادم آستانہ عالیہ ضیائیہ محلہ مسجد بہشتیان بیلی بھیت۔

(۱۴) الجواب حق وصواب بلا ریب وارتیاب والمخالف والمعاند جاہل والمبغض لہذہ الرسالۃ الصادقۃ والعجالۃ النافعۃ مستحق للعذاب والعقاب۔ کتبہ الفقیر محمد حبیب علی الرضوی العزیزی النانفاروی غفرلہ ومفتی نانپارہ ضلع بہرائچ

(۱۵) الجواب صحیح فقیر ابو النصر محمد عمر قادری الرضوی الوارثی غفرلہ مدیر ماہنامہ سُنّی لکھنؤ۔

(۱۶) الجواب صحیح وصواب فقیر حقیر احمد میاں غفرلہ الرحمٰن سنی حنفی قادری مفتی سورت شہر۔

(۱۷) الجواب صواب والمجیب مثاب معین الدین اعظمی مدرس منظر اسلام بریلی۔

(۱۸) الجواب صحیح والمجیب مصیب۔ تحسین رضا مدرس مدرسہ منظر اسلام بریلی۔

(۱۹) ہذا ہو الحق والصواب مجیب الاسلام اعظمی مدرس مدرسہ منظر اسلام مسجد بی بی جی بریلی شریف

(۲۰) ہذا ہو الحق والصواب بلا ارتیاب فقیر مجیب اشرف قادری رضوی غفرلہ القوی اعظمی نائب مفتی رضوی دار الافتاء بریلی۔

(۲۱) الجواب ہو الجواب فقیر عزیز الرحمٰن قادری رضوی حامدی بہاری (فیضپوری) صدر مدرس مدرسہ اہلسنت ماڈل۔ (مفتی اعظم گجرات دار العلوم شاہ عالم احمد آباد)

(۲۲) الجواب صحیح فقیر محمد محبوب اشرفی غفرلہ مدرسہ احسن المدارس کانپور۔

(۲۳) صح الجواب والمجیب اجاد واصاب محمد یونس نعیمی اشرفی خادم جامعہ نعیمیہ مراد آباد

(۲۴) الجواب صحیح محمد طریق اللہ شاہدی مدرس جامعہ نعیمیہ مراد آباد۔

(۲۵) الجواب ہو الحق محمد مشاہد رضا قادری برکاتی رضوی حشمتی غفرلہ زیب سجادہ رضویہ حشمتیہ محلہ بھورے خاں پیلی بھیت

(۲۶) نعم المفتی وحبذا الجواب فقیر حشمتی ابو المنظر محمد یعقوب قادری رضوی حشمتی دھنعاپوری غفرلہ

(۲۷) نعم المفتی ونعم الجواب ابو الاقمار محمد شمس الصمد نقی قادری برکاتی رضوی حشمتی بستوی غفرلہ

(۲۸) صح الجواب بعون الملک الوہاب احقر علی احمد خادم دار العلوم اشرفیہ مبارکپور

(۲۹) الجواب صحیح محمد سلیم حامدی قادری (باتھوی) خطیب مسجد دھوبی تالاب بمبئی ۲

(۳۰) الجواب صحیح سید ابو الہاشم بہاری امام پھول گلی عطاری مسجد (رضا جامع مسجد) بمبئی ۳

(۳۱) المجیب مصیب سید مرتضیٰ الحسینی غفر لہ امام خطیب مسجد بختریان سابق مہتمم مدرسہ نظامیہ و رکن مجلس اشاعت العلوم و دار الافتاء حیدر آباد

(۳۲) نعم ما اجاب بہ المجیب محمد تقی الدین احمد جعفری مالا باری عفی عنہ مہتمم مدرسہ اشرفیہ اہلسنت وجماعت چتوڑ گڈھ میواڑ راجستھان۔

(۳۳) الجواب ہو الجواب۔ فقیر حمید الرحمٰن قادری برکاتی رضوی احلوی بریلوی غفرلہ خطیب جامع مسجد بریلی شریف۔

(۳۴) الجواب صحیح عبدہ المذنب رفیق احمد حمانی قادری رضوی حامدی عفی عنہ مقیم جامع مسجد مدرسہ فلاح الدارین بوزسد ضلع کھیڑہ

(۳۵) الجواب صحیح وصواب فقیر خادم المسلمین سید علی حسن اشرفی کچھوچھوی

(۳۶) الجواب صحیح وصواب محمد اسحاق بہاری (شیر گجرات) خطیب و امام جامع مسجد بوزسد گجرات

(۳۷) الجواب صحیح وصواب والمجیب مصیب ومثاب محمد یونس قادری عفی عنہ

(۳۸) الجواب صحیح فقیر ابو القمر محمد عزیز الرحمٰن قادری برکاتی رضوی چشتی بھاولپوری غفرلہ

(۳۹) الجواب صحیح فقیر خادم العلماء حاجی گل محمد دھوراجی سنی حنفی قادری رضوی سلامتی ناظم اعلیٰ جماعت رضائے مصطفےٰ صوبہ گجرات راج پیپلا ضلع بھروچ۔

(۴۰) انہ لقول فصل وما ہو بالہزل۔ حاجی ابو بکر بن حاجی احمد رشیم والا قادری برکاتی رضوی مصطفوی غفرلہ ناظم اعلیٰ انجمن تبلیغ صداقت بمبئی۔ وجماعت رضائے مصطفےٰ صوبہ بمبئی۔

(۴۱) الجواب صحیح محمد اسحاق قادری بہاری عفی عنہ امام مسجد شیخ بہاء الدین بابا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔ مرین لائن بمبئی۔

(۴۲) لاریب فی صحۃ الجواب واللہ اعلم بالصواب عبد الخالق عفی عنہ پیش امام جونی مسجد مدنپورہ بمبئی

(۴۳) الجواب صحیح والفاضل المجیب نجیح ۔ فقیر عبد القدوس قادری برکاتی رضوی مصطفوی غفرلہ

(۴۴) الجواب صحیح سید محمد جسیم ابن مولوی سید محمد مسعود شاہ قادری کھوکھا بازار بمبئی ۳

(۴۵) الجواب صحیح فقیر الہروی بشیر محمد حشمتی حال مقیم پیرخان اسٹریٹ ۲ ناگپاڑہ بمبئی ۸

(۴۶) جواب حق و صحیح ہے فقیر محمد شفقت رسول قادری برکاتی رضوی ہدایت رسولی لکھنوی غفرلہ

(۴۷) قد صح الجواب بلاشک والارتیاب الفاضل المجیب مصیب و مثاب احقر شریف احمد کمال رضوی مصطفوی عفی عنہ مسجد سیوڑی بمبئی ۔

(۴۸) الجواب حق و صواب محمد نعمت اللہ حامدی غفرلہ مدرس جامعہ حبیبیہ الہ آباد

(۴۹) الجواب صحیح و صواب ۔ سید صغیر حسن قادری رضوی حشمتی عفی عنہ

(۵۰) حضرت محبوب ملت نے یہ رسالہ بہت بہترین تصنیف فرمایا جزاہ اللہ احسن الجزاء ۔ عبد الجلیل عفی عنہ مدرسہ سادات ہاپوڑ ۔

(۵۱) نعم الجواب ہذا آل حسن مدرس جامعہ نعیمیہ مراد آباد

(۵۲) الجواب صحیح سید محمد فاروق الندیری عفی عنہ (۵۳) الجواب صحیح نثار احمد مبارکپوری ۔

(۵۴) الجواب صحیح محمد عظیم الحق قادری عفی عنہ خطیب مسجد حافظ عبد اللہ کرنیل گنج کانپور

(۵۵) الجواب صحیح و صواب محمد عبد السلام قادری برکاتی رضوی حشمتی عفی عنہ

(۵۶) الجواب صحیح غلام محمد قادری برکاتی رضوی ویراول غفرلہ سوراشٹر ۔

(۵۷) جواب صحیح ہے ابو الکاظم محمد حیات علی قادری برکاتی رضوی حشمتی بھاؤ پوری غفرلہ

(۵۸) قد اصاب المجیب و جوابہ للقلب والروح طبیب فقیر غلام مصطفےٰ قادری غفرلہ محلہ پٹکاپور کانپور ۔

(۵۹) الجواب صحیح مرتضیٰ حسین مبارکپوری عفی عنہ سانکلی اسٹریٹ بمبئی ۸

(۶۰) الجواب صحیح احمد سعید سنبھلی عفی عنہ وارد حال بمبئی

(۶۱) الجواب صحیح سید عزیز حسن لکھنوی

(۶۲) الجواب صحیح فقیر محمد سمیع اللہ اشرفی

(۶۳) الجواب ہو الصحیح ۔ رئیس احمد قادری بریلوی عفی عنہ ۔

(۶۴) ذالک کذالک وانا مصدق لذالک محمد یونس عفی عنہ مطب غوثیہ رین روڈ بمبئی ۸

مراجع و ماخذ

۱۔ قرآن حکیم
۲۔ کنز الایمان
۳۔ تفسیر مدارک
۴۔ تفسیر کبیر
۵۔ تفسیر معالم التنزیل
۶۔ تفسیر بیضاوی
۷۔ تفسیر جلالین
۸۔ تفسیر جمل
۹۔ تفسیر کشاف
۱۰۔ تفسیر عزیزی
۱۱۔ تفسیر حسینی
۱۲۔ تفسیر مجددی
۱۳۔ تفسیر سعیدی
۱۴۔ فتاویٰ قاضیخاں
۱۵۔ فتاویٰ بزازیہ
۱۶۔ البحر الرائق
۱۷۔ خزانۃ الروایات
۱۸۔ جامع الفصولین
۱۹۔ فتاویٰ سراجیہ
۲۰۔ فتاویٰ ظہیریہ
۲۱۔ فتاویٰ عالمگیریہ
۲۲۔ القہستانی
۲۳۔ تنبیہ الولاۃ والحکام
۲۴۔ الفصول العمادیہ
۲۵۔ در المنتقیٰ
۲۶۔ مجمع الانہر
۲۷۔ اعلام بقواطع الاسلام
۲۸۔ عقد اللآل
۲۹۔ کتاب الخراج
۳۰۔ وسیط
۳۱۔ تبیان
۳۲۔ حقائق سلمی
۳۳۔ شرح السیر
۳۴۔ الشفاء
۳۵۔ شرح الشفاء للخفاجی
۳۶۔ الجواہر المنیفۃ شرح وصیہ
۳۷۔ شرح فقہ اکبر للامام ماتریدی
۳۸۔ شرح فقہ اکبر ملا علی قاری
۳۹۔ شرح فقہ اکبر احمد بن محمد حنفی
۴۰۔ شرح مواقف
۴۱۔ تحفہ اثنا عشریہ
۴۲۔ تاریخ اعیان وطانیہ
۴۳۔ بیان القرآن اشرف علی تھانوی
۴۴۔ ترجمہ قرآن ڈپٹی نذیر احمد دہلوی
۴۵۔ ترجمہ قرآن فتح محمد جالندھری
۴۶۔ ترجمہ قرآن شرو جدی
۴۷۔ ترجمہ قرآن شیخ دیوبند محمود حسن
۴۸۔ ترجمہ قرآن سید محمد شفیع
۴۹۔ تفسیر وحیدی نواب وحید الزماں غیر مقلد
۵۰۔ تفسیر القرآن سرسید علیگڑھی کول
۵۱۔ ترجمہ قرآن عبد الماجد دریابادی
۵۲۔ حفظ الایمان اشرف علی تھانوی
۵۳۔ نشر الطیب 〃 〃
۵۴۔ افاضات یومیہ 〃
۵۵۔ مہر تحقیقی فتویٰ رشید احمد گنگوہی
۵۶۔ لطائف رشیدیہ 〃
۵۷۔ صراط مستقیم اسماعیل دہلوی
۵۸۔ تقویۃ الایمان 〃
۵۹۔ براہین قاطعہ خلیل احمد انبیٹھوی
۶۰۔ جہد المقل محمود حسن دیوبندی
۶۱۔ تذکرۃ الخلیل عاشق الٰہی میرٹھی
۶۲۔ مختصر سیرت نبویہ عبد الشکور کاکوروی
۶۳۔ اخبار النجم 〃
۶۴۔ الصارم المسلول ابن تیمیہ
۶۵۔ امام ابن تیمیہ محمد یوسف کوکن عمری
۶۶۔ تفہیمات اول ابو الاعلیٰ مودودی
۶۷۔ 〃 دوم 〃
۶۸۔ تنقیحات 〃
۶۹۔ اکفار الملحدین انور کشمیری
۷۰۔ اشد العذاب مرتضیٰ حسن دربھنگی

فروغ اہلسنت کیلئے امام اہلسنت کا دس نکاتی پروگرام

(۱) عظیم الشان مدارس کھولے جائیں، باقاعدہ تعلیمیں ہوں۔

(۲) طلبہ کو وظائف ملیں کہ خواہی نخواہی گرویدہ ہوں۔

(۳) مدرسوں کی بیش قرار تنخواہیں ان کی کارروائیوں پر دی جائیں۔

(۴) طبائع طلبہ کی جانچ ہو، جو جس کام کے زیادہ مناسب دیکھا جائے معقول وظیفہ دے کر اس میں لگایا جائے۔

(۵) ان میں جو تیار ہوتے جائیں تنخواہیں دے کر ملک میں پھیلائے جائیں کہ تحریراً و تقریراً و وعظاً و مناظرۃً اشاعت دین و مذہب کریں۔

(۶) حمایت مذہب و رد بد مذہباں میں مفید کتب و رسائل مصنفوں کو نذرانے دے کر تصنیف کرائے جائیں۔

(۷) تصنیف شدہ اور نو تصنیف رسائل عمدہ اور خوشخط چھاپ کر ملک میں مفت تقسیم کئے جائیں۔

(۸) شہروں شہروں آپ کے سفیر نگراں رہیں، جہاں جس قسم کے واعظ یا مناظر یا تصنیف کی حاجت ہو آپ کو اطلاع دیں، آپ سرکوبیٔ اعداء کے لئے اپنی فوجیں، میگزین اور رسالے بھیجتے رہیں۔

(۹) جو ہم میں قابل کار موجود اور اپنی معاش میں مشغول ہیں وظائف مقرر کر کے فارغ البال بنائے جائیں اور جس کام میں انہیں مہارت ہو لگائے جائیں۔

(۱۰) آپ کے مذہبی اخبار شائع ہوں اور وقتاً فوقتاً ہر قسم کے حمایت مذہب میں مضامین تمام ملک میں بقیمت و بلا قیمت روزانہ یا کم سے کم ہفتہ وار پہنچاتے رہیں۔

حدیث کا ارشاد ہے کہ "آخر زمانہ میں دین کا کام بھی درم و دینار سے چلے گا" اور کیوں نہ صادق ہو کہ صادق و مصدوق صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کلام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، جلد ۱۲، صفحہ ۱۳۳)